انتخابِ تاریخِ انگلستان

مولفہ

میر کرامت اللہ صاحب - ایچ - پی گورنمنٹ کالج لاہور

جسکو

پبلک کے خادم خاکسار محمد جان نے برائے افادہ طلبا انٹرنس

وغیرہ مشتہر کیا -

سنہ ۱۸۸۵ء

وکٹوریہ پریس لاہور میں مولوی کرم بخش پرنٹر و سپرنٹنڈنٹ کی اہتمام سے چھپا

قیمت فی جلد ــــ ۷ر ــــ بار اول ــــ تعداد جلد ــــ ۸۰۰

التماس

قومی بہبودی اور ملکی ترقی کیواسطی تاریخ قوم کی زبانکی جسقدر ضرورت ہی وہ اُس جہاندیدہ انگریزون نے
اور سیکھون کو ذریعہ سی اشاعت زبانکا اہتمام کردی جسکے عمدہ مقاصد کا نتیجہ وہ کالج ہی جو باوجود
کونسل مین ہونیکے ہندوستانکی جان اور یورپ کی یونیورسٹیونکا عمدہ نمونہ ہی
مگر مشرقی زبانونکا ستارہ پنجاب یونیورسٹی کی بدولت اسقدر بلند ہوا کہ اگر انگریزی کے
بعد عدالت کے بورڈ اور بینچ پر جلوہ فرما ہوسکتی ہی تو یہہ۔ آج کل کے اختراع و ایجاد والے
برّاعظمونکی زبانون مین انگریزی کی ترقی مانی گئی ہی اسلئے میرا ایک یہی خیال تھا
کہ اگر کوئی ٹوٹی پھوٹی یادگار صفحہ ہستی پر باقی رہ جاوے تو وہ اسی زبانمین ہوسکتی
کون شخص یا ضمیر نے اسبات کی اجازت ندی بلکہ یہہ کہا کہ ہندوستان کی
ان گو آفرین کو آشنایان مغلیہ کی زبان پر انگریزی کا بہت اثر ہو گیا ہی اگرچہ
کرسکتے ہونگے اوسکے نمونہ پر اپنی زبان مین تاریخ انگلستان کا لکھنا بہت مناسب معلوم
دیتا ہی کیونکہ ایام امتحان کے نزدیک جو انتخاب طالبعلمونکا قیمتی وقت ضائع کرنے میں
کوئی فروگذاشت نہین کرتا اوسکی تصحیح ضروری ہی۔ یہہ کون نہین جانتا کہ تاریخ کا
مضمون کسقدر وسیع ہی اسلئے چند گذشتہ سالونکے پرچہ دوستونکے منت کرم داستان کا
باعث ہوتے ہین اون سب تکلیفون کو رفع کرکے پنجاب یونیورسٹی کے ایک
فیلو اور انجمن پنجاب کے ممبر جناب ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب بہادر
ایل۔ ایم۔ ایس۔ ایف پی۔ یو کے نام پر مشہور کرکہ اس مین تیری بھی مشہوری ہے
کتاب کے مطالعہ سی میری تعمیل کا نتیجہ ظاہر ہی۔

قوم کا خادم۔ حقیر میر

تاریخ انگلستان

آغاز شائستگی - ترویج دین مسیح

جزیرہ برطانیہ کا وہ حصہ جسے اب انگلنڈ کہتے ہین اصل مین انگلش کا بسایا ہوا ہے یہ لوگ
ٹیوٹانک فرقہ کی ایک شاخ تھی اور بر اعظم یورپ انکا اصلی وطن ہے جہان سے دشمنون کے
متواتر حملون سے تنگ آکر یہان آبسے اسلیئے انگلنڈ کا اصل نام انگلش لنڈ یا انگلش کی زمین
کہنا چاہیئے - یہان کے پہلے باشندونکو بعض کلٹ کہتے ہین مگر دوسرے تاریخدانون کے
بموجب یہ لوگ آریائنس کی ایک شاخ ہین جسکے ثبوت مین وہ روزمرہ اور خانداری کے
محاورون کے قریباً ایک ہونے کو پیش کرتے ہین اور کہتے ہین کہ دیکھو براور (فارسی) بہراتا
(سنسکرت) بردر (انگریزی) علے ہذا القیاس سب کے ایک ہی معنے ہین - ایک اور فرقہ
کہتا ہے کہ گو کچھ ہی کیون نہو کلٹ ان سے پہلے آئے ہونگے اور انکی یہی دلیل ہے اسکے سوا
اور کوی دلیل نہین اور اگر ہے بھی تو پایہ ثبوت کو نہین پہونچتی - انگلے پہاڑونکی قبرون سے
جو ہتھیار وغیرہ اونکے ساتھ دفن ہوئے نکلے - ہم کہہ سکتے ہین کہ اس سے فقط انکا پیشہ

پیشہ صناعی یا آہنگری وغیرہ کا ثبوت ملتا ہی جو آریا کا بڑا پیشہ تہا۔

آیرلینڈ زمانہ سابق مین ایرن نے آباد کیا تہا یہانکے باشندونکا ایک فرقہ سکوٹ برطانیہ کے اُس حصہ مین جا بسا جسی پہلے کلیڈونیا کہتے تہے اور اب اپنے نام سے منسوب کر سکوٹلینڈ کہنے لگے۔

(۲) اہل روما کے زمانہ سے پہلے اس جزیرہ کے نام تک کوئی واقف نہ تہا۔ ہان جگہ جگہ کے سوداگر اسکے جنوبی حصونمین تجارت کرتے۔ سونا۔ چاندی۔ چمڑا۔ اپنے ہان لیجاتے مگر جن ایام مین جولیس قیصر فرانس کے حصہ گال فتح کر رہا تہا انہون نے قیصر کے برخلاف مدد بہیجی جب سی یہ بہی کسی گنتی مین ہوا تسخیر گال کے بعد جولیس برطانیہ کو فتح کرنے پر آمادہ ہوا یہان کے موتیون اور معدنیات نے اسکی لالچ کو دوچند کر دیا چنانچہ پہلے پہل آیا ہی ڈوور سے اترا بصد مشکل اپنی قواعد دان فوج کے باعث غلبہ تو پا گیا مگر ایک طوفان کے صدمے سے جہاز ٹوٹ گئے اور سترہ دن کے اندر ہی اندر واپس ہوا۔ یہانکے لوگونکا حال جولیس نے اسطرح لکہا ہی۔ بہادر ہین۔ مرد میدان ہین۔ بدن رنگتے ہین۔ انسانی قربانی (بلیدان) دیتے ہین جنگ مین رتہون اور گہوڑون پر چڑہ کے آتے ہین۔ تیراندازی مین یکتے اور شہسواری مین پکے ہین ملک کوہستانی ہے لوہا ٹین سیسہ چاندی۔ سونے کی کانین ہین۔ چمڑا اون اور جواہرات بہت ہے بت پرستی کا رواج ہے مذہبا ڈروئڈ۔ اہل روما کے مندرجہ ذیل جرنیل علےالترتیب انگلستان پر چڑہ کر آئے تہے

(۱) جولیس قیصر ۵۵ قبل مسیح (اسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے)

(۲) جولیس دیکمد ۴۳ قبل مسیح کیسی ویلانی اس کو شکست دیکے قلعہ سمار کیا اور خراج پر مجبور۔

(۳) کلاڈیئس سنہ ۴۳ع کے رکٹےکس کو روم مین قید کر کے لیگیا۔
پلےشئیس ۔ وسپے شئی ان ۔ دونا ئیب اصلی باشندونکو ٹیمز سے پار بہگاکر
ہمپشائیر اور جزیرہ وائٹ مطیع ہوا

(۴) نیرو قیصر کے عہد مین ۔ سوئی ٹانی اس پالی انس سنہ ۶۱ع مین خیل آئی سی نی کی ملکہ
بوڈیشیا کو جو نارفک اور سفک کی حاکم تہی شکست دی۔

(۵) جولیس اگریکولا سنہ ۷۸ع مین برٹن اہل روما کے قبضہ مین برائے نام آگیا مگر سنہ ۸۴
مین سلطنت روما کا ایک صوبہ قرار پایا۔

(۶) سویرس سنہ ۲۰۸ع مین ۔ پکٹ اور سکوٹ پر ۔
روما کے زمانہ مین انگلنڈ شرفا مین لیٹن (لاطانی) کی تعلیم کا رواج ہوا ۔ سٹرکین
بنین زراعت حرفت صنعت اور تجارت کی ترقی ہوی غلہ لوہا سیسہ ٹین کی برآمد ہونے
لگی مسیحی مذہب کا آغاز ہوا آبادی کے لئے شہر گانو خانقاہین بنین عوام الناس نے
فاتح قوم کی چال ڈہال اختیار کرلی دشمنون کے حملون سے بچنے کیواسطے دیوار ونکو سدراہ
بنایا (چنانچہ اگریکولا نے فرتہہ اوف فورتہہ سے فرتہہ آف کلائیڈ تک دیوار ہڈری عن نے
سنہ ۱۲۰ع مین ٹاین سے سولوے تک سلسلہ قلاع اور انٹانی عن نے سنہ ۱۳۹ع مین ایک فصیل
معہ ایک خندق کے بنائی)
دیگر امور (۱) پکٹ اور سکوٹ وہ خیل ہین جو آیرلنڈ سے سکوٹلنڈ مین آبسا تہا متواتر
انگلستان پر حملہ آور ہوا لوٹ مار کرتا آخرکار سنہ ۲۰۸ع مین قیصر سیورس نے انہین نہ فقط
ملک سے ہی نکالا بلکہ نیست و نابود کر دیا ۔ رفتہ رفتہ پہر قیصر ولن ٹی نی ان کے وقت
سر اٹہایا اور مغلوب ہوے (۲) اہل روما نے یہ چہہ حصہ کیئے ہوے تہے (۱) برٹےنیا پرائی ما

(برطانیہ اول) (۲) برطانیہ سکنڈ (برطانیہ دوم) (۳) فلیو ماوہ (۴) مکسی ماوہ ...
(۶) کلی ڈونیا۔
(۴) پانچوین صدی کے شروع ہوتے ہی زوال شروع ہوا تا چار قیصر ہنوریس کو
اپنے ملک کے دشمنون نے اتنا تنگ کیا کہ اُس نے سنہ ۴۱۰ مین انگلستان سے
تسلط اٹھا لیا مگر اونکے عہد کی یہ باتین یاد رہنگی کہ پہلی ہی صدی مین دین مسیح
پہنچگیا اور اہل روما کے علوم کی ترقی ہوی۔
اہم عہد باتین۔ کلاڈی اس کے جنگ کے وقت ہندوستان مین بدھ مذہب کی تعلیم
کو کانشک کا پہیلا رہا تہا۔

سکسن کا دور (سنہ ۴۱۰) (سنہ ۱۰۶۶)

خونریزی اور انقلاب

ملک کی حالت اہل روما کے بعد۔ اہل روما کے تسلط کے اُٹھ جانے سے برطانیہ کی نہایت
ہی خستہ حالت تہی اسلیئے اب انہین اپنا آپ انتظام کرنا تہا مگر ابھی یہ لیاقت نہ ہوی
تہی کہ دشمن کا بالاستقلال مقابلہ کر سکیں جگہ کو خالی دیکہ باہر سے تو پکٹ اور سکوٹ
ڈنمارک اور جرمنی کے قزاق تاخت کرنے لگے اور اندر ملک کے دو فریق ہوگئے ایک کا
سرغنہ ایمبروشی اس اہل روما مین سے اور دوسرے کا برطانیہ کا شہزادہ ووٹی جرن
بنگیا۔ سکسن کون تہے۔ آریانسل کے شاخ ٹیوٹانک کے تین مختلف فرقہ لفظ سکسن
سے تعبیر ہوتے ہین (۱) خود سکسن جو اضلاع متصلہ منبع دریا ایلب اور ولسٹر کے باشندہ
ہین (۲) انگلش۔ انگلیا کے رہنے والے۔ (۳) جیوٹ جو جزیرہ نما جٹلنڈ میں رہتے تہے
حملہ سکسن۔ ووٹی جرن نے اہل سکسن کے دو سرداروں ہنجسٹ اور ہورسا

ویسٹ ورسکاوٹ کے دشمنونکیواسطے مدد مانگی جنہوں نے سنہ ۴۴۹ء مین انکی مخالفونکو شکست
دیکے خود اسپہی فوج کشی کی اور اکسفورڈ پر غالب ہوئے اس لڑائی مین گو ہورسا مارا گیا
پر سکسن والون کے پیر جم گئے۔

ہپٹارکی۔ اہل سکسن نے ملک کے سات حصہ کئے تہے جسے ہپٹارکی کہتے تہے جو سنہ ۴۵۵ء مین شروع
ہوئی سنہ ۸۲۸ء مین مکمل۔ انکے نام یہ ہین (۱) کنٹ سنہ ۴۵۵ء مین ہنجسٹ نے قایم کی (۲) سوتہہ
سکسن جسکی بنا سنہ ۴۹۱ء مین ایلا نے ڈالی جسمین اضلاع سکفض اور سرے شامل ہین۔

(۳) ویسٹ سکسن (مغربی سکسن) جسے سنہ ۵۱۹ء مین سرڈک نے قایم کیا اور سسکفض
غرب اور دریاے ٹیمز کے جنوب کا کل ملک سواے کورنوال کے اوسمین داخل ہے

(۴) ایسٹ سکفض (مشرقی سکسن) سنہ ۵۲۷ء مین ارسن ون نے قایم کی ایسٹ سکسن اور
مڈل اسسکس کے اضلاع شامل ہین

(۵) نوتہمبریا (وہ ملک جو دریاے ہمبر کے شمال مین ہے) سنہ ۵۴۷ء مین ایڈا نے بنائے

(۶) ایسٹ انگلیا (مشرقی انگلنڈ) جسمین نورفاک۔ سفک۔ کیمبرج کے اضلاع ہین
سنہ ۵۷۵ء مین اوفا نے قایم کی۔

(۷) مرشیا سنہ ۵۸۲ء مین کریڈا نے قایم کی دریاے سوورن کے مشرق ٹیمز کے شمال اور ہمبر کے
جنوبی اضلاع شامل ہین)

آرتھر۔ ویلز کا حاکم بڑا بہادر تہا چنانچہ سکسن کو بارہ شکستین دین اور بدہی کے میدان
مین سنہ ۵۲۰ء کو خوب اونکی گت بنائی۔ اپنے ہان ایک سنگ مرمر کی گول میز رکہی تہی جسکے
گرد سب رئیس بیٹھا کرتے مگر یہ وہ لوگ ہوتے جو میدان مین سر کو کچہ نہ سمجہتے اسکے
بہتیجے نے سنہ ۵۴۲ء مین اوسے مار ڈالا سکسن کی تقسیم کے بعد یون تو ہر ایک جگہ کا سردار

بجاے خود ماجہ بنا ہوا تہا مگر تین ریاستین سٹریتھ کلائیڈ۔ شمالی ویلز۔ اور ایلمٹ کی بالکل خود مختار اور مطلق العنان تہین۔

سکسن کا طریق معاشرت ۔ بت پرست تہے اوڈن کو پوجتے ۔ ماسوا اسکے اور بہی دیوتا ہین جنکے نام سے مہینون دنون کے نام ہین (حقوق بادشہ) بادشاہ گو حاکم تہا مگر ملک کی زمین سے اُسی کچہہ علاقہ نہ تہا جسطرح ہندوستان کے راجے چندر بنسی اور سورج بنسی کہلاتے ہین یہ اوڈن بنسی یعنے اولاد اوڈن کہلانا فخر سمجہتے ہے۔ بادشہ کو بذات خود جنگ صلح ۔ تبدیل و ترمیم ۔ قوانین وغیرہ کا کچہہ اختیار نہ تہا لوگ جسے چاہتے شاہی گہرانے سے اپنا بادشاہ بنالیتے ۔ انکے ہان ایک فضلا کی کمیٹی ہوتی تہی جسے وٹناجی موٹ کہتے اور امیر اور بڑے بڑے پادری اسکے رکن ہوتے بادشاہ کی تقرری اور بحالی کا اسے کامل اختیار تہا اسکے افسر بادشہ اسکے بعد ارل یا امیر ایک ایک شایر (قسمت) کا حاکم جو جرمانہ اور لگان اونکے ضلع کا ہوتا اسکی تہائی کے مالک ہوتے ۔ پہر تہین جو بالحاظ زمین کے مالک ہوتے پہر فری مین (آزاد آدمی) سب سے ادنے درجہ چرل اون سے اترکے ولین (غلام) جو غلامی کی حالت مین پیدا ہوتے یا قرضہ کے ادا نہ کرنے کے باعث مقید ہوتے ۔ واضعان قوانین کو ریو اور حکام قصبجات کو شریف کہتے تہے۔

رومن اور سکسن کی حکومت کا مقابلہ ۔ روما والے مہذب باسلیقہ شعار علم دوست زراعت حرفت و تجارت کے خیرخواہ تہے اسلیئے انہون نے اپنی باتونکو رواج دیا سڑکین صاف رفاہ عام کا م اور عمارتین بنین جو فروغ کا باعث ہوئین ۔ سکسن وحشی اور رزم دوست تہی سبکو مسمار کرگئی وہ صلح اور امن کا زمانہ تہا اب مجبوراً مسلح ہونا پڑا وہ اگر رعیت کو اپنا سمجہکے ملک سنوارتے تہے تو یہ مطلق العنانی کو کام مین لاکے اُجاڑ گئے۔

تعلیم دین مسیح

روم کے چند سوداگر کچھ غلام انگلستان سے لیجا کر اپنی منڈی مین فروخت کر رہے تھے پوپ گریگری نے انہین دیکھ کے اونکے اصلی وطن کی نسبت پوچھا دریافت ہونے پر کہا کہ انگلس نہین یہ انجلس (فرشتہ) ہونگے پہر انگلستان خود جانا چاہا مگر رد کا جانے کے باعث اپنے دوست اگسٹاین کو روانہ کیا جسنے ۵۹۷ سنہ کو کنٹ کے ایک شہر مین منادی شروع کر دی چنانچہ **ایتھل برٹ** شاہ کنٹ اپنی بیوی برتہا کے کہنے سننے سے عیسائی ہوا پہر کنٹربری مین پہلا گرجا بنا کے اگسٹاین کو پہلا آرچ بشپ آف کنٹربری مقرر کیا انگلنڈ مین سنٹ پال کا گرجا بنا۔ دعا اور نماز کی کتاب کا لاطینی مین ترجمہ ہوا۔ **ایڈون** حاکم نارتہمبریا نے ایتہل برٹ کی بیٹی سے بیاہ کیا اور مذہب عیسائی قبول ۔ مین بعد عیسائی مذہب کے ثبوت ظاہر کرنے کی غرض سے ایک کمیٹی بنی سب امرا نے اوسکی تائید کی اور سب سے بڑے پوجاری نے جا کے بت کو توڑا اس نے عبادتگاہ یورک کی بنا ڈالی اور ۶۳۳ سنہ مین حاکم مرشیا سے لڑتے لڑتے مر گیا۔ **اوسوالڈ** اوڈون کے بعد تخت پر بیٹھا اگر پینڈا کے ساتھ جنگ مین مر گیا اسنے ہیون فیلڈ (میدان بہشت) مین ایک صلیب رکھی اور لنڈس فارن مین ایک عبادت خانہ بنایا۔

سنٹ کولمبا ایک آئرلنڈ کے باشندہ نے ۵۶۳ سنہ مین سکاٹلنڈ مین دین عیسوی کی تعلیم دیکے پکٹ اور سکوٹ کو اصطباغ دیا اسکے بعد کتھبارٹ نے اسکی تقلید کی ۔ سنٹ پیٹرک باشندہ ڈمبارٹن نے ۴۳۲ سنہ مین آئرلنڈ والونکو عیسائی کیا اس حصہ مین علم کا چرچا تہا۔ **عید السیٹر**۔ آئرلنڈ اور کنٹربری والے اس

معاملہ مین مخالف ہوگئے کہ عید ایسٹر کب ہونی چاہیے پہر ۶۶۴ء سنہ ایک انجمن بمقام وٹبی مین قایم ہوئی اور کنٹربری کے پادری کے حق مین فیصلہ ہوا۔

کلیسا - ۶۶۸ء سنہ سے پہلے ہر ایک علاقہ کا علیحدہ پادری ہوتا تھا مگر تہیوڈور نے سب کے سب انگریزی کلیسا کو ایک کرکے خود سب کا پہلا افسر تھا مگر اسکی موت پر یورک کا آرچ بشپ علیحدہ ہوگیا۔ اس اتفاق سے یہ فایدہ ہوا کہ ایک دوسرے کو بہائی جاننے لگا۔

ہم عہد باتین - انگلستان مین دین مسیحی کی تعلیم کا زور تہا اور ہندوستان مین بدھ مت کا زوال ہتیار کی - اصلاح انتظام و قوانین - متواتر فلش **ڈین**

رفتہ رفتہ سکسن کی سات حکومتون کی تین ہی رہ گئین - نورتہمبریا - مرشیا - وسسکس - اس زمانہ مین مرشیا کا بادشاہ **اوفا** تہا جسنے ۷۷۹ء سنہ مین شروزبری اور ویلز کا بہت سا حصہ فتح کرکے نئے ملک کی حفاظت کیواسطے ایک فصیل بنام اوفاز ڈایک وریا ءوای سے ڈی تک بنائی۔ پہر وسسکس کے بادشاہ آئین نے ۶۸۸ء سنہ کے اندر سمرسٹ فتح کرکے گلاسٹن سے گرجا کی بنیاد رکہی ۷۹۶ء سنہ مین اوفا کے مرنے پر وسسکس کا حاکم ایجبرٹ ہوا جسنے ۸۰۲ء سنہ مین کل حریف سلطنتون کا زور توڑ کر انگلستان کا پہلا بادشاہ بنا

ڈین ڈنمارک ناروے اور جنوبی سویڈن کے باشندہ ڈین انگلوسکسن کی طرح جنگ اور خونریزی کے شایق اور لٹیرے تہے انہون نے پہلے پہل ایگبرٹ کے عہد مین حملہ کیا اتہل رڈ کے زمانہ مین ڈین کو بہت تکلیف ہوی کہتے ہین کہ انکا بادشاہ رگنور نامی نارتہمبریا کے کنارے پر جہاز کے ٹوٹ جانے سے ایلا حاکم وقت کے ہاتہہ

اٹہگیا جسپر اسنے اوسے گندگی مین پہینک دیا اسکے انتقام کیواسطے ڈین لے انگلستان پر حملا شروع کیئے ۸۷۰ء مین ایسٹ انگلیا کے حاکم اڈمنڈ کو ڈین کے سرداراباں نے میدان جنگ مین مار دیا۔

اجبرٹ کے بعد خاندان سکسن سے ۱۶ بادشاہ انگلستان پر حکمران ہوے۔

ایتہلولف۔ اگبرٹ کا بیٹا ۸۳۷ء مین حکمران ہوا اسکے عہد مین انگریزونکی تعلیم کیواسطے روما مین ایک مدرسہ جاری کرنے کی غرض سے پوپ نے ایک ٹکس بنام پیٹرز پینس (دیوال الطرس) لگایا۔

ایتہلبالڈ و ایتہلبرٹ۔ مرحوم بادشاہ کے بہائی تہے

ایتہلرڈ (۱) ۸۷۱ء مین ڈین نے حملہ کرکے آسٹن اور مارٹن کی لڑائیو نمین شکست کہائی

الفرڈ اعظم ۸۷۱ء سے ۹۰۱ء۔ ڈین پہر آ دہمکے ایتھن ڈن پر ہار گئے پہر انکو اپنے ان رہنے کو جگہ دی (۱) اور مسیحی دین کی تعلیم۔ ڈربے۔ لسٹر۔ لنکالن۔ نوٹنگہم۔ سٹمفورڈ کے پانچ اضلاع جو فائیو بارو کہلاتے ہین ڈین کو دیئے تہے۔ خود تعلیم یافتہ تہا اسلیئے رعایا کو بے بہرہ نہ رکہا اکسفورڈ مین یونیورسٹی بنا کی تحقیقات مقدمات بذریعہ جیوری کو رواج دیا۔ ملک کی کونٹیون مین تقسیم کی۔ قانون مکمل کیا حفاظت ملک کی غرض سے جہاز طیار ہوے۔ ملیشیا سسٹم جاری کیا جسسے ملک مین جتنے آدمی ہتہیار باندہ سکتے ہون حفاظت کے لیئے بطور فوج اپنے اپنے شہر کی نگہبانی کرین۔

اڈورڈ۔ ملقب بہ الڈر۔ ۹۰۱ء سے ۹۲۵ء تک الفرڈ کا بیٹا تہا۔

ایتہلسٹن۔ ۹۲۵ء سے ۹۴۰ء ڈین کے سردار انلاف کو برنن برگ پر ۹۳۷ء مین شکست دی۔ اسکو بعض مورخ انگلستان کا پہلا بادشاہ مانتے ہین۔

اڈمنڈ - اول - ۹۴۰ سی ۹۴۶ تک۔ ملکم سکاٹلنڈ کے بادشاہ کو کمبرلنڈ دیدیا اسے ایک جلا وطن چور لا لف نے مار دیا تہا۔

اڈ ریڈ - ۹۴۶ سی ۹۵۵ ڈین کے سردار آہین کو ماتحہبریا سے نکالا۔

اڈ وی - ۹۵۵ سی ۹۵۹ ڈان سٹن کو جو پہلے دو سلاطین نین مشہور ہو گیا تہا شادی مین مخالفت کرنے کے باعث جلا وطن کر دیا اوسکی بعد اپنی عورت ہیزکی سی مر دادی

اڈگر - ۹۵۹ سی ۹۷۵ - اپنے حسن اخلاق سی امن دوست کا خطاب پایا۔

اڈورڈ شہید - ۹۷۵ سی ۹۷۹ - سوتیلی ماکی سازش سی پانی پیتے پیتے خنجر سے مارا گیا اسیلئے شہید کہلاتا ہی تہوڑے سی عرصہ مین ہی اپنا نام کر گیا۔

ایتہلرڈ ثانی - کاہل - ۹۷۹ سی ۱۰۱۶ ڈین کو پہر جوش آیا اخراجات جنگ کیواسطے ایک ٹکس موسوم بہ ڈین گلڈ لگایا ڈین کے سردار سوین نے اسکو معہ اسکی بیوی کے نارمنڈی کیطرف بہگا دیا مگر اوسکے مرنے پر ایتہلرڈ پہر بلایا گیا

اڈمنڈ - روئین تن - ۱۰۱۶ سی ۱۰۱۷ باپ کا تخت حاصل کرنے کیواسطے خوب ڈنتہ پاؤن مارے آخر کار یہ تصفیہ ہوا کہ ملک کے دو حصے ہو جائین اور ٹیمز کے جنوبی اضلاع پر سکسن قابض ہون اور شمالی پر ڈین - مگر اڈمنڈ کے تہوڑے ہی عرصہ مین مرنے کے باعث کنیوٹ کل انگلنڈ کا مالک ہو گیا۔

حالت ملک - اس عہد مین سکسن نیم وحشی تہا چمڑے کی پوشاک اور ہیزمی مکانات تہی مستورات کو اختیار تہا جسے چاہین بیاہ کرین مگر صغرسن کی شادی منع تہی۔

ہم وقت باتین — ڈین انگلستان پر حملہ کرتے تہی محمود پنجاب پر اور شنکر اچارجی

شیو کی پوجا کی جنوبی ہند مین تعلیم دیتا تہا۔

ڈین کا دور سنہ ۱۰۱۷ء سنہ ۱۰۴۲ء

سوئیجن کے بعد اسکے بیٹے کینیوٹ نے تخت پر بیٹہتے ہی اتھلرڈ کے ۲ بیٹون کو قتل کیا اور الفرڈ اور اڈورڈ کو پناہ کے لیئے نورمنڈی بہیجدیا پہر تین ہزار سپاہی رکہے ملک کے چار حصے۔ مرشیا۔ نارتھمبر۔ ایسٹ انگلیا۔ اور وِسِکس کیئے۔ ہر ایک کا حاکم یا ارل علیحدہ تہا سب مین مشہور گوڈون ہے اسنے ایما سے شادی کرنے سے سکسن اور ڈین کو ملا دیا۔ اس شجرہ سے یہ بخوبی ظاہر ہوگا۔

اتھلرڈ کا (۲) بیوا ایما جسنے پہر سوئیجن کے بیٹے کینیوٹ سے شادی کی

اڈورڈ (عابد) ہارڈی کینوٹ

سوئیڈن ڈنمارک بہی اسکے ماتحت تہی اور سکوٹلنڈ کے بادشاہ ملکم نے شکست کہائی تہی یہ سنہ ۱۰۱۷ سے سنہ ۱۰۳۵ تک رہا۔

ہیرلڈ اول۔ سنہ ۱۰۳۵ سے سنہ ۱۰۴۰۔ اتہلرڈ کے بیٹے الفرڈ نے تخت کی کوشش کی تہی پکڑا گیا مارا گیا۔

ہارڈی کینیوٹ۔ سنہ ۱۰۴۰ سے سنہ ۱۰۴۲۔ اسکے مرنے پر ڈنمارک انگلنڈ سے علیحدہ ہوگیا۔

ہمعصر بادشاہ۔ کینوٹ — محمود غزنوی۔

ہم عہد باتین — ڈین کے حملونکے وقت غزنوی خاندان پنجاب پر حکمران تہا

خاندان سکسن کی بحالی سنہ ۱۰۴۲ء سنہ ۱۰۶۶ء

اڈورڈ دی کنفسیر یا عابد خاندان ڈین کا آخری بادشاہ لاوارث مرگیا اڈورڈ

روئین تن کے بیٹے کو تخت پر بلایا گیا مگر وہ آتے ہی مرگیا پھر انگلو سکسن نے ایتھل رڈ
دکاہل کے بیٹے اڈورڈ کو منتخب کیا اسی نارمنڈی مین کوی ۲۷ برس تک رہنے سے
وہانکے لوگوں سے اخلاص پیدا ہوگیا تہا چنانچہ انہین دوستون کو جلیل القدر منصب
عطا کیئے اور فرانسیسی زبان کو درباری زبان ٹھہرایا جیسے انگلستانکے چند ارل باغی
ہوگئے اور گوڈون نے فلانڈرز مین جاکے پناہ لی یہ بادشاہ ۱۰۴۲ سنہ سے ۱۰۶۶ تک رہا
تعین جانشین ۔ کہتے ہین کہ اڈورڈ نے مرتے وقت ولیم نارمنڈی کو جانشین
مقرر کیا تہا مگر ہیرالڈ ارل گوڈون کے بیٹے نے مخالفت کی ۔

اڈورڈ کے عہد کی یادگار ۔ وسٹ منسٹر ایبے بنی وہ کیتہولک کلیسا کا بڑا زاہد ہونیکے
باعث عابد کہلایا ۔ ڈین گلڈ ٹکس موقوف ہوا اور ایک قانون مرتب ۔

ہیرلڈ کیون بادشاہ ہوا ۔ اڈورڈ بے اولاد مرگیا تہا اور حقیقی وارث تخت اڈگر اتھلنگ
کے کم عمر ہونے کے باعث کونسل نے متوفی کے خسر پورہ ہیرلڈ کو جو ایک جنگجو
اور بہادر تہا بادشاہ مقرر کیا ۔ مگر اُسے ایک دن بھی چین سے نہ گذرا ۔

سٹیمفورڈ برج کی لڑائی ۔ ۲۵ ستمبر ۱۰۶۶ سنہ ہیرلڈ کے جلاوطن بہائی ٹوسٹیج اور
ناروے کے بادشاہ ہارڈرڈا نے ایکا کرکے انگلستان پر دہاوا کرکے یورک پر قبضہ کر
لیا مگر ہیرالڈ نے سٹیمفورڈ برج پر انہین شکست دی اور دونو میدان جنگ مین کام آئے

ہیسٹنگز کی لڑائی ۔ ۱۴۔ اکتوبر ۱۰۶۶ سنہ ۔ ولیم نارمنڈی جسکو اڈورڈ عابد نے مرتے
وقت جانشین مقرر کیا تہا اپنی امیدون پر پانی پہرتا دیکھکر تلوار کو اصل کرکے اپنی
داد کا نتیجہ جنگ سے طالب ہوکے پوپ سے درخواست کی جسنے ایک جھنڈا بھیجا اور
۲۸ ستمبر ۱۰۶۶ سنہ کو معہ اپنے ساتھیون کے انگلستان کے کنارہ پر اترکے سسکف

مین ٹہرا ہیرلڈ اسوقت یورک مین تہا خبر سنتے ہی دو منزلہ کرکے رات دن کوچ کرکے ۱۳ - اکتوبر کو سن لیک کے میدان مین آجما دوسرے دن لڑائی مین آنکہ مین تیر لگنے سے مرگیا۔

اڈگر اتیہلنگ - ہیرلڈ کے مرنے کے بعد بادشاہ بنایا گیا مگر اپنی کمزوری اور ناتجربہ کاری کے باعث ولیم کو تاج دے بیٹہا۔

سکوٹلنڈ - اس زمانہ مین تاریخ سکوٹلنڈ کا حال پورا پورا معلوم نہین ہان اتنا ہیکہ ڈنکی کو میک بتہ نے مارکے تخت پر قبضہ کیا۔

حالت سوشیل - روزمرہ کا حال - میلان جنگ مین پرانے زمانہ کے انگریز نیزہ - خنجر - خود - زرہ - ڈہال اور کلہاڑی کو استعمال کرتے - رئیس شکار - ناچ اور گیت کے شایق تہے - مے نوشی کو برا جانتے تے - سزا ارڈیل سے دیتے انگلوسکسن نے غلاسون کی سوداگری جاری رکہی جسکی برسٹل بڑی منڈی تہی -

مشہور مصنف - گلڈاس - بیڈ - الفرڈ - اور ایسے مشہور لکہنے والے ہین **نورمن** اور سکسن کسطرح مل جاتے ہین -

دور نورمنڈی

فیوڈل سسٹم — ونچسٹر دار الخلافہ

ولیم دکونکرر یا منصور سنہ ۱۰۶۶ سے سنہ ۱۰۸۷

نورمن کون تھے - اہل سکسن کی ایک شاخ فرانس پر برابر حملہ کرتی تھی اور نورمن کہلائی چنانچہ شاہ فرانس نے تنگ آکر اُنہیں کچھہ ملک بھی دیا جسے وہ اپنے نام سے نارمنڈی کہنے لگے۔

کیا ولیم کا دعوے واجب تھا؟ نہین - کیونکہ ولیم نارمنڈی کے ڈیوک (نواب) روبرٹ کا بیٹا تھا اسکا تخت انگلنڈ پر کچھہ دعوے نہ تھا اور اگر کچھہ ثبوت بھی تو وہی چند کلمے جو کون فسر نے مرتے مرتے کہے تھے جسپر دو وجہ سے یقین نہین ہو سکتا ایک تو دم نزع کی بات قابل اعتبار نہین اور دوسرے کو نفسر کو اگر کچھہ اختیار ہوتا تو جب تھا کیونکہ بادشاہ کی بحالی اور معزولی کونسل کے ہاتھہ مین تھی جسنے ہیرلڈ کو اپنا حاکم بالاتفاق بنا لیا تھا اب ہسٹنگز کی لڑائی کے فتح کرنے سے اسکا اتنا حق ہو گیا کہ فاتح ہونیکے باعث یہہ دعوی رکھتا ہے۔

بغاوت - ولیم نے پہلے عمدہ برتاؤ کیا پہلے قوانین برقرار رکھے مگر پھر ایسا ہاتھہ صاف کیا کہ بڑے بڑے منصب اور جاگیرین نارمنڈی والون کو لکھدین اور اپنے سوتیلے بھائی اوڈو اور فٹزآسبرن ایک دوست کو انتظام کے لیئے چھوڑ گیا جنکی سخت گیری نے ملک والونکو بغاوت پر اٹھایا ایک ڈین کے سردار نے مدد بھیجی اڈگر ان سے مل گیا یورک کا محاصرہ ہو گیا مگر ولیم کے نارمنڈی سے واپس آتے نے

آنے پر سب فساد مٹ گیا اڈگر تسکا ٹلنڈ کے بادشاہ ملکم سوم کے پاس بھاگ گیا مارگرٹ اور وہیں تھیوڈ کو موت نصیب ہوئی۔ ایک سکسن کا شہزادہ ہیرورڈ جزیرہ اٹلی مین مدت تک آزاد رہا۔

منصوبے کیا کچھہ کیا۔ لنڈن کا مینار بنایا ڈومزڈے تالیف ہوئی کرفیو کھنٹہ کا رواج ہوا اور ہمپشایر مین ایک میدان شکار بنا کے قانون خبگلات دفورسٹ لاء بنایا۔

موت۔ ولیم کے بڑھاپے مین شاہ فرانس نے ٹھٹھا کیا کہ کتنا موٹا ہو گیا جسپر خفا ہوکے نانٹز کو آگ لگا دی گھوڑے نے گرم راکھہ پر پاؤن آنے سے تکلیف اٹھائی اور ولیم سخت تکلیف اٹھانے سے مرگیا۔

عادات وخصائل۔ خشک مزاج۔ بلند نظر۔ طامع۔ پستہ قد۔ خونخوار۔ شایق شکار۔ کینہ ور۔ اور قوی تھا۔

ولیم ثانی یا روفس ۱۰۸۷ سے ۱۱۰۰

بغاوت اوڈو۔ باپ کے وصیت نامہ کے بموجب روفس تخت پر بلایا گیا لیکن اوڈو نے نورمنڈی کے امیرونکی حمایت سے روبرٹ کو تخت دلانا چاہا کیونکہ وہ سب سے بڑا لڑکا تھا مگر روفس نے یہ داؤ کھیلا کہ ایک جلسہ مین ناجائز ٹکسون کی موقوفی اور شکار کی آزادی دیکے انگلنڈ کو اپنی طرف کرلیا جسنے بغاوت جلد معدوم کردی لیکن بادشاہ نے آتش فرو ہوتے ہی ٹکسین لگانی شروع کردین یہ سب رلف پادری کی کارروائی تھی جس سے رعایا کو آزار پہونچے

نارمنڈی۔ ولیم نارمنڈی کا حاکم ہونا چاہتا تھا مگر موقعہ نہ ملتا تھا

اور دل کی دل مین رہتی تھی ایک دفعہ چڑہائی کی اور صلح ہوگئی۔
معاملات سکاٹلنڈ۔ ملکم شاہ سکوٹلنڈ شہر کالائل کو جسی ولیم نے آباد کیا اپنی قلمرو مین سمجہتا اس غرض سے نورتہمبرلنڈ پر چڑہائی کی ۱۰۹۳ء مین قلعہ انبک کے سامہنے مرگیا۔

ان سلم سے جہگڑا۔ رلف نے اور دیگر وسائل حصول زر مین بادشاہ کو ایک یہ بتلائے کہ اسقف بنانے کا انتظام بہی اپنے ہاتہہ رکہہ تاکہ اس سے بہت بہاری رقم نذرانہ مین آئے گی۔ ان سلم نجسے جبراً لافرنک کی جگہ کنٹربری کا لاٹ بنایا تہا بہت نقصان اٹہایا بادشاہ کے ظلم اور وزیر کے آزار نے اسے روما جانے کو مجبور کیا۔

جہاد۔ دسبب ہ بہت سی مسیحی زائری روشلم کو جاتے اور ایام حج مین ترک اُنسے سختی سے پیش آتے جسکا بیان اُنکی واپس ہونے پر معلوم ہوتا۔ اسلئے مسیحی بہادرون نے حضرت مسیح کی قبر کو وہان سے لے آنیکی ٹہرائی چنانچہ پوپ کے کہنے پر قریباً سارا یورپ آمادہ ہوگیا رونبرٹ ولیم کے بہائی کو بہی جہاد کا خیال آیا مگر خزانہ مین کوڑی نہ تہی ناچار ۱۰۹۶ء مین نارمنڈی کو ولیم کے پاس دس ہزار دجلن شاہی مرک پر رہن رکہنا چاہا۔ رونس کے یہ دل کی مراد ہی تہی فوراً نقدی کرکے ملک پر تصرف کرلیا۔

عادات۔ سخت گیر۔ بے رحم۔ عیاش۔ مسرف تہا۔
یادگار۔ وسٹ منسٹر ہال۔ دریائے ٹیمز کا پل۔

سنہ ۱۱۰۰ ہنری (۱) بیوکلرک (فاضل) سنہ ۱۱۳۵

روفس کے مرنے پر ولیم منصور کا سب سے چھوٹا بیٹا ہنری (۱) اول ۳ دن جیسٹر کے خزانہ شاہی پر قابض ہوکر ویسٹ منسٹر میں جا کر تاج سر پر رکھا سب سے پہلے اُس نے ایک ایسا فرمان آزادی مشتہر کیا جس سے سب کو تسلی ہوگئی یعنے جرج میں عہدہ ہٹانے کا کام چھوڑا امیروں کو فیوڈل کی قید نہ رکھی رعایا کو کنفسر کے قوانین پر عمل کرنا اور ڈین گلڈ کو موقوف کیا۔ میٹلڈا سے شادی کرکے سکسن اور نارمن متحد کردیئے نارمنڈی کا آنا۔ فلسطین سے پھرتے وقت روبرٹ نے تاج لینے کی غرض سے انگلنڈ پر چڑہائی کی دونوں بھائیوں میں عہدنامہ کی ٹہری مگر ہنری نے سنہ ۱۱۰۶ میں نارمنڈی پر حملہ کرکے ٹنچبری پر اوسے شکست دیکے قید کر لیا۔

پادریوں کا تکرار۔ ہنری کا خیال تہا کہ آسقف بحیثیت منصب جاگیر رسم اطاعت بجالائیں اور سرگروہانِ خانقاہ حسب دستور مجھسے ہی انگشتری اور صلیب لیں مگر یہ مشکل آخر الذکر کے دینے کا حق ہو گیا۔

شہزادہ ولیم کا ڈوبنا۔ نورمنڈی سے انگلستان کو معاودت کرتے وقت سب اہلِ جہاز اتنی شراب پی گئے کہ جہاز کی خبر ہی نہ رہی کہ کدہر جا رہے ہو اسکے زور سے چلنے سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سنہ ۱۱۲۰ ولیم ڈوب گیا مگر اوسکی بہن ماڈ بچ رہی جسکی ہنری خامس فرانس کے ساتھہ شادی ہوئی اور ۲ مہینے کے اندر بیوہ ہوگئی اور وہ ہنری کی دوسری بیوی اڈلزا سے اولاد تہی اسلیئے اُسنے سب اُمرا سے منشا کی مطابق ماڈ کو وارث قرار دیا جسکی دوسری شادی جیوفری سے

ڈیلین سے جینٹ ہ سے ہوئی جنکا بیٹا ہنری دوم ہوا ہے۔

موت۔ افعال۔ عادات۔ ۱۱۳۵ھ میں مرگیا بےرحم اوباش لیئق وسلیقہ دار حکایات لقمان کے ترجمہ کرنے سے فاضل (بوکلرک) کہلاتا ہے۔

شاہان ہمعصر۔ سکاٹلنڈ الگزنڈر ۱۱۲۴ھ میں مرا ڈیوڈ اول

۱۱۳۵ھ سٹیون یا سٹیفن ۱۱۵۴ھ

دعوے۔ ہنری اول کی وصیت کے بموجب ماڈ یا مٹیلڈا کو تخت ملنا چاہیئے تہا لیکن امیروں نے عورت کی بادشاہ ہونے میں عزت نہ خیال کرکے سٹیفن کو جو اڈیلا کا بیٹا تہا تخت دیا دونو مدعیوں کا شجرہ یہ ہے۔

ولیم کونکرر (منصور)

ولیم دوم — ہنری اول — اڈیلا

ہنری اول: ولیم — ماڈ

اڈیلا: سٹیفن

ماڈ کی طرفداری کا سکاٹلنڈ میں زور۔ تخت سی نا امید ہو کر ماڈ نے ڈیوڈ اول شاہ سکوٹ سی مدد مانگی جس نے اوسکی حمایت پر فوج کشی کی ماڈ کا رشتہ ڈیوڈ سے اس شجرہ میں ہے۔

ملکم سوم (ناکح مارگریٹ)

ڈیوڈ اول — اڈیتہ (ناکح میٹلڈا) ام

اڈیتہ: ماڈ

ماڈ: ہنری دوم بلین ٹی جنٹ

چینڈیونکی جنگ - نہرسٹن دیورک کے آرک بشپ ہ نے شمالی حصہ کے امیرون کو دی ۲۲ - اگست ۱۱۳۸ءسنہ مین نارتھل رٹینٹن پر شکست دی جسے جنگ جہنڈی کہتے ہین اس سبب سے کہ ایک جہنڈا اسیدان جنگ مین لایا گیا تھا -

خانہ جنگی - ۱۱۳۹ءسنہ مین ماڈ انگلستان کے ساحل پر اُتری گلوسٹر کا ارل اس سے ل گیا پھر لکان پر ۱۱۴۱ءسنہ مین روبرٹ کو شکست ہوئے نہی یہ بلکہ ہوئی مگر اسکی بے اعتنائی نے سب کے دانت کھٹے کردیئے اور بے انتظامی کے باعث دوسرے سال ہی شکست کہائی - سٹیلڈ آکسفورڈ مین تہی بھیس بدل کے بہاگ گئی اور جنگ کا خاتمہ ہوا - گلوسٹر اس سے پہلے مرچکا تہا -

ہنری کا وارث تخت مقرر ہونا - یوسٹس سٹیون کے بیٹے کے مرنے سے جنگ بالکل ختم ہوگئی بلکہ ونچسٹر مین ۱۱۵۳ءسنہ کو ایک عہدنامہ اس شرط کا ہوا کہ سٹیون کے بعد ہنری وارث ہوگا اور سٹیفن برس کے اندر ہی مرگیا -

عادات - خصایل - دلیر - سنعد - مستقل مزاج - کشیدہ قامت - قوی جسم - زعبدار تہا

طریق معاش

قلاع نورمن - اس عہد مین جابجا قلعہ بن گئے شاہی اجازت ہر ایک راجہ جو فیودل کو مانتا تہا جہان چاہتا اپنے بچاؤ اور حفاظت کے لیئے اپنے علاقہ مین قلعہ بنالیتا - قلعونکی دیوار مدور لوہے کا دروازہ ایک تنگ دریچہ ہوتا اور گرد مین خندق تاور آف لنڈن دلنڈن کا مینار اب تک ایک نمونہ باقی ہے -

سلطنت - اس خاندان کے دور مین امیرون کی طاقت بڑہ گئی یہانتک کہ بعض وقت بادشاہ ٹہانگنے گو برائے نام وہ مطلق العنان تہا

نورمن اور پلن ٹے جنٹ کا ملنا اس شجرہ سے ظاہر ہوگا۔

ولیم دی کونکرر یا منصور
|
ھنری اول

ولیم — ماڈ جو فری پلن ٹے جنٹ سے نکاح
ہنری دوئم پلن ٹے جنٹ

پلن ٹے جنٹ

کمال و زوال فیوڈل سسٹم۔ دار الخلافہ لنڈن

ھنری دوم ۱۱۵۴ء سے ۱۱۸۹ء

ہنری کا دعوے۔ ہنری دوم ہٹیلڈا کا بیٹا جیو فری پلن ٹے جنٹ کی پشت سے انگلستان کے تخت پر وہ دعویٰ رکہتا تہا (۱) اپنی ماں کی جانب سے جسکو ہنری اول نے وارث ٹھرایا تہا (۲) عہد نامہ ون چسٹر کی شرائط سے جسمیں لکھا تہا کہ سٹفن کے بعد ہنری وارث ہوگا۔

لفظ پلن ٹے جنٹ۔ یہ ایک لیٹن لفظ ہے جسکے معنے خاشاک کے ہیں جسے اسکا باپ پہنا کرتا مقبوضات ہنری۔ نارمنڈی۔ مین۔ آنزو۔ باپ کے مرنے سے پائے جو اکوی ٹین گس کو نی نکاح الی نور سے اور انگلستان کا تخت سٹیفن پر اسکے ہاتھ آیا اور ڈرمانڈ میڈ لیسسٹر کے ارل کا اپنے ملک سے نکالا جا کر اس سے مدد کا خواہان ہونے نے آیرلنڈ کی چڑہائی کروائی چنانچہ ھنری نے سوائے السٹر کے کل ملک پر قبضہ کیا اسکے سپہ سالار گرنول نے سکاٹلنڈ کے بادشاہ ولیم دشیر یا لایون کو قلعہ اینک کے نزدیک ۱۱۷۴ء میں اسیر کیا اور اپنی سلطنت کو تخت انگلنڈ کا عطیہ تسلیم کیا

موت - چونکہ اس کے چاہتے بیٹے جان نے ناکے کہنے سے بغاوت کی ہی باغیونکی فہرست پر اسکا نام دیکھکر ایسی تپ چڑہی کہ قبر تک پہنچا گئی - اسکے پانچ بیٹے ولیم - ہنری - جیوفرے - رچرڈ اور جان تہے جنمین سے پچہلے دو تخت کے وارث ہوئے عادات اور مشہور باتین - مغرور - بلند نظر - بیوفا - تندخو - کینہ ور تہا - کونسل کلیرنڈن اسیکے اسی عہد مین آیا - ملیشیا کا نکر رواج - تحقیقات بذریعہ جیوری شروع کی - لندن دارالخلافہ بنایا -

سنہ ۱۱۸۹ رچرڈ - شیر دل - سنہ ۱۱۹۹

تخت پر بیٹھتے ہی تیسری جہاد مین شامل ہونیکے باعث سکاٹلینڈ کو ۱۰ ہزار مرک لیکے آزاد کردیا -
جہاد - رچرڈ اور فلپ فرانس نے فلسطین کا ارادہ کیا چنانچہ آسٹریا کی بادشاہ لیوپولڈ اور دوسرے شہزادہ یورپ کے سنہ ۱۱۹۰ مین اونسے آملے - سلطان صلاح الدین نے مقابلہ کیا پہر جہاد کنندونمین ان بن ہونیکے باعث صلح ہو گئی پہر فلپ اور رچرڈ واپس ہوتے ہوئے

اسیری رچرڈ - جب وطن کو جارہا تہا راستہ مین جہاز خلیج وینس مین ٹوٹ گیا رچرڈ آسٹریا سے ہو کے بہیس بدلے ہوئے جا رہا تہا شاہ آسٹریا نے قید کرکے ہنری ششم قیصر جرمنی کے سپرد کیا جس نے برس سے زیادہ اوسے قید کیا آخر کار اوسکی رعیت نے بہت سی رقم دیکے اوسے خلاص کروایا -
نائب السلطنت انگلستان - ولیم لونگ شمپ کو رچرڈ نے نائب بنایا تہا مگر جون نے فلپ شاہ فرانس سے گانٹھہ کے تخت لینا چاہا مگر رچرڈ کے واپس ہونے پر اوسکی سب امید منقطع ہو گئی -

موت - اب اس خیال سے کہ فلپ فرانس سے اپنا بدلہ نکالے چنانچہ قلعہ شالز
کے محاصرہ مین ایک تیر لگنے سے بے اولاد ۱۱۹۹ سنہ مین مرا۔
افعال و اوضاع و اطوار - دلاوری - زور آوری - اور نغمہ سرائی مین مشہور ہے
لیکن جس بادشاہ نے دس برس کے عہد سے صرف چھہ مہنے اپنے ملک مین
صرف کیئے ہون اوسے کون بادشاہ خیال کرتا ہے۔
ہم عہد باتین - جسوقت یورپ تیسرے جہاد کا بندوبست کر رہا تہا محمد غوری نے
ہندوستان پر حملہ کیا ۱۱۹۳ سنہ مین محمد غوری نے تہانیسر پر پرتہی راجہ کو شکست دی
اوہر رچرڈ اول کو لیوپولڈ شاہ آسٹریا نے قید کیا۔

جان دیکلنڈ

سنہ ۱۱۹۹ — سنہ ۱۲۱۶

رچرڈ کی بے اولاد موت نے اسکے چہوٹے بہائی کو مٹہلانے کی سفارش کی کہتے
ہین اوسنے اپنے بڑے بہائی جیوفری کے بیٹے ارتہر کو مروا دیا تہا جسے اوسنے
مرنیوکیسل مین قید کیا۔ حقیقت مین اگر جیوفری کا بیٹا ہوتا تو رچرڈ کو بہی کبہی تخت
نہ ملتا۔ کیونکہ جیوفری رچرڈ سے بڑا تہا اور انگلستان مین دستور تہا کہ بڑے کے بیٹے
کو تاج ملتا تہا۔
فرانسیسی صوبونکا کہویا جانا - پہر رچرڈ نے ایک اور کے منسوبہ سے شادی کی جب
سے اہل فرانس نے نارمنڈی - انژو - مین - اور ٹورین کے صوبے چہین لیئے
جس سے جان صرف انگلستان کا بادشہ ٹہرا۔
مخالفت عبادت - زاہدان کنٹربری اور بادشاہ مین آرک بشپ کنٹربری کے انتخاب
کیواسطے جہگڑا اٹہا ہوپ انوسنٹ نے زاہدونکے مفید فیصلہ دیا بادشاہ نے لینگٹن کو

مقرر کر دیا پوپ نے عبادت کی ممانعت کر دی یہ اپنی بات سے نہ ٹلا یہانتک کہ پوپ نے
شاہ فرانس کو کہلا بھیجا کہ جان کو معزول کر دو وہ چڑھ کے آیا ہی تہا کہ بیشتر بارک شاہ
کے باشندے نے اوسے ایسا ڈرایا کہ پوپ سے انگلستان اور آئرلنڈ کے واسطے
کچھ جزیہ منظور کیا اب عبادت جو ۱۲۰۸ء سے بند تھی ۱۲۱۴ء مین شروع ہوئی۔

مگنا کارٹا د سند جلیل م امیرون نے بادشہ کو مجبور کر کے پاس کروایا۔

امیرون سے جنگ۔ سند جلیل جب منظور کروا کے امیر گئے جان نے اسکو پڑہ
کے ہاتہہ کاٹے پہر ایک فوج طیار کروا کے بہروک تک گیا امیرون نے مایوس ہو کر
لوئیس شاہ فرانس کو تاج لینے کے لیے کہا جو ۱۲۱۶ء کو انگلستان آیا۔

موت۔ دریائے واشس کو عبور کر کے لوئیس کے مقابلہ پر جانا چاہتا تہا کہ تاج اور خزانہ
دریا برد ہو گیا جسکے غم مین اوسکو تپ چڑہی اور موت نے اوسکے ظلم سے ۱۲۱۶ء
مین نجات بخشی اوسکے دو بیٹے تھے ہنری اور رچرڈ۔

عادات۔ بزدل، جہوٹا، بد کار، بیوفا تہا یادداشت لنڈن کا پل ہے
ایک لارڈ اور دو شیرف ہر سال منتخب ہونے کے ہی بانی ہین اوسکا عہد حکومت
بہت خراب تہا۔

ہمعصر بادشاہ۔ قطب الدین اور التمش (خاندان غلام)

۱۲۱۶ء ہنری (ثالث) ۱۲۷۲ء

شکست لوئیس۔ جان کے بعد اوسکا بیٹا نو برس کا تخت پر بیٹہا مگر ارل پمبرک
اوسکا نائب ہوا امیرون نے لوئیس کی مخالفت کی مگر وہ بہی نہ ہٹا فتیکہ لنکن کے
میدان مین ۱۲۱۷ء کو پمبرک سے اوسے شکست نہ ہوئی ہیوبرٹ ڈی برگ نے بڑی بہت

نہ اٹھا چکا - پیٹر وتی روچس - پمبرک کے مرنے پر ڈی برگ نائب ہوا سنہ ۱۲۳۲
مین پیٹر ڈی روچس نے ہر دلعزیزی اختیار کرکے بہت سے اہل ملک اپنی ساتھ
ملا لیئے کچھہ تو اس سے اور کچھہ الی نور ایک فرانسیسی عورت کے ساتھہ شادی
کرنیکے باعث امیر بادشاہ کے مخالف ہوگئے -

جنگ فرانس - تیلی برو اور سینٹس پر دو لڑائیون مین فتح حاصل کرکے سنہ ۱۲۴۲ مین
ایک عہدنامہ کے روسے لموزن پری گورڈ او کورسی کے صوبے فرانس سی لیئے

دیوانہ پارلیمنٹ - امیرون نے سنہ ۱۲۵۸ مین بمقام آکسفورڈ بطور کمیٹی جمع ہوکے
اصلاح گورنمنٹ کیواسطے ۲۴ شخص مقرر کیئے اسے میڈ (دیوانہ) پارلیمنٹ
کہتے ہین ۱۵ کی ایک مجلس بنی مگر امیرون مین پہوٹ ہونے کے باعث کچھہ
اصلاح نہوی -

سائمن ڈی مونٹ فرٹ - میڈ پارلیمنٹ کے زمانہ مین امیرون نے اسے
اپنا سردار بنایا تہا یہ اصل مین فرنچ تہا مگر بادشاہ کی بہن سے نکاح کرنے
او لیسسٹر کا ارل ہونے کے باعث انگریز خیال کیا جاتا تہا اسی سنہ ۱۲۶۴ مین ہنری کو
لوس پر شکست دیکے قید کیا مگر مائیز آف لوئیس کے عہد سے بادشاہ کی مخلصی ہونے
لگی جسپر بالکل عمل نہوا -

بنیاد محکمہ وکلائے رعایا (ہوس آف کومنز) - دوسرے برس سائمن نے ایک
مجلس جمع کی جسمین آسقف - امیر - نائٹ - اور دو دو آدمی ہر ایک جگہہ کے
تہے انکی چار جماعتین ہوئی تہین پہلی دو گویا وکلاء امرا اور دوسرے دو وکلاء
رعایا خیال کرنے سے حال کی پارلیمنٹ کا خاکا معلوم ہوتا ہے -

معرکہ الوشہم - جو راست سے اڈورڈ نے بہاک کی کچہہ فوج جمع کر لسٹر کا محاصرہ کیا پہر ۴ اگست سنہ ۱۲۶۵ کو سائمن کو الویشم کے میدان مین ماردیا۔

موت - شہزادہ اڈورڈ جہاد مین شامل ہوا ہنری اُسکی فرقت مین مرگیا۔

عادات - ضعیف القلب - سریع الاعتقاد - کاہل - اور رحیم تہا۔

سند جلیل - گمناکارٹا پر سنہ ۱۲۱۶ و سنہ ۱۲۱۷ و سنہ ۱۲۲۵ مین دستخت کرکے رضا مندی ظاہر کی۔

ترقی - اکسفورڈ کا مدرسہ اور کیمبرج کا کالج بنا۔ (ایجاد) راجر بکن نے خوردبین اور جادوکی لالٹین اور بارود ونیس کے باشندہ نے قطب نما ایجاد کیا۔

شاہان ہمعصر - سکاٹلنڈ الگزنڈر دوم وسوم۔ ہندوستان - التمش رضیہ بلبن

سنہ ۱۲۷۲ ایڈورڈ اول (دراز ساق) سنہ ۱۳۰۷

رسم تاج - فلسطین سے فوراً واپس آکے اڈورڈ نے وسٹ منسٹر مین تاج پہنا

فتح ویلز - اڈورڈ نے ویلز کے بادشاہ لوال آن کو اطاعت کے واسطے کہا مگر اُس نے نہ مانا اس لئے سنہ ۱۲۸۲ مین چڑہائی کی وہ تو ماراگیا اور اسکے بہائی ڈیوڈ کو اسکی رعایا نے پکڑوادیا جسے مارکر اڈورڈ نے ویلز انگلستان سے ملحق کیا۔

خطاب پرنس آف ویلز - اس زمانہ مین یہ خطاب انگلستان کے شاہی خاندان مین رائج ہوا اسکی وجہ یہ ہے کہ ایام محاصرہ ویلز مین اوسکے لڑکا پیدا ہوا جسکا خطاب پرنس آف ویلز رکہا اور اس زمانہ سے آجتک ولیعہد کا یہی خطاب ہوگیا ہے۔

معاملات سکاٹلنڈ - مارگرٹ کے انتقال کے بعد تخت نشینی کی نسبت تکرار

ہوئی بہت دعوی دار اہٹے مگر سب سی خالق اس شجرہ سی دیکہو گے کہ جان بے لیل اور رابرٹ بروس تہے۔

ولیم دلایون یا شیر
الگزنڈر ثانی
الگزنڈر ثالث
مارگرٹ
مارگرٹ دملکہ سکوٹلنڈ

ڈیوڈ
مارگرٹ
ایک لڑکا
بے لی ال

ازبیلا
بروس

ڈیوڈ کی بڑی بیٹی کا پوتا بے لی آل اور چہوٹی کا بیٹا بروس تہا یہ جہگڑا ایڈورڈ کے پاس آیا کیونکہ ولیم کے قید ہونے سی وہ ملک اسکے ماتحت سمجہا جاتا تہا اور رچرڈ اول کو اوسکی فروخت کرنے کا کچھ اختیار نہ تہا اسوجہ سی سنہ ۱۲۹۱ مین ایڈورڈ نے بے لی آل کو نائب مقرر کیا۔

بے لی ال سی جنگ - جب ایڈورڈ فرانس کے جنگ مین تہا بی لی ال نے آزاد ہونا چاہا سنہ ۱۲۹۶ مین موقوف ہو کے جان آف سرے اوسکی جگہہ ہوا جسنے سکوٹلنڈ کے تخت اور اُس پتہر کو جسپر راجتلک دیا جاتا تہا وسٹ منسٹر بہیجدیا

ولیم ولیس - اس اثنا مین ولیم ولیس نے کچھ فوج جمع کر ارل آف سرے کو سٹرلنگ پر سنہ ۱۲۹۸ مین شکست فاش دی مگر ایڈورڈ نے اوسے فالکرک پر شکست دیکے قید کرکے لندن مین سنہ ۱۳۰۵ مین قتل کیا۔

رابرٹ بروس - پہر کرک کا ارل رابرٹ بروس اٹہا ڈمفریز پر اپنے حریف کومن آف بڈنوک کو بہرمی سے خنجر سے مارا سنہ ۱۳۰۶ مین یہ سنتے ہی ایڈورڈ نے

بیٹے کے ساتھ جیرڈ ہاسٹہ مین مر گیا۔

اولاد ایڈورڈ۔ اوسکی پہلی بیوی الی نور سے ایک لڑکا اڈورڈ ہوا جو اوسکے بعد بیٹھا اوسکی دوسری بیوی مارگرٹ سے دو بیٹے ٹامس ارل نارفوک اور اڈمنڈ ارل کنٹ تھے

ترمیم قوانین۔ اسوقت سے پارلیمنٹ مختلف دو محکمون مین بیٹھنے لگی ایک ایک مین لارڈ اور پیر ہوتے تھے اور دوسرے مین عوام الناس سنہ ۱۲۹۷ مین ارل نورفوک نے منظور کروالیا۔ کہ پارلیمنٹ کی مرضی کے خلاف بادشاہ کسی قسم کا محصول لگا نہین سکتا۔ یہودیون سے بدسلوکی اتنی ہوی کہ سنہ ۱۲۹۰ مین انگلستان سے نکالے گئے۔

شاہان ہمعصر۔ سکوٹلنڈ (مارگرٹ۔ بے لی آل۔ بروس ہے) فرانس فلپ۔ ھند۔ بلبن۔ کیقباد۔ جلال الدین۔ علاوالدین۔

اڈورڈ ثانی

سنہ ۱۳۰۷ — سنہ ۱۳۲۷

اسنے ازسے بلا دختر شاہ فرانس سے نکاح کیا اور پیرز گیوسٹن کو جسکو اوسکے باپ نے نکالدیا تہا بلا کے مقرب بنایا پہر نکالا گیا مگر خطا معاف ہونے سے اصلی عہدہ عطا ہوا اسنے امیرونکو بدنام کرنا چاہا جبپر انہون نے لنکاسٹر کے ارل کی سرکردگی سے سنہ ۱۳۱۲ مین مروادیا۔

معرکۂ بنک برن۔ بروس نے سکاٹلنڈ کے قریبا سب قلعہ مار لیئے سٹرلنگ کے بچانے کیواسطے ۲۴۔ جون سنہ ۱۳۱۴ کو کوچ کیا لیکن بنک برن پر شکست کہای اور اب سے سکاٹلنڈ ازاد ہو گیا۔

اڈورڈ بروس - اس زمانہ مین روبرٹ بروس کا بہائی اڈورڈ بروس بہی آیرلنڈ کا بادشاہ ہوگیا اڈورڈ کی فوج کشی کرکے ۱۳۱۸ مین اوسی ڈنڈلک پر شکست دی۔

بادشاہ اور ملکہ کی جہگڑے - چارلس چہارم شاہ فرانس اور اڈورڈ کے درمیان صلح کرانے کیواسطے ازابلا اوسکی عورت گیی مگر ملکہ نے معہ شہزادہ اڈورڈ کے ایک سازش کی راجر سورٹی مرتیی جیل سے نکل کے آملا ۱۳۲۶ مین سفوک مین آی بادشاہ ولٹر بہاگ گیا مگر بند ہوگیا۔ ایک پارلیمنٹ نے اوسکے بیٹے کو بادشاہ بنانا چاہا جسنے باپ کی حیاتی مین انکار کیا اسپر بادشاہ کو برکلے کے قلعہ مین کسی نے مار دیا اور اڈورڈ کی خواہش پوری ہوی۔

ہمعصر - سکوٹلنڈ۔ روبرٹ بروس۔ فرانس۔ فلپ۔ ہند۔ علاء الدین غیاث الدین۔ الغ بیگ۔

۱۳۲۷ اڈورڈ ثالث ۱۳۷۷

اڈورڈ ۱۳۲۷ مین تخت پر بیٹھہ گیا مگر اوسکی ماں ازابلا اور سورٹی مر اوسکی نایب ہوی سکوٹلنڈ والون نے فوج کشی کی مورٹی مرنے ۱۳۲۸ مین حملہ کو روکنے کی غرض سے صلح کی جس سے سکوٹلنڈ کی آزادی تسلیم ہوئی کچہہ اس صلح نے اورکچہہ اڈورڈ کے عالم شباب پر آنے نے سورٹی مر کو زوال لایا چنانچہ ۱۳۳۰ مین پہانسی ہوئی۔

دعوی تخت فرانس - چارلس چہارم کے بے اولاد مرنے سے وُرثار تخت کا جہگڑا ہوا اڈورڈ بہی ماں کی طرف سے دعویدار بن بیٹہا اوسکا حریف

فلپ آف ولالیس تہا جسکا دعوے درست تہا اس شجرہ سے معلوم ہوگا کہ اڈورڈ کی ماں فلپ چہارم کی دختر تہی اور فلپ والالیس اسکا بہتیجا تہا۔

فلپ درابع
چارلس چہارم ۱۳۲۸ء مین مرگیا — ازابلا جسکا نکاح اڈورڈ دویم انگلینڈ سے — اڈورڈ سوم
چارلس والالیس — فلپ والالیس
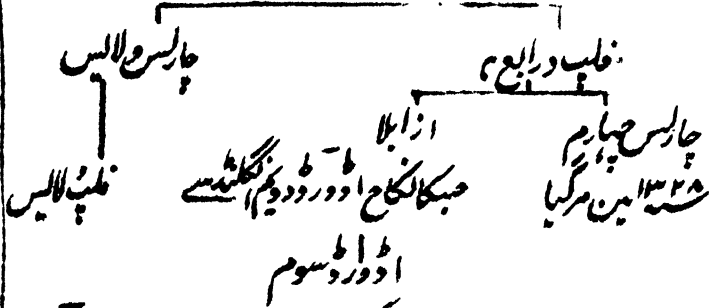
مگر فرانس کے دسیلک لاء قانون سے عورت کو تخت نہ ملتا تہا اسلیئے والالیس کا حاکم فلپ تخت پر بیٹھا۔ کچہہ اس سے جہگڑا اور کچہہ فرانس والون کے انگریزی صوبون پر حملہ کرنے نے جنگ صدسالہ کی بنا ڈالی۔

معرکے۔ آفا اسلیر ۱۳۴۰ء مین۔ کریسی ۱۳۴۶ء اور محاصرہ کیلے مشہور ہین دکریسی مین پہلے توپ کا استعمال ہوا) نوول کراس۔ جب انگریز جنگ فرانس مین مشغول تہے سکوٹلنڈ والے چڑہ آئے ملکہ فلپا نے ۱۳۴۶ء مین ڈرہم پر شکست دی میدان فتح مین رلف نول نے ایک صلیب کہڑی کردی جس سے اس لڑائی کا نام ہی نے ول کراس ہو گیا۔

بلیک ڈتہہ۔ ۱۳۴۸ء مین ایک سخت وبا آئی جس سے بہتیرے مرگئے اسلیئے یہ نام ہوا۔

معرکہ پوئے ٹیرس۔ فرانسیسی لسبرکردگی جون پوئے ٹیرز پر ۱۳۵۶ء مین لڑنے آئے بادشاہ قید ہوگیا مگر ۱۳۶۰ء مین بریٹینی کے عہدنامہ سے خلاص ہوا۔

موت بلیک پرنس۔ بلیک پرنس بورڈو پر حکومت کرتا تہا۔

شاہ سپین کی مدد پر سنہ ۱۳۶۷ مین اوسنے چڑھائی کر کے نویرٹی کی جنگ پر فتح پائی مگر بیماری کے باعث وطن کو چلا آیا اور یہان مر گیا اوسکے مرنے سے کیلے بورڈیو اور بیونن کے سوا سب انگریزی مقبوضات جو فرانس مین تھے چلے گئے۔

بادشاہ کی موت۔ اڈورڈ کو اس لائق بیٹے کی موت کا سخت غم ہوا چنانچہ سنہ ۱۳۷۷ مین اسی غم سے مرا اوسکے پانچ بیٹے تھے۔ اڈورڈ بلیک پرنس جو باپ سے پہلے مرا۔ لاینل ڈیوک آف کلرنس۔ جون آف گانٹ۔ ڈیوک آف لنکاسٹر۔ اڈمنڈ ڈیوک آف یورک۔ ٹومس ڈیوک آف گلوسٹر۔

عادات۔ شجاع۔ عاقل۔ دلیر اور رحیم تھا۔

ترقی۔ سنٹ سٹیفن چرچ بن کے ختم ہوا۔ ڈیوک کا خطاب از سر نو جاری ہی ریشم کی تجارت تھی۔

قوانین۔ ایکٹ اف ٹریزن سنہ ۱۳۵۲ مین منظور ہوا۔

ہمعصر۔ سکاٹلنڈ۔ روبرٹ بروس ڈیوڈ۔ فرانس فلپ جان۔ الغ خان فیروز شاہ تغلق۔

رچرڈ ثانی

سنہ ۱۳۷۷ — سنہ ۱۳۹۹

رچرڈ بلیک پرنس کا بیٹا گیارہ برس کی عمر مین تخت پر بیٹھا اور اوسکے چچے لنکاسٹر۔ یارک اور گلوسٹر کے ارل انتظام ملک کرنے لگے۔

بغاوت۔ (۱) واٹ ٹیلر سنہ ۱۳۸۱ مین واٹ ٹائیلر اور جیک سٹرا کی سرکردگی سے ایک بغاوت ہو گئی جسکی وجہ یہ تھی (۱) وکلیف کے مرید لالرڈ کا آزادی کی تعلیم دینا۔ (۲) ہر ایک فرد بشر پر جسکی عمر ۱۵ تک ہو آٹھ آنہ جزیہ وسے [illegible] اسکا نام

نام پول ٹکس ہے ۳ جان ٹائلر ایک لوہار نے اپنی لڑکی کیواسطی جو ابہی مدت معینہ کی نہ تہی ٹکس نہ دی جبیر ٹکس جمع کرنے والون نے اُس لڑکی سے ناجایز سلوک کیا جس سے وہ مرگئی۔ اب لوگون نے یہ چاہا (۱) غلامی موقوف (۲) شرح مالگذاری فی ایکڑ چار پنس (۳) تجارت عام ہو (۴) پچہلی سب خطا معاف۔ پہر باغی لنڈن تک آپہنچے بادشاہ نے سمتہہ فیلڈ مین اونکی سب باتین مانین پہر والورتہ نے واٹ ٹائلر کو مار دیا بغاوت دور ہوی۔ اسکا نتیجہ یہ ہے بہت کو سولی ہوئی مگر غلامی سے آزادی بہی نہوی۔

شادی بادشاہ۔ رچرڈ کی پہلے این بوہیمیا سے ہوئی اوسکے مرنے پر آٹھہ برس کی شاہ فرانس کی بیٹی ازبلا سے ہوئی اس سے سارے کا سارا انگلنڈ اسکا مخالف ہو گیا۔

ہیرفورڈ اور نارفوک سی جہگڑی۔ یہ دونو بادشاہ کے مقرب ہوسے پہر تنازع ہوگیا جسکی بنیاد یہ تہی کہ نارفوک کچہہ بادشاہ کے برخلاف تہا اسلئے ہیرفورڈ جان آف گانٹ کے بیٹے ہے نے اس سے باز پرس کی نورفوک نے انکار کرکے اپنی وکیل کو کوم تبٹ سے (وہ معرکہ جسمین دونو طرف سی ایک ایک آدمی چُن کے میدان مین بہیجے جسکو شکست ہوتی جوٹہا ہوتا) ثابت کرنا چاہا ابہی میدان مین آرہے تہے کہ بادشاہ نے دونو کو جلا وطن کردیا۔

ہیرفورڈ کا واپس آنا۔ جان آف گانٹ کے مرنے پر رچرڈ نے اُسکی جایداد پر قبضہ کرلیا تو سنہ ۱۳۹۹ء مین ہیر اغورڈ ریونسٹہر بندر پر آگیا جب وہ لنڈن پہونچا بہت لوگ اوسکے ساتہہ ہوگئے جنمین سب سے مشہور ارل نارتہمبرلنڈ اور ڈیوک

ڈیوک آف یورک تہے۔
زوال رچرڈ۔ اسوقت یہ آئرلینڈ مین تہا فوراً ویلز مین آیا ہیر فورڈ کا قیدی ہوگیا اور پارلیمنٹ نے ہیرفورڈ کو اپنا بادشاہ بنایا۔
قانون پریمی نائری ۱۳۹۳ء مین پاس ہوا۔
ہمعصر۔ سکاٹلنڈ۔ روبرٹ دوم اور روبرٹ سوم (ہند) فیروز شاہ جو ۱۳۸۸ء مین مرا۔
اُس دور مین کیفیت ملک۔ فیوڈل سسٹم کو رفتہ رفتہ زوال ہوا۔ موم بتی ایجاد ہوئی۔ تجارت کی ترقی ہوئی۔ گہوڑ دوڑ اور تیر اندازی اُنکی کہیلین تہین تعلیم کا بالکل خیال نہ تہا۔ قانون بہی مکمل ہولے تہے۔
زبان۔ تین زبانین بولی جاتی تہین۔ لاطانی اسقفون مین۔ فرانسیسی امیرون مین۔ انگریزی عام۔ ایڈورڈ سوم کے زمانہ تک اولڈ انگلش۔ دپرانی انگریزی) ہے۔ لیکن اس عہد مین فرانسیسی درباری زبان ہوی مندرجہ ذیل اشخاص لیٹریچر (علم ادب) مین مشہور ہین۔

مصنف	تصانیف
(۱) لاطانی۔ ولیم باشندہ ملسبری	تاریخ انگلنڈ
جیوفرے	تاریخ برطانیہ
روجر بیکن	تاریخ عہد ہنری ثالث
(۲) پرانی انگریزی۔ جان منڈول	سفرنامہ مشرق ڈیرویس آن دی ایسٹ
(۳) مڈل انگلش (انگریزی زمانہ متوسط)	

تصانیف	مصنف
شاعر تہا	جان گوہر
کنٹربیری ٹیل	جیوفری کو چاسر

خاندان لن کاسٹر

۱۳۹۹ء **ہنری چہارم** ۱۴۱۳ء

دعوی ہنری - اسنے اصلی وارث اڈمنڈ ارل آف مارش کو قید کر کے اپنا دعوے بلنچی اپنی ماںکیطرف سے ثابت کیا جسکی دلیل یہ ہے۔

ہنری ثالث

اڈورڈ اول — اڈورڈ لنکاسٹر

اڈورڈ ثانی — ہنری ارل لنکاسٹر

اڈورڈ ثالث — ہنری ڈیوک لنکاسٹر

بلیک پرنس — لاینول ڈیوک لنکاسٹر — جان آف گانٹ کا نکاح بلنچی

رچرڈ — فلپا

روجر — اڈمنڈ — ہنری چہارم (ہیر فورڈ)

ارل مارش حقیقی حقدار

پرسی - ارل نارتھمبرلنڈ اور اسکا بیٹا ہنری ہاٹ سپیر جسنے سکاٹلنڈ والوں کو ۱۴۰۲ء میں ہمل ڈن ہل پر شکست دی تہی ہنری کے ضرب سے انکا خطاب پرسی تہا بادشاہ سے جو کچہ فتح ہوا تہا اسکا نصف...

کچھہ اس سے اور کچھہ ہاٹ سپر کے خبر ہوہ کو گلینڈ دورسے خلاصی کے انکار سے انہین بغاوت پر آمادہ کیا۔ بادشاہ نے سنہ ۱۴۰۳ کو شروزبری کے میدان مین شکست دی جسمین ہوٹ سپر مرگیا اور نورتھمبرلینڈ نے معافی مانگی مگر سنہ ۱۴۰۵ مین قتل کیا گیا۔

موت - ہنری بعارضہ صرع مرگیا اوسکی پہلی عورت میری بون کے چار لڑکے تہے (۱) ہنری جانشین ۔ ٹامس ڈیوک کلیرنس ۔ جان ڈیوک بڈفورڈ۔ ہمفرے ڈیوک گلوسسٹر۔ مگر اوسکی جون آو نیسے بطن سے کچھہ نہ تہا۔

معاصرین - سکاٹلنڈ - روبرٹ ثالث - ہند - دولت خان لودہی۔

ہنری خامس ، سنہ ۱۴۱۳ - سنہ ۱۴۲۲

شروع مین جو کچھہ کیا۔ مارچ کے ارل کو رہائی دی اور ہوٹ سپر کے جلا وطن بیٹے کو اوسکی جائداد پر قابض کیا۔

جنگ فرانس - (سبب) چارلس ثالث فرانس مجنون ہوگیا تہا اور بے اولاد مرنے کے باعث اوسکے ورثا مین تخت کا جہگڑا ہوا ہنری نے ایڈورڈ ثالث کے دعوے تخت فرانس کو ازسرنو تازہ کرکے عہدنامہ بریٹگنی کے شرائط کی تکمیل چاہی اسطرح جنگ صدسالہ پہر شروع ہوئی ہنری نے ہارفلور کو تسخیر کیا اور کیلے کیطرف چلا راستہ مین سنہ ۱۴۱۵ کو ایجن کورٹ پر لڑائی ہوی انگریزون کی فتح ہوئی پہر سنہ ۱۴۱۹ مین جنگ تازہ ہوئی ڈیوک برگنڈی سے ماراگیا قاتلون سے انتقام لینے کی غرض سے اوسکے دوست ہنری سے آملے عہدنامہ ٹروایس سنہ ۱۴۲۰ نے اوسکا خاتمہ کیا ہنری کے واپس ہونے پر فرانس کو سخت گک

آگئی پہر انہون نے انگریزون کو بورتی پر شکست دی اور ڈیوک آف کلیرنس کو مار
دیا ہنری نے فرانس مین آکے سین اور لوایر کے شمالی اضلاع پر تصرف کیا۔
موت۔ اسکی صحت مین فرق آنے لگا اور سنہ ۱۴۲۲ مین مرگیا اوسکا ایک بیٹا
تہا اوسکی عورت نے اوون ٹیوڈور سے شادی جسسے ٹیوڈر خاندان کے بنیاد ہوے
ہمعصر۔ سکاٹ لنڈ جیمس اول۔ فرانس چارلس ششم۔ ہند خضرخان۔
مبارک شاہ۔

سنہ ۱۴۲۲ ہنری سادس سنہ ۱۴۶۱

نائب السلطنت۔ ہنری جب تخت پر بیٹہا تو یہ کوئی دس مہینہ کا تہا اسلیئے جان
بڈفورڈ کا ڈیوک فرانس مین نایب ہوا۔ ڈیوک آف گلوسسٹر انگلنڈ مین لیکن
فرانس کا ڈافن دولیعہد چارلس ہفتم کے لقب سے بادشاہ ہوا اور صوبجات جو
لوآیر کے شمال مین انگلستان کے ماتحت سے اون پر قابض ہوگیا۔ گلوسسٹر کے
ڈیوک کو ہرڈ نکرڈ دمحافظ ملک مقرر کیا جون دآف آرک ، انگریزی فوج نے سنہ ۱۴۲۸ مین
اورلی آنز کا محاصرہ کیا فتح ہونیکو تہا کہ ایک لڑکی جون نامی آرک گانو کے رہنے
والی شاہ فرانس کے پاس آکے کہنے لگی کہ مجہے الہام ہوا ہے کہ انگریزون کو نکال
کے آپ کو ریمز لیجاکر تاج پہناؤن اوسکی بات پر اعتبار کرکے بادشاہ اوسے
ایک فوج دی تلوار ہاتہ مین لیئے گہوڑے پر سوار ہوکر سنہ ۱۴۲۹ کو شہر مین داخل ہوگئی
سفوک کا ارل۔ اور لارڈ ٹالبوٹ اسیر ہوے اسلیئے اوسے دسبڈ آف آرلینز م آرلینز
کی کنواری کا خطاب ہوا۔ پہر چارلس کے تاج پہنے سے وہ بہی نکلی دوسرے سال
کمپین مین گرفتار ہوئی انگریزون نے خرید کے سنہ ۱۴۳۱ مین زندہ جلائی گئی۔

فرانس مین انگریز - جون آف ارلنبز کی موت نے فرانسیسیونکا حوصلہ بڑہا
۱۴۳۵ء مین برگنڈی کے ڈیوک نے صلح کرلی بڈفورڈ کی موت نے انگریزی طاقت
کو توڑ دیا شروزبری کا ارل اوسکا جانشین ہو گیا تہا مگر کیس ٹی لون
پر شکست کہائی - اب کیلے کے سیوا انگریزونکے پاس کچہہ نہ رہا جسنے جنگ صدسالہ
کا خاتمہ کیا -

خانگی وجہ - انگلستان مین گلوسٹر کے ڈیوک ہمفری اور کارڈینل
ہنری بیوفورٹ کے مابین جنگ فرانس کی نسبت تکرار ہوئی بیوفورٹ صلح کرنی
چاہتا تہا اور سفوک کے ارل ملکہ مارگرٹ کے مقربا کو سیاہ و سفید کا پورا اختیار
تہا اوسنے انژو - اور مین کے اضلاع دیکے صلح کرلی - ہمفری نے ہتک کا
جینا نہ پسند کیا یعنے ۱۴۴۷ء اور اوسکا حریف مرگئے - فرانس والون نے انکو ملک سے
نکالا - پارلیمنٹ نے ۱۴۵۰ء مین برانگیختہ ہو کے سفوک سے جواب طلبی کی چہہ اوطن
کیا گیا مگر جہاز مین مارا گیا -

بغاوت کیڈ - کنٹ کے باشندے جیک کیڈ کی سرکردگی سے باغی ہوے یہ یورک
کے ڈیوک کا بہتیجا بنتا تہا اوسنے فوج کثیر سے بلیک ہیتہ پر خیمہ لگاے بادشاہ
کو ایک فہرست مین لکہہ بہیجا کہ ان باتونکا جواب دین (۱) خرابی حکومت وزرا -
(۲) حقارت شرفا - (۳) انتخاب ملک مین دست اندازی - شاہی فوج کو سون
اوکس پر شکست دی - افسر مارا گیا - کیڈ نے لنڈن تک مار کر کے تین دن
تک قبضہ کرلیا لیکن چند خرابیان واقع ہونیکے باعث معزول ہو کے
ستم کو بہاگا جہان ایڈن نے جسکو مار کہتے ہین کہ چہرڈ یورک کے

ڈیوک کی یہ سب کارروائی تھی۔

گلون کے معرکے ۔ ہنری ششم حلیم اور کمزور بادشاہ تھا اسکا مقرب سمرسٹ کا ڈیوک تھا جس سے لوگ بہت ناراض تھے کیونکہ نورمنڈی گنوا دی اس نازک وقت مین رچرڈ یورک کے ڈیوک نے (جو ماں کی طرف سے لائونل اڈورڈ ثالث کے بیٹے کی اولاد سے تھا) عوام الناس کو بادشاہ کے برخلاف برانگیختہ کیا تاکہ وہ سے تاج ملے بادشاہ دیوانہ ہوگیا اور یورک کا ڈیوک بر ڈنگٹر با محافظ ملک بنا برس مین ہنری کو شفا ہوئی اور رچرڈ کو علیحدہ ہونا پڑا اور سمرسٹ پھر مقرب ہوگیا۔ پھر رچرڈ نے سالس بری اور وارک کی حمایت سے مقابلہ کیا اور خانہ جنگی شروع ہوئی چونکہ یورک والون نے سفید گل اور لنکاسٹر والون نے سرخ گل اپنا اپنا النشان مقرر کیا تھا اسلیے یہ معرکے بھی گلون کے معرکے کہلانے لگے۔ اسی عہد مین چھ لڑائیان ہوئی تھین۔

لڑائی	سنہ	فاتح	نتیجہ
(۱) سنٹ البنز کی پہلی لڑائی	۱۴۵۵	یورک	سمرسٹ مارا گیا
(۲) بلور ہیتھ	۱۴۵۹	یورک	
(۳) نارتھمپٹن	۱۴۶۰	"	بادشاہ مقید ہوگیا
(۴) ویکفیلڈ	۱۴۶۰	لنکاسٹر۔ رچرڈ یورک کا ڈیوک مارا گیا	
(۵) مورٹیمر کراس	۱۴۶۱	یورک۔ اوین ٹیوڈر مارا گیا	
(۶) سنٹ البنز	۱۴۶۱	لنکاسٹر	

ملکہ مارگرٹ سنٹ البنز کی دوسری لڑائی مین فاتح ہوئی جسمین وارک

کا ارل یورک کا سردار تہا اگرچہ فتح لنکاسٹر کی ہوئی تہی مگر رچرڈ کا بیٹا اڈورڈ ڈیورک کا ڈیوک تخت پر بیٹہا۔

ترقی ۔ اٹن کالج ۔ شاہی کالج ۔ اور ملکہ کا کیمبرج والا کالج ۱۴۴۱ء میں بنے اس عہد میں فائیٹ کی عہدہ کی حد مقرر ہوئی ایکٹ آف امینڈر پاس ہوا۔

عادات ۔ صعیف الجسم ۔ حلیم الطبع ۔ بے مضرت تہا۔

خاندان یورک

۱۴۶۱ء ۱۴۸۳ء

ٹکسر گلوسٹر کے معرکے ۔ اڈورڈ کو لنڈن والوں نے تاج تو دیدیا مگر شمالی حصہ والے ہنری کی اطاعت سے نہ پہرے جب تک ٹاوٹن کی فتح نے اوسکی صداقت نہ کردی پارلیمنٹ نے ایک قانون پاس کردیا جسکے رو سے بادشاہ اور اوسکے دوستون کو ارل باڈیوک کا خطاب بند ہوا۔ ملکہ مارگریٹ فرانس چلی گئی اڈورڈ نے پہر مکرر مخالفون کو شکست دی ۔ ہنری کو قید کرلیا پہر بیاہ کرکے سسرال کے بہت سے لوگ اعلے منصبون پر سرفراز کیئے ۔ اس سے امرا عموماً اور وارک کا ارل خصوصاً بہڑک اٹہے۔

شجرہ ۔ جس سے گلوسٹر کے خاندان کی اصلیت دریافت ہوتی ہے ۔

اڈورڈ ثالث

جان گنٹ	لائونل	اڈمنڈ
دڈیوک لنکاسٹر	دوسرا بیٹا	ڈیورک کا ارل)
چوتہا بیٹا	فلپا (جسکا نکاح اڈمنڈ مورٹیمر سے ہے)	
ہنری چہارم	راجر	
ہنری پنجم	این (جسکا نکاح	رچرڈ (کیمبرج کے ارل سے)

ہنری ششم

شہزادہ اڈورڈ

جسکا نکاح این دوارو ک کی دختر سے ہوا

رچرڈ دیوک کا ڈیوک

اڈورڈ چہارم

اڈورڈ پنجم

الزبتھ

جان ڈڈیوک

لنکن کا ارل

رچرڈ سوم

جسنے این وارو ک کی دختر اور اڈورڈ کی بیوا سے شادی کی

وارو ک - کینٹ کا حاکم بادشاہ سے کچھ برہم ہونے کے باعث لنکاسٹر والون سے مل گیا بادشاہ کے بہائی کلیرنس کے ڈیوک سے ملکے یورک مین بغاوت برپا کر اڈورڈ کو قید کیا اور ہنری کو بادشاہ بنایا جس سے اوسے بادشاہ گر کا خطاب ہوا - لیکن اڈورڈ قید سے نکل پہر تخت پر ہو بیٹہا - وارو ک پہر کچہہ فساد کہڑا کرنا چاہتا تہا تا کامیاب ہوا اور فرانس کو بہاگ کر مارگرٹ سے جا ملا - اب یہ دونو جوڑہ کے آے اور وارو ک نے اپنی بیٹی مارگرٹ کے بیٹے اڈورڈ سے بیاہ دی پہر انگلنڈ مین اوترکے بارنٹ پر ۱۴۷۱ء مین لڑائی ہوئی جسمین وارو ک مارا گیا پہر اڈورڈ نے مارگرٹ کی فوج کو ٹیوکزبری پر شکست دی مارگرٹ پکڑی گئی تہی فرانس والون نے روپیہ دیکے رہا کروائی - ہنری کو جیلخانہ مین گلوسٹر کے ڈیوک رچرڈ - وغیرہ نے قتل کیا - مارگرٹ کا بیٹا بہی مقتول ہوا اور اوسکی بیوا این سے رچرڈ نے ذلت سے بیاہ کیا - گلوسکی باقی لڑائیان -

مقام	تاریخ	فاتح	نتیجہ
ٹاوٹن	۱۴۶۱ء	یورک	اڈورڈ فتحیاب ہوا

مقام	تاریخ	فاتح	نتیجہ
ہجلی مور	۱۴۶۴ء	یورک	اڈورڈ منتحیاب ہوا
ہک سہام	۱۴۶۴ء	"	ہنری قید ہوا
بارنٹ	۱۴۷۱ء	"	وارک مارا گیا
ٹیوکز بری	۱۴۷۱ء		مارگریٹ قید ہوی

جنگ فرانس - اڈورڈ نے پرانے دعوے کو بحال کیا سوائے اوس رقم کے جو پارلیمنٹ نے دی تہی زرخیز شہروں سے بہی روپیہ جمع کیا وہ نذرین دجو بینے وولینس کہلاتی ہین لین شاہ فرانس نے بجاے جنگ کی ایک عہد نامہ ۱۴۷۵ء پی کواگنی پرکرلیا جسکے روسے ۷۵ ہزار فورًا اور ۵۰ ہزار سالانہ کرون دینار ہا اور جنگ سات سال تک بند رہی -

موت - ۱۴۸۳ء مین دو لڑکے اڈورڈ اور رچرڈ دیوک کا ڈیوک ام چہوڑ مرا -

عادات - ہولے نفسانی مین چور - صاحب استعداد - بہادر تہا -

ہمعصر - سکاٹ لنڈ جیمس سوم - ہند - بہلول لودہی -

اڈورڈ خامس

۹ اپریل - ۲۲ جون ۱۴۸۳ء

محافظ ملک - چونکہ تخت نشینی کے وقت اڈورڈ ۱۳ برس کا تہا اسلئے اوسکی چچا گلوسٹر کے ارل رچرڈ نے اوسے لنڈن جاتے ہوے ماردیا اسنے صرف اپنے بے رحم چچا کی حمایت سی ۳ مہینہ حکومت کی -

معزولی - رچرڈ نے بادشاہ کے ماموں روورز کے ارل اور لارڈ ہسٹنگز کو مروا کے اڈورڈ اور اوس کے بہائی کو جہوٹہا وارث قرار دیکے خود حکومت پر ہو بیٹہا

رچرڈ سوم

خود تو تخت پر قبضہ کیا مگر جیمس ٹابرل سے معزول بادشاہ اور اوسکے بہائکو مروا دیا وہ سیڑیون کے نیچے دفن ہوے جہان سے اونکی ہڈیان چارلس دوم کے عہد مین نکالی گئین ۔

ہنری ٹیوڈور - ایک فرقہ اٹہا جو دولنکاسٹر اور یورک کے گہرانے کو ملانا چاہتا تہا انہون نے آخرکار الزبتہ کی جو اڈورڈ رابع کی بیٹی تہی اور ہنری ٹیوڈور جو رچمنڈ کا ارل تہا اور باپ کیطرف سے ہنری پنجم کی بیوا کا بیٹا تہا نکاح ہوگیا ۔

بغاوت بکنگم - ایک بغاوت ہوئی جسکے بانی بکنگم ہنری ٹیوڈور اور بہت سے لنکاسٹری تہے ہنری برٹنی مین تہا چونکہ اوسکے جہازون کو نقصان طوفان سے پہنچا تہا اسلیئے اُس نے اُنہانکی دلیری نہ کی بیچارہ بکنگم ناامیدی کی حالت مین ۱۴۸۳ء کو مارا گیا ۔

رچرڈ کا خاتمہ - ۱۴۸۴ء مین اوسکا بیٹا اڈورڈ مرگیا دوسرے سال اُسکی عورت این بہی مرگئی پہر اُس نے اپنی بہن کے بیٹے جان ڈی لاپول کو متبنے بنایا اس اثنا مین ۱۴۸۵ء کو ہنری ٹیوڈور انگلستان مین آگیا اور بوسورتہ کی لڑائی مین عم لطف کو مارا ۔

عادات - بے رحم - دغاباز - بلند نظر -

قانون ۱۴۸۴ء مین ایک ایکٹ کے پاس کرلنے سے وہ نذرین جو سلطے دو بنیں کہیلاتی ہین موقوف کین ۔

انگلینڈ کا لوگون کے معرکون مین طریق معاش - علم کا کم خیال تہا - استعمال اسلحہ بہت تہا - غلامی دور ہوئی - بادشاہ کے اختیار محدود ہوئے منصب شاہی موروثی ہوگیا - چہاپہ ایجاد ہوا - ملک کی زراعت معدوم ہوگئی -

چہاپہ - پندرہوین صدی مین یہ فن انگلستان مین آیا اس سے پہلے کتابین دستی لکہائی جاتی تہین ایک نثر کے صفحہ کے دو پنس مقرر تہے اور نظم کے ایک پنس ۱۴۵۲ء مین ٹائپ یورپ مین آیا اور ۱۴۷۶ء مین ولیم سیکسٹن نے وسٹ منسٹر مین چہاپہ خانہ کہولا اس نے ایک فرانسیسی کتاب کا ترجمہ سب سے پہلے شایع کیا اور ۱۴۹۱ء مین مرگیا -

مصنف - جون فاکس گیٹ مصنف سیج آف ٹرائی (محاصرہ ٹرائے) ۱۴۵۰ء مین ایک زاہد تہا دوسرا سر جان فورٹسکو چیف جسٹس جو ۱۴۵۰ء مین تہا تیسرا ٹامس مالرائے مصنف کتاب ڈتہ آف آرتہر جسمین آرتہر کی موت کا ذکر ہے

خاندان ٹیوڈور

۱۴۸۵ء ۱۶۰۳ء

آغاز پروٹسٹنٹ - ترقی علم و تجارت

ہنری ہفتم

۱۴۸۵ء ۱۵۰۹ء

دعوے - اب ہنری تخت پر بیٹہا اس نے شہزادی الزبتہ دختر ایڈورڈ چہارم قبیلہ یورک سے شادی کی اسطرح دونو گہرانون کا دعویٰ رہا اس شجرہ سے اسکا دعوے ظاہر ہوگا ماسوائے اس کے بوسورتہ کی فتح بہی ایک دلیل ہے -

اڈورڈ ثالث

جان آف گانٹ ڈیوک لنکاسٹر کا ارل

جان آف گانٹ ڈ لنکاسٹر کا ارل کے تھے ایڈمنڈ ہنری ہفتم نے
جان بیوفورٹ اوئین ٹیوڈور سے بیاہ کیا۔
مارگرٹ کا نکاح رچمنڈ کا ارل ایڈمنڈ۔

ہنری سابع

آغاز حکومت۔ وارک کے ارل اڈورڈ د جان کلیرنس کے ڈیوک کے بیٹے کو قید کر کے جان ڈی لاپول سے حلف لی لارڈ لویل کی سرکردگی سے ایک بغاوت ہوئی تھی مگر جلدی فرو ہوگئی۔

لیمبرٹ سمنل۔ ایک بٹھیارے کا بیٹا وارک کا ارل بن بیٹھا چنانچہ مارگرٹ ڈچس آف برگنڈی کے ڈیوک کی لنکن کے ارل اور لارڈ لویل سے مدد بھی پہنچی ۱۴۸۷ء مین انگلنڈ ا اسٹوک پر جو دریاے ٹرنٹ پہ ہے شکست ہوئی۔ لنکن کا ارل مارا گیا لمبرٹ قید ہو کے باورچیخانہ مین باسن صاف کرنے کے واسطے رکھا گیا۔

امور خارجیہ۔ سپین سے صلح کی۔ اور اونکی مدد پر فرانس کے برخلاف باشندگان برٹنی کی حمایت کی ۱۴۹۲ء مین نذر دیے نیو ولنس کا پھر رواج ہوا جس کے رو سے شاہ فرانس نے ہنری کو ایک لاکھ انچاس ہزار پونڈ دیے

پرکن واربک۔ ایک اور تخت کا دعویدار اپنے آپ کو ایڈورڈ چہارم کا چوتہا بیٹا رچرڈ دیورک کا ڈیوک کہتا تہا اگرچہ بیقین کامل تہا کہ وہ اور اوسکا بہائی قتل ہو چکے ہین مگر پہر بہی لوگونکو شک ہوا اور بہت سی اوسے جا ملے پہلے وارئک کو رلیٹ مین آیا پہر فرانس مین مارگرٹ کے پاس گیا وہان سے سکاٹلنڈ مین جا کے جیمس چہارم سے مدد لی ۱۴۹۷ء مین کورنوال مین آکے شاہی فوج سے مقابلہ مین شکست

کہاگے قید ہوا اور ۱۴۹۹ء مین اپنے جرم کا اقرار کرلینے سے قتل ہوا - یہی آخیر شخص تہا جسنے خاندان یورک کیطرف سے دعوےٰ کیا تہا۔

نکاح - آرتہر (پرنس آف ویلز) کی شادی اراگان کی ملکہ کیتہرائن دختر فرڈی ننند اور ازبلا سے ہوئی لیکن شادی کے پانچ مہینہ بعد وہ مرگیا اوسکی بیوا کا نکاح ہنری اوسکے بہائی سے بہ اجازت پوپ ہوا صلح کی قائم کرنیکی غرض سے بادشاہ نے اپنی بیٹی الزبتہہ کی شادی جمیس چہارم شاہ سکاٹلنڈ سے کردی

حکومت - بادشاہ مطلق العنان تہا اور امرا کی طاقت کم ہوگئی تہی - رچرڈ ایمپسن اور اڈمنڈ ڈڈلے اوسکی بے رحمیونکے موجد تہے دو لو قانونی تہے ڈڈلے وکلا رعایا کے محکمہ کا میر مجلس تہا چونکہ وہ امرا کی طاقت کو بالکل دور کرنا چاہتا تہا خفیف سی بغاوت ہوئی۔

حلف - ایک قانون کے روسے حلفاً اقرار کرنا پڑتا تہا کہ بادشاہ کی قوت پر مدد کرینگے اور جو دغا دیگا باغی متصور ہوگا۔

عادات - لالچی - حریص - شکی - کمزبان - کینہ ور تہا۔

ہمعصر - جمیس سوم وچہارم (سکاٹلنڈ مین) بہلول لودہی - سکندر ہندوستان مین -

۱۵۰۹ء ہنری ثامن ۱۵۴۷ء

آغاز حکومت - سب سے پہلے باپ کے دو دوستم کی رغبت دلانے والے مشیر ایمپسن اور ڈڈلے تہ تیغ کرکے رعیت کی خوشنودی حاصل کی اسکی پہلی بیوی اسکے بہائی کی بیوا ازاگان کی ملکہ کیتہرائن تہی۔

امور خارجیہ - جنگ فرانس شاہنشاہ جرمنی مکسی ملین کی مدد پر ہنری
نے فرانس کی چڑہائی کرکے گن گیت پر ۱۵۱۳ء مین شکست دی چونکہ اس معرکے
مین مخالف بالکل نہ لڑے تہے اسلیئے یہ جنگ ہمیز کہلاتی ہے

سکوٹلنڈ (اسکاٹلنڈ) - اب جیمس چہارم بہی فرانس کی مدد پر آیا تہا مگر فلوڈن فیلڈ
دسیدان، پر ارل سرے سے ہزیمت اٹہائی - جیمس جنگ مین مرا شاہ فرانس نے
صلح کرلی اور بادشاہ ہنری کی بہن سے اوسکی شادی ہوئی - تہوڑے عرصہ مین وہ
بیوہ ہوگئی اور سفوک کے ڈیوک سے نکاح ہوا ۱۵۲۰ء مین فرانس نے ہنری کی دعوت
کی جس جگہ ملاقات ہوئی تہی بباعث زرین جہلون وغیرہ کے کنت زربفت کہلاتا ہے
مگر اس سے شاہ فرانس کو کچھ فایدہ نہ ہوا کیونکہ ہنری نے پہر شہنشاہ جرمنی کی مدد
پر ۱۵۲۲ء مین حملہ کیا جب فرانس والون نے ۱۵۲۵ء مین ایک عہد نامہ کرکے سالانہ
جزیہ منظور کیا۔

کارڈینل ولزی - ٹامس ولزی ایک امیر کا بیٹا اکسفورڈ کا تعلیم یافتہ
کالج چہوڑنے کے بعد بہ ترتیب رکٹر - چپلین - آرچ بشپ یورک - چنسلر -
کارڈینل اور نائب پوپ ہوا چونکہ پوپ ہونا چاہتا تہا لوگ مخالف ہوگئے اسپر اسنے موافقت
ظاہر کرنی ہی پڑی اس خیال سے کہ ایڈورڈ سٹفورڈ بکنگم کے ڈیوک کیطرح موت
نہو - اس اثنا مین سب خزانہ عیش و عشرت کے اسباب مین اور جنگ فرانس مین
خرچ ہوگئے تہے اسلیئے بادشاہ نے اوسے کہا اوسنے ۱۵۲۵ء مین ایک ٹکس بغیر از
رضی پارلیمنٹ لگایا اور ہر ایک شخص کی جایداد کا چہٹا حصہ مانگا گیا اس سے لوگ
اور مخالف ہوگئے ۱۵۲۹ء مین بادشاہ نے این بولن اپنی بیوی کی سہیلی سے

شادی کرنی چاہی اور پوپ سے یہ بہانا کیا کہ میرے بڑے بھائی آرتھر کی عورت
کی جو مجھسے شادی ہوئی ہے مین اوسکو قانوناً ناجائز خیال کرکے طلاق دینا چاہتا ہون
آپکی کیا صلاح ہے پوپنے صاف ہنہہ ہٹ جواب دیا۔ وولزی نے اسلیے اسکی تحقیقات
کیواسطے ایک کمیٹی قائم کی تاکہ طلاق جائز ٹہر سکتا ہو یا کہ نہیں کیتہرائن نے پوپکے
پاس اپیل کی جسنے مقدمہ اپنے پاس بلوایا فیصلہ کی تاخیر سے بادشاہ کو غصہ
آگیا اسلیے ایک نیا شخص ٹامس کرین مر بادشاہ کا مشیر بنا اور چانسلری
سر ٹامس مور کو دیدی وولزی کے رہنے کا مکان (وائٹ ہال) چھینا گیا اوسکی
نسبت قتل کا حکم ہوا۔ نورتہمبرلینڈ سے اسیر ہوکر لنڈن آرہا تہا راستہ مین
مرگیا اوسکے آخری کلمے یہ تہے۔ آہ کاش! جسقدر جانفشانی سے مینے بادشاہ
کی خدمت کی ہے اگر اوسیطرح مین خدا کی بندگی کرتا تو مجھے اس بڑہاپے کیوقت
اپنے دروازہ سے محروم نہ رکہتا۔ ہائے میری خدمتونکا یہی انعام تہا۔

ریفارمیشن۔ سنہ ۱۵۱۷ع مین پوپنے گناہونکی معافی کے کاغذ (جو انڈلجنس
کہلاتے تہے) اس غرض سے فروخت کرنے چاہے کہ اونکی فروخت سے جو روپیہ
آئے اوس سے سینٹ پطرس کے گرجا کی جو رومامین ہے مرمت کیجائیگی۔ جرمنی کے ایک زاہد
اور پروفیسر مارٹن لوتہر نامی نے مخالفت کی یہ کہتا تہا کہ نجات کیواسطے مسیح پر
ایمان لانا کافی ہے ہر ایک انجیل مقدس کے پڑہنے کا کامل اختیار رکہتا ہے ورروما
کے کلیسا نے بہت کچھہ خرابیان پیدا کی ہین۔ اب کلیسا کے دو فرقہ ہوگئے پوپکے
پیرو کیتہلک اور دوسرے پروٹسٹنٹ۔

حامی دین۔ لوتہر نے اسیطرح کے ۹۵ مسائل لکھے تہے ہنری نے انکا

جواب روما والونکی تائید مین دیا پوپ نے سنکر خوشی ظاہر کی ۱۵۲۱ء مین حامی دین
کا خطاب عطا کیا یہ آجتک انگلستان کے بادشاہ کا خطاب ہے (الیفڈ ڈی جو بادشاہون
کے نام کے ساتھ ہوتا ہے اوس سے ڈیفنڈر آف دی فیتھ یا حامی دین مراد ہے)

روم سے علیحدگی - یہ ساری خوشامدانہ کاروائی تھی کیونکہ جب صلح کو قائم رکھنے
کی غرض سے چارلس پنجم کیتھرائن کے بھتیجے ہو کر طلاق سے انکار کیا ہنری
روما کی مخالفت پر ہو بیٹھا مگر پھر بھی لوتھر سے نہ ملا ۱۵۳۴ء مین کھلم کھلا مخالف ہوکے ایک
قانون پاس کیا کہ فرسٹ فروٹ پوپ کو نہ دو۔ روما مین مقدمات انفصال کے واسطے
درخواست نہ بھیجو بادشاہ کو کلیسیا کا سرپرست جانو اگر کوی بادشاہ کی مخالفت
کریگا باغی سمجھا جائیگا - چنانچہ جان فشر (روچسٹر کا بشپ) اور ٹامس مور (لارڈ
پاپا کا منصب ما انکار کرنے کے باعث ۱۵۳۵ء مین قتل ہوے -

ہنری کی شادیان - پہلی عورت کیتھرائن کو طلاق دیکے دوسری این بولین
کو ۱۵۳۶ء مین قتل کیا - پہلی کے بطن سے میری دوسری سے الزبتھ ہوئی -
جین سیمور اسکی تیسری عورت ایک لڑکا ایڈورڈ چھوڑ کے اپنی موت مری۔
۱۵۴۰ء مین این جرمنی کے رہنے والی سے بیاہ ہوا مگر طلاق ہوئی پانچوین عورت
کیتھرائن ہوورڈ کو بھی ۱۵۴۲ء مین قتل کیا - صرف چھٹی عورت کیتھرائن پار اوسکے
بعد جیتی رہی -

زمانہ وزارت کرامول - کرامول وزیر اعظم نے اپنے سب مخالفون کو
معدوم کرنا چاہا چنانچہ ۱۵۳۶ء کی پارلیمنٹ نے چھوٹی چھوٹی صومعے موقوف کردین -
یورک والون نے ایک بیرسٹر اسکی کی سرکردگی سے بغاوت کی تھی جو فوراً

فرو ہوئی اسکو جہاد لوصفی بلکہ شیخ آف کرلیس کہتے ہین۔ پہر بڑے بڑے پرانے صاف ہونے لگا اور بادشاہ کو اونکی آمدن آنے سے خزانے بہر گئے اب پوپ نے پہر دخل در معقولات دیکے ھنری کو موقوف کرنا چاہا چنانچہ کلیسر لنس کے ڈیوک کا بیٹا پوتا مخالفون سے جا ملا جب سازش معلوم ہوگئی تو اوسے موت نصیب ہوئی اگرچہ بادشاہ پوپ کا مخالف تہا مگر پہر بہی بہت سے مسائل مین اتفاق تہا ۱۵۳۹ سنہ مین ایک قانون خونی ضوابطہ مسائل ستہہ کا رواج دیا جسکے رو سے عشاے ربانی کا رواج رکہا این جرینی والی طلاق سے بادشاہ اور کرامول کی بگڑ گئی۔

اب کارڈینر اور کرینمز کی صلاح لینے لگا اور مشیر ہوے ایک قانون ۱۵۴۳ سنہ مین پاس ہوا جسکے روسے ادنے درجہ کے لوگون کو انجیل مقدس کے مطالعہ سے روکا گیا بہت سی بیگنات پراٹسٹنٹ اس بہانہ سی تہ تیغ ہوے۔

امور خارجیہ۔ جنگ سکاٹلنڈ جیمس پنجم شاہ سکاٹلنڈ نے ۱۵۴۲ سنہ کو انگلستان پر حملہ کیا مگر سالوے ماس پر شکست ہوئی وہ فوراً مرگیا اور اوسکی بیٹی میری سٹارٹ نے تاج پہنا۔ ہنری نے جیمس کی بیوا سے اپنے لڑکے اڈورڈ کی شادی کرنی چاہی سکاٹلنڈ والے بہت مخالف تہے۔

فرانس۔ ۱۵۴۴ سنہ مین فرانس پر چڑہائی کی اور بولون پر قبضہ کرلیا۔ اس حملہ کی وجہ یہ تہی کہ سکاٹلنڈ والونکی انہون نے مدد کی تہی ایک صلح نامہ کے روسے بولون انگریزون کے پاس آٹھہ برس تک رہا۔

موت ۱۵۴۷ سنہ مین اپنے وہمکی کرکے آخر موت کے مقابلہ مین عاجز ہوا۔ ہوورڈ شیسمکے ارل نے تاج پر دانت لگائے تہے موت نصیب ہوی۔

وصیت - چونکہ ہنری کی تین مختلف عورتون سے اولاد تہی اسیلئے اوس نے مرنے سے کچہہ پہلے یہ وصیت کی کہ میرے بعد میرا بیٹا اڈورڈ تخت کا مالک ہو اگر وہ بلا اولاد مرجاے تو میری اور اوسکی جانشین اگر وہ ہی لاوارث مرے تو الزبتہہ اور اوسکی اولاد کو تاج ملے

ویلز - اگرچہ اڈورڈ اول نے فتح کیا تہا مگر ۱۵۳۶ء تک انگلستان سے بالکل متحد نہوا تہا اس عہد مین انگلستان کے قانون وہان رائج ہونے شروع ہوگئے

ایزاد - مسیحی مذہب کی تعلیم کے واسطے ایک مکان بنا اور شاہی جنگی جہازونکا بیڑا تیار ہوا۔

ہمعصر - جیمس چہارم وپنجم ومیری (سکوٹلنڈ) سکندرشاہ - ابراہیم لودہی بابر (ھند)

اڈورڈ ساوس

۱۵۴۷ء ۱۵۵۳ء

محافظ ملک - چونکہ ۱۰ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا تہا اور اوسکا ماموں سومرسٹ کا ڈیوک پروٹکٹر (محافظ ملک) ٹہرا اسنے سکوٹلنڈ کی ملکہ میری کی شادی اڈورڈ کے ساتہہ بجبر کروانے کی غرض سے ۱۵۴۷ء مین پنکی پر سکاٹلنڈ والون کو شکست ہوئی مگر وہ ملکہ پر قابض نہو سکا کیونکہ وہ فرانس بہیجی گئی تہی - ناکام واپس سومرسٹ کو آنا پڑا۔

تکمیل ریفارمیشن - چونکہ محافظ ملک پروٹسٹنٹ تہا اسیلئے دعا کی کتاب طیار ہوئی اور مسایل ستہ (خونی ضوالبطہ) کی ترویج اور پروٹسٹنٹ کے عقاید ۱۲ دفعات مین منضبط ہوے سامرسٹ بادشاہ کو بہی ریفارم یا اصلاح کی ترغیب دیتا رہتا تہا

اور اسی غرض سے ہوپ لیٹیمر کو چیپلن یا گرجے کا پادری مقرر کیا تہا۔

زوال سمرسٹ ۔ سمرسٹ کے برخلاف ایک سازش امیر البحر سیمور نے کی جسنے بادشاہ ہنری کی بیوہ کیتہرین پار سے نکاح کر لیا تہا سیمور ۱۵۴۹ء مین مقتول ہوا اور وارک کا ارل ڈڈلے اوسکی جگہ ہوا لوگون کی اسوقت بہت نازک حالت تہی خانقاہین موقوف ہوتی جاتی تہین اور تجارت کی ترقی تہی جو شش پہیل رہا تہا زراعت کی جگہ نہ رہی مال کم تہا قیمت بہت ہی نکمے اور آوارہ گرد لوگون نے چند شہر جلا دیئے نورفک والے رابرٹ کٹ کی سرکردگی سے بغاوت کو اٹہے وارک کے ارل جان ڈڈلے نے فرو کی۔ محافظ ملک نے ایک عالیشان مکان بنایا تہا ڈڈلے نے دوسرے امراے ملکے لوگون کے کہوے جانے کیواسطے اوسسے پوچہا ایک بڑا بہاری جرمانہ تجویز کیا پہر وارک کے ارل نے جو من بعد نارتہمبرلنڈ کا ڈیوک ہو گیا تہا اوسپر ایک سازش کا بانی بنکے ۱۵۵۲ء مین قتل کیا۔

تغیرات حکمرانان ۔ سمرسٹ کے بعد نارتہمبرلنڈ کا ڈیوک محافظ ملک مقرر ہوا بادشاہ سخت بیمار ہو گیا اسلیئے نارتہمبرلنڈ کے ڈیوک نے تاج اپنے خاندان مین لانے کی کوشش کی اور بادشاہ کو سمجہا بجہا کر لیڈی جین گرے کو وارث ٹہرایا کیونکہ ایک تو یہ ہنری ہفتم کی پڑپوتی تہی اور دوسرے اوسکے بیٹے گلفورڈ ڈڈلے سے بیاہی گئی تہی یہ اوسکے باپکی وصیت کے بالکل خلاف تہا کیونکہ میری اور الزبتہ اوسکی سوتیلی بہنین محروم رہتی تہین ماسوا اسکے میری کا مذہب رومن والا تہا جس سے یہ خیال تہا کہ ریفارمیشن کی تکمیل کی جگہ بیخ کنی ہو جاوے اسلیئے ایڈورڈ نے باپکے فرمودہ کے برخلاف جین گرے وارث مقرر کردی۔ اب سولہ برس کی عمر مین

بادشاہ مرگیا۔ ہنری ہفتم کا شجرہ دیکھو کل ارلون حقیقی اور غیر حقیقی کی تحقیقات ہوجایگی۔

ہنری ہفتم

ہنری ہشتم	مارگرٹ	میری
جسکی چھ شادیاں ہوئین	کا نکاح جیمس چہارم	جسکا نکاح چارلس برنڈن
انکی اولاد والی ۳ تہین	سکاٹلنڈ سے	کوئی لڑکا
(۱) کیتھرین (۲) این (۳) جین		لیڈی جین گرے
ارگان بولون سیمور		جسکی گلفورڈ ڈڈلے سے شادی ہوئی
میری الزبتھ اڈورڈ		

کلیسائے انگلستان۔ اس زمانہ مین ریفارمیشن کی خوب ترقی ہوئی۔ علی الخصوص سمرسٹ کے وزارت کے زمانہ مین جب تصویرین اور بت گرجاؤن سے نکالے گئے تھے گارڈنیر اور بونر اس امر کی مخالفت کے باعث ٹوٹ کو بھیجے گئے صرف و نحو مدرسہ مین شروزبری۔ برمنگھم۔ میکاسفیلڈ مین قایم ہوئے ۱۵۴۹ء مین کرنمر نے دعا کی کتاب لکھی اب دفعات اصلاح ۴۲ ہوئین جبتے سے رومن کیتھولک تشاع عام سے روکے گئے۔

۱۵۵۳ء **(میری۔ اول)** ۱۵۵۸ء

لیڈی جین گرے۔ اڈورڈ کی موت پر لیڈی جین گرے ایک خوبصورت سولہ برس کی لڑکی نورتھمبرلنڈ نے تخت پر بٹھلائی۔ لیکن ہنری ہشتم کی کیتھرین کے بطن کی لڑکی میری کو لنڈن والون نے ملکہ مانا اور میری کو جیلخانہ سے

انکا لکر نور تہمبر کے ڈیوک کو قتل کیا۔ اور جین گرے کو معہ اوسکے خاوند کے نو دن
کی حکومت کے بعد گرفتار کرلیا نورفک اور بشپ گارڈنر جو پچھلے عہد مین اسیر ہوے
تہے رہا ہوے۔ میری کا مشیر خاص سای مَن رنرڈ سفیر شہنشاہ جرمنی تہا۔
شاہ سپین سے نکاح۔ تخت لیتے ہی کیتہلک کو مکرر سرسبز کرنے لگے کرنمر۔ رڈلے
اور لاٹیمر اسیر کیے گئے قوانین مذہبی جو اڈورڈ کے عہد مین مکمل ہوے تہے کالعدم سمجہے گئے
گارڈنر کو چنسلر مقرر کیا اور فلپ شاہ فرانس سے نکاح کرنے پر آمادہ ہوئی لوگ
اسکے مخالف ہوگئے یہ خیال کرکے کہ کہین انگلستان سپین کے مضافات سے نہ سمجہا
جاوے

بغاوت وایٹ۔ شادی کی مخالفت کی بنا پر طامس وایٹ نے کنٹ مین
بغاوت کی مگر ۱۵۵۴ء مین گرفتار ہو کے مقتول ہوا۔ اس ہنگامہ مین سفک کا ڈیوک
بہی تہا اسلیے لیڈی جین گرے اور اوسکا خاوند بیگناہ موت کا شکار ہوے ان خطرون
کو مد نظر رکہ کے دل مین یہ خیال کیا کہ لوگ الزبتہ کو تخت نہ دین اسلیے اوسے معہ
اوسکے عزیز کورٹنے کے ٹاور مین اسیر کیا۔

قانون ضروری۔ میری کے دل کی تو ہوگئی مگر پارلیمنٹ نے ایک قانون پاس
کردیا جسکے روسے فلپ شاہ سپین کا میری کے مرنے کے بعد تخت و تاج انگلستان
سے کچہہ تعلق نہوگا گو میری کے اولاد ہی کیون نہ مرے۔

دیگر امور۔ میری نے خاوند کی خوشنودی کے واسطے پوپ سے پہر گناہوں کی معافی چاہی
اسلیے جتنے قانون آجتک اوسکے برخلاف پاس ہوچکے تہے تقویم پارینہ ٹہرے۔
بہت سی پرانی خانقاہین بہی مکرر کہلین۔

سنہ دو ۱۵۵۵ کا وہ منحوس سال شروع ہوا جسنے ملکہ کا نام تا بہ قیامت خونخوار
ری رہیگا کچھہ پوپ کی رضامندی کیواسطے اور کچھہ خاوند کو اپنا ایمان
ل دکھلانے کیواسطے ملکہ عجب چال چلی ہر روز چند بیگناہ بلوائے جاتے اور
ہ سوال کیا جاتا یا تو اپنا مذہب چھوڑ دو یا آگ کا شکار ہو۔ چونکہ اس امتحان مین
س ہونا بڑے بڑے جوانمردون کا کام تہا اسلیے کچھہ اوپر دو سو آدمیون نے تنک
زندگی کو خاک سمجھہ کر دنیا اور عاقبت مین آبرو رکھنے کیواسطے ہوای نفسانی
منقطع کر آگ مین جلنا قبول کیا جان روجرس ایک غریب پادری ملکہ کی چنگیزخانی
ر روائی سے ہلاک ہونے مین اول تہا۔ جان ہوپر گلوسٹر کا بشپ رولنڈ ٹیلر
ڈکے۔ لاٹیمر۔ کرانمر۔ جان روجرز۔ اکسفورڈ مین جلے۔ مگر نوکس فوکس
رڈیل نے فرنکفورٹ اور جنیوا کا رخ کیا۔

کیلے ۔ اب خاوند کی حمایت پر شاہ فرانس سے جنگ کی فرانسیسیون نے کیلے
محاصرہ کرکے انگریزون سے چھین لیا۔

موت ۔ اس غم سے میری ایسی بیمار ہوئی کہ موت سے پہلے نہ اٹھی بے اولاد
مری۔ یہ انگلستان کی پہلی ملکہ ہے۔

ہمعصر ۔ میری سٹوئرٹ۔ (سکوٹلانڈ) ہمایون و اکبر (ہند)

الزبتہ

سنہ ۱۵۵۸ — سنہ ۱۶۰۳

ہنری (۸) و این بولن کی بیٹی نے تاج پہنا لوگ نہایت ہی خوش ہوئے کیونکہ اسکے
انگلستان کے حال کی صورت بنائی یہ عورت مردونکی خصایل والی تہی اور
لیاقت مین بلکہ مردون سے بڑہ چڑہ کر۔ اوسکے عہد کے مشہور شخص ہین

لارڈ برگلے ۔ فرانسس والسنگہم ۔ روبرٹ سیسل (وزیر) ڈریک ۔ والٹر ریلے
ایسکس کا ارل (صوبہ دار) سپنسر اور شیکسپیر (شاعر)

پیوریٹن ۔ (حقانی) پارلیمنٹ کے ایک قانون کے بموجب بادشاہ کا مختار کلی ہونا مانا گیا مگر ملکہ نے سرپرست کلیسیا کا خطاب منظور نہ کیا ایک اور قانون کے رو سے پادریون اور سرکار کے کل ملازمون نے اسبات کی قسم کہائی کہ ریاست اور مذہب کے باب مین بادشاہ کو صدر عظیم سمجہینگے ۔ بہتون نے مخالفت کے باعث موقوف ہوگئے جان کالون (ایک فرانسیسی مصلح قوم) کے پیرو بہی مخالف ہوئے تہے ۔ جن عیسائیون نے طریق عبادت مین نہایت صفائی کو پسند کیا پیوریٹن کہلائے اور مخالفان کنفرمسٹ

میری سٹوارٹ ۔ ملکہ سکوٹلنڈ کا مذہب رومن والا تہا اوسنے تخت کا اسبات پر دعوے کیا کہ الزبتہ تو این بولین کی لڑکی ہے جسکی شادی ناجائز تہی اسلیئے مین وارث ہون اور میرا شجرہ ماںکیطرف سے ہنری ہفتم کی بیٹی مارگرٹ تک ہے اسبات نے ملکہ انگلستان کو مشتبہ کر دیا ۱۵۶۰ء مین سکوٹلنڈ والے بہی اصلاح مین آگئے اسلیئے انہون نے بغاوت کرکے جیمس ششم میری کے بیٹے کو بادشاہ بنایا میری انگلستان بہاگ آئی الزبتہ نے موقعہ کو غنیمت سمجہکر قید کر لیا ۱۵۶۸ء مین نورفک کے ڈیوک نے ملکہ میری سے شادی کی ٹہرائی اور ہسپانیہ والون کی مدد سے کیتہلک کو پہر رواج دینا چاہا عند التحقیقات بغاوت آمیز کاغذات نکلنے کے باعث سے ۱۵۷۲ء مین قتل ہوا پہر ۱۵۸۶ء مین ببنگٹن نے ملکہ انگلستان کے برخلاف بغاوت کی جسے سکریٹری آف سٹیٹ (والسنگہم) نے دریافت کیا اور سرغنہ کو موت نصیب ہوئی اب بدقسمت ملکہ جواب دہی کیواسطے کمشنرون کے سامنے حاضر کی گئی ۱۵۸۷ء مین تہ تیغ ہوئی ۔ جو ملکہ انگلستان کی حکومت پر داغ ہے

جنگ سپین - تدرلنڈ کے پروٹسٹنٹون کو ہمیشہ ملکہ انگلستان سپین کی برخلاف مدد دیا کرتی تہی اور ماسوا اسکے امریکہ مین انگریز ہسپانیہ والون کے حریف تہے کیونکہ مارٹن فروبشر اور جان ڈیوس نے امریکہ شمالی کے کچہہ حصّے معلوم کئے - جان ہاکنس تجارت افریقہ مین مشغول تہا والٹر ریلے نے ساحل امریکہ پر ایک بستی ورجینیا بسائی تہی اور فریڈرک ڈریک نے سب سے اول دنیا کے گرد سفر کیا تہا اور ۱۵۸۵ع مین کینیڈا و کروتا کے اضلاع پر تاخت کی تہی -

ارمیڈا - ماسوا امور مذکورہ بالا کے فلپ سپین نے ملکہ الزبتہ سے نکاح کی کہی تہی صاف جواب پانے سے اور غصہ مین آکر ایک اِن وِن سے بل ارمیڈا اجیت بیڑا تیار کرکے انگلنڈ کو تسخیر کرنا چاہا مدینہ سیڈونیہ کا حاکم اس کام پر مقرر ہوا جو ۱۳۰ جہازون کے ساتہہ دوبارہ انگلستان کو چلا جہان انگریزون کے شاہی ۳۴ جہاز اور دوسرے سوداگرون کے ۱۰۶ کل ۱۴۰ جہازون نے مقابلہ کیا - ہوورڈ انگریزی امیر البحر تہا اور ڈریک ہاکنس - فروبشر اسکے ماتحت تہے - دار الخلافہ کے بچانیکے واسطے صرف سولہ سو آدمی تہے ۲۷ جولائی کو آرمیڈا کے لوگ قلعہ کیلے کے نزدیک ہسپانیہ والے انتظار کر رہے تہے کہ یکایک ہوورڈ نے چند جہاز آتشبار ۲۸ کی رات کو روانہ کئے جنمین برابر آگ جل رہی تہی مخالف آگ کے شعلہ دیکہہ کر لنگر اٹہا کر جہاز ایک دوسرے سے الگ الگ کر ساحل سے سمندر کو لیگئے رات کو ہوا اور آندہی نے بہی انگریزونکی مدد کی چنانچہ بہت سے جہاز سکاٹلنڈ کے شمال سے ہوکے واپس ہوئے جو باقی بچے ان پر ۱۵۸۸ع کو انگریزون نے حملہ کرکے فتح پائی اور صرف ۵۴ ٹوٹے پہوٹے جہاز بصد دقت ملک کو واپس پہنچے -

ارل اس سکس - ملکہ کا نہایت عزیز تہا چنانچہ ٹائرن کی بغاوت کے زمانہ مین وہ ایرلنڈ کا لواب لفٹنٹ گورنر مقرر ہوکر روانہ ہوا - ناکامیاب ہونے کے باعث انگلستان کو واپس پہرا حالانکہ ملکہ سے کچہہ اجازت ہی نہ طلب کی تہی - معافی ہوگئی - پہر لنڈن مین سازش کرنے پر ستعد ہوا اور اس جرم پر ۱۶۰۱ء مین مارا گیا -

ریفارمیشن کی تکمیل چونکہ اس عہد مین ہوچکی ہے اسیلئے لارڈ میکالی کی راے کا اظہار مناسب معلوم ہوتا ہے وہ لکہتا ہے کہ ریفارمیشن کا آغاز ہنری کی حکومت مین ہوا جسنے اپنی عورتونکو قتل کیا - ترقی سمرسٹ کے عہد مین ہوئی جسنے اپنے بہائی کا خون بہایا اور تکمیل الزبتہہ کے عہد مین ہوئی جسنے اپنے مہمان ملکہ سکوٹلنڈ پر ہاتہہ صاف کیا انگریزی اخبار پہلے پہل ۱۵۸۸ء مین جاری ہوا -

ایسٹ انڈیا کمپنی - ۳۱ دسمبر ۱۶۰۰ء کو اسی کمپنی نے شاہی اجازت لیکے ہند کا سفر کیا -

ہمعصر - ہند مین اکبر تہا

عادات - قایم مزاج - پابند ضابطہ - خودبین - بے نظیر -

بغاوت ٹائرن - پروٹسٹنٹ کے مذہب کے ترویج ہونے سے ۱۵۹۵ء مین بغاوت کرکے منسٹر کے بہت سے حصہ پر قبضہ کیا مگر ۱۶۰۲ء مین قتل ہوا -

ٹیوڈور کے عہد میں عام راے - قوم کو تہذیب کا خیال ہوگیا مگر جادو نجوم اور توہم باطل ابہی تک تہے گو ظلم بہت ہوا مگر آبادی زیادہ ہوگئی - لباس خوراک عمدہ عمدہ ہونے لگے جہاندانی کے ساتہہ ہی جغرافیہ اور تجارت کی ترقی ہوئی اگلے وقتون مین جرایم کی سخت سزا تہی اب بہت تخفیف ہوئی -

سنہ ۱۶۰۳ — سٹوارٹ — سنہ ۱۷۱۴

بادشاہونکی مطلق العنانی

جیمس اول

سنہ ۱۶۰۳ — سنہ ۱۶۲۵

دعوی - ملکہ الزبتہ کی وصیت کی بموجب جیمس ششم سکاٹلنڈ کو ہنری ہفتم کی بڑی بیٹی مارگرٹ کی اولاد ہونیکے باعث سے انگلستان بلواکر جیمس اول انگلنڈ کے لقب سے تخت دیا گیا کیونکہ الزبتہ بے اولاد تہی - اسطرح سکوٹلنڈ اور انگلنڈ کا ایک بادشاہ ہوگیا - شجرہ دیکہو

ہنری ہفتم (۷)

مارگرٹ (نکاح جیمس ۴) — ہنری ہشتم

ہنری ہشتم: ادورڈ — میری — الزبتہ

مارگرٹ: جیمس ۵ — ملکہ میری — جیمس ششم سکاٹلنڈ اول انگلنڈ

باہمی تفرقہ - انگلنڈ مین اسوقت ۳ فرقہ تہے (۱) الیس کہ پہلے آئین (اسقفی (۲) کیتہلک (۳) پیورٹین - ہرایک یہی چاہتا تہا کہ میرا ہی مذہب مانا جائے مگر سب کی امیدین لوٹ گیئن جبکہ طریق اسقفی کی مدد پر ایک کتاب مشتہر ہوئی -

ازبلا سٹوارٹ - بادشاہ کی چچیری ہمشیرہ کو سروالٹر ریلے اور کچھ اور آدمیوں نے ملکہ تخت دینا چاہا - پہر ازبلا نے چوری چوری ولیم سیمور سے نکاح کیا جسپر بادشاہ نے اوسے ٹاور مین قید کیا جہان مرگئی -

سازش بارود ۔ دعا کی کتاب مین کچہہ تغیر و تبدل کر کے جیمس نے پروٹسٹنٹ قوم سے ہمدردی ظاہر کی چنانچہ انجیل کا ترجمہ کرنیکی بہی ہدایت کی اسپر کیتہولک لوگ آگ بگولا ہوگئے۔ رابرٹ کٹسبی نے پارلیمنٹ کو معہ بادشاہ اور وزرا اور امرا کے بارود سے اڑا دینے کا ارادہ کیا چنانچہ محکمہ وکلا و امرا کے پاس ایک مکان اس غرض سے کرایہ پر لیا گیا اور بارود کے پیپے وہان رکہے گئے۔ سنہ ۱۶۰۵ء مین گای فوکس اڑانے پر متعین ہوا مگر تاریخ مقررہ سے ایک دن پہلے مونٹ ایگل کو ایک گمنام خط اس مضمون کا پہنچا کہ کل پارلیمنٹ مین نہ جانا۔ یہ خط بادشاہ کو دکہلایا گیا جسکے حکم سے سیسل نے تحقیقات اور تفحص کے بعد فاکس کو برموقع گرفتار کیا۔ باقی سولہ مین سے کچہہ بہاگ گئے جو پکڑے گئے موت کا شکار ہوے۔ اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ کیتہولکس کے برخلاف ایک سخت قانون پاس ہوگیا۔ سنہ ۱۶۱۸ء مین سر والٹر ریلی قتل ہوا۔

بادشاہ اور پارلیمنٹ ۔ انگلستان مین جیمس مطلق العنان ہونا چاہتا تہا چنانچہ سنہ ۱۶۱۹ء مین فریڈرک الکٹر پیلے ٹائین اور شہنشاہ آسٹریا کے مابین بوہیمیا کے تخت کی نسبت جہگڑا اٹہا۔ یورپ کے کل پروٹسٹنٹ سلطنتین الکٹر کی طرف ہوئین کیونکہ اوسکی شادی الزبتہ جیمس کی دختر سے ہوئی تہی اور کیتہولک اور سپین فریق ثانی کے مددگار بنے۔ بادشاہ انگلنڈ نے خاموشی اختیار کی کیونکہ بادشاہ سپین کی بیٹی انفنٹا یعنی شہزادی سے چارلس پرنس آف ویلز کی شادی کرنا چاہتا تہا۔ اسواسطے سنہ ۱۶۲۱ء مین پارلیمنٹ نے خوب مخالفت ظاہر کی۔ چارلس اور بکنگہم اس منسوبہ کو سپین دیکہنے گئے مگر ناکام پہرے جسکا نتیجہ سپین سے معرکہ کی ٹہری۔

اولاد ۔ چارلس اوسکے بعد تخت پر بیٹہا۔ الزبتہ جو فریڈرک جرمنی کے الکٹر سے بیاہی

گئی تہی۔

بحری سفر۔ لنڈن کے کچھ سوداگرون نے ۱۶۰۷ء سنہ مین امریکہ شمالی کے گرد پھر کے ورجینیا مین جیمس ٹون آباد کیا ہنری ہڈسن۔ ٹامس بٹن۔ ولیم بفن نے خلیجین دریافت کین جو انہین کے نام سے مشہور ہین۔

ترجمہ انجیل مقدس۔ ولیم ٹنڈل نے ۱۵۲۵ء سنہ مین عبرانی اور یونانی عہد جدید کے ترجمہ کو معہ لوتہر کے حاشیون کے مشتہر کیا آرک بشپ نے ساری کتابین خرید کے جلادین جس سے ٹنڈل نے ایکا دس عمدہ ترجمہ کو دوسری دفعہ چہاپا ۱۵۳۷ء سے ۱۵۴۰ء سنہ تک یہ کتاب چند مرتبہ چہپی آخری دفعہ جو چہپی اسکا دیباچہ کرینمر کا لکہا ہوا تہا پہر آرک بشپ پارکر نے اس پر غور کی پہر یہ ہر ایک دیہاتی گرجا مین رائج ہوگئے پیوریٹین اپنے حاشیہ والی انجیل رکہتے تہے۔

علم ادب۔ اسی زمانہ مین اصل زبانونکی تعلیم شروع ہوئی سلیم گروسین اور زارسین گروہین اور السیمس اکسفورڈ اور کیمبرج مین یونانی کے پروفیسر تہے۔ ہنری ہشتم اڈورڈ ششم علی الخصوص ملکہ الزبتہ سب کے سب کلاسیکل زبانونکو جانتے تہے چند ٹیوڈر کے زمانہ مین مصنف بہی ہوچکے ہین چنانچہ ٹامس مور۔ ہنکر۔ ہوکر۔ فلپ سڈنی۔ (مصنف ارکیڈیہ) والٹر ریلے (مولف تاریخ عالم) نثر مین مشہور ہین۔ اور سر ٹی وائٹ۔ اڈمنڈ سپنسر (مولف فیری کوئین) نظم مین شہرت رکہتے تہے ولیم شکسپیر نے ناٹک مین کمال کیا ہے ۱۵۶۴ء سنہ مین پیدا ہوا تہا ۱۶۱۴ء سنہ مین مرگیا اوسکے ۳۵ قصے ہین اور مشہور ہا لکہنے والونمین بن جانسن۔ بیومنٹ۔ اور فلیچر ہین۔

ہمعصر۔ جہانگیر ہندوستان مین تہا۔

سنہ ۱۶۲۵ء چارلس اول سنہ ۱۶۴۹ء

عرضی حقوق۔ اسنے ہنریٹا میریا دختر فرانس سے بیاہ کیا جنگ ہسپانیہ کے اخراجات کیواسطے اوسنے پہلے پارلیمنٹ بلوای بکنگم کے ڈیوک پر بہت سے الزام لگانیکے باعث موقوف کردی پہر سنہ ۱۶۲۶ مین دوسری پارلیمنٹ نے بہی لگا سا جواب دیا تیسری پارلیمنٹ نے سنہ ۱۶۲۸ مین ایک عرضی حقوق (دپٹیشن آف رائٹس) پر اوس سے دستخط کروائے جسکا یہ مطلب تہا (۱) ناجایز ٹکس (۲) رولکار کے سوا قید (۳) سپاہیو نکا رعایا کے گہرون پر تقرر نہو۔

جان ایلیٹ۔ وکلا رعایا بکنگہم سے جواب طلب کرنے لگے لیکن فرانس پر چڑہائی کر رہا تہا کہ جان فلٹن نے مار ڈالا سنہ ۱۶۲۹ مین بخلاف شرایط عرضی حقوق بادشاہ نے درآمد و برآمد تجارت پر محصول اور ٹکس لگائے وکلا رعایا نے اب یہ تجویز کرکے مشتہر کیا کہ جو شخص بادشاہ کو ناجایز ٹکسونکی صلاح دیگا یا جو شخص یہ ٹکس ادا کریگا سلطنت کا دشمن ہوگا جان ایلیٹ نے اسکی سخت تائید کی بادشاہ دخل در معقولات دینے لگا تہا قفل لگا لیا اور جان ایلیٹ قید مین بحالت اسیری مر گیا۔

سٹفورڈ لاڈ۔ کچہہ مدت تک کوئی پارلیمنٹ نہ تہی ونٹورتہہ دسٹفورڈ کا ارل) اور آرک بشپ لاڈ بادشاہ کے مقرب تہے انہون نے چارلس کو مطلق العنان بنانے کا ارادہ کیا تہا مجلس شمالیہ کا صدر انجمن سٹفورڈ مقرر ہوا اسکے بعد آیرلنڈ کا نایب السلطنت۔ لاڈ کلیسیا کا انتظام کرتا تہا اور پیوریٹن کو حقیر جانتا تہا بہت سے

لوگ سٹار چیمبر مین بادشاہ کی مرضی کے برخلاف کام کرنیکے باعث قید اور جرمانہ
کیئے جاتے تہے۔

شپ منی (زر جہازی) ایک جنگ کی طیاری کیواسطے ساحل کے کنارہ کی کونٹیون سے
بیڑا بنانے کیلیئے بادشاہ ہمیشہ وصول کیا کرتے تہے اب چارلس نے سنہ ۱۶۳۴ مین پہر جاری
کرکے کونٹیہائے متوسط سے بہی وصول کرنے کا منشا ظاہر کیا چیف جسٹس مسٹر فنچ
اور جج اعلے تائی اسکی تجویز کے موجد تہے اگرچہ یہ کچہ بات نہ تہی لوگون نے یہ شور
مچایا کہ بے انصافی ہو رہی ہے سنہ ۱۶۳۷ مین جان ہمڈن نے ٹکس دینے سے انکار کیا
پہر عدالت نے بادشاہ کے حق مین فیصلہ دیا۔

قومی معاہدہ۔ (نیشنل کوونٹ) پہر چارلس نے سکوٹلنڈ والونکو
انگلستان کی دعائی کتاب پڑہنے کی ترغیب دی اسکی پیوریٹن نے خوب مخالفت
ظاہر کی کیونکہ انہون نے ایک قومی معاہدہ سنہ ۱۶۳۸ مین اس غرض سے لکہا کہ اگر بادشاہ
کیتہولک مذہب کو نئے سرے سے فروغ دیگا تو ہم آزادی کیواسطے لڑینگے۔

دراز پارلیمنٹ۔ سنہ ۱۶۴۰ مین پہر پارلیمنٹ بنی مگر موقوف کی گئی اسی اثنا مین
سکاٹلنڈ کی فوج حملہ آور ہوئی اسلیئے انکا اور پارلیمنٹ بلائی گئی جو لانگ (دراز)
پارلیمنٹ کہلاتی ہے اسواسطے کہ کوئی اٹہارہ برس تک رہی تہی۔ اب سٹفورڈ اور لاڈ
پر الزام لگاکر جیل مین بہیجا پہر سٹرہم نے الزام کو بڑہاکے ایکٹ آف اٹینڈر
پاس کرواکے ۱۲ مئی سنہ ۱۶۴۱ کو تہ تیغ کیا۔

دو فریق۔ اب ملکی معاملات پر غور کرنے والون کے دو فرقہ ہوگئے امراء
اسقفان بادشاہ کے طرفدار تہے۔ سوداگر اور دکاندار دوسری طرف شاہی بدخواہ

کیولیئر یا شہسوار دوسرے راونڈ ہیڈ یا گول سرے کہلاتے تھے (سر گول کٹانے کے باعث)

خانہ جنگی - (سبب) دونو فریق مین کچھ بحث و تکرار ہونیکے باعث پم نے ایک لمبا نظم و نسق سابقہ کی خرابی کی شکایت مین لکھی جسمین ۲۲ نومبر سنہ ۱۶۴۱ کو بادشاہ سے یہ درخواست کی کہ کوئی ایسا وزیر اعظم مقرر کیا جاے جسپر ہمارا کامل الیقین ہو۔ (نتیجہ) فاکلنڈ اور چند اور شخصون نے مخالفت کی اور ایک جھگڑا اٹھا سنہ ۱۶۴۲ کے آغاز مین چارلس نے پانچ سپاہیونکو پم - ہمڈن - ہزل رگ - مسٹر اسٹرود اور ہالس کی گرفتاری کا حکم دیا رعایا نے انکار کیا بادشاہ لندن چھوڑ گیا پھر پارلیمنٹ نے کہا کہ بادشاہ سپہ سالار نہ ہو اگرچہ چارلس نے انکار کیا اور خانہ جنگی شروع ہوئی شہر ہل والونے بادشاہ کو داخل ہونے نہ دیا پھر ناٹنگھم گیا اور ہزارہ آدمی اسکی مدد پر آئے شاہی فوج کے افسر پرنس روپرٹ اور فاکلنڈ تھے اور پارلیمنٹ کی فوج کے علی الترتیب اسکس کا ارل ہمپڈن - لارڈ فیرفکس - اولیور کرامول تھے

لڑائی	تاریخ	فاتح	نتیجہ
اج ہل	سنہ ۱۶۴۲	معاملہ یکسو	کچھ نہین
شالگریو	سنہ ۱۶۴۳	بادشاہ	ہمپڈن مارا گیا برسٹل پر قبضہ ہوا
نوبری	سنہ ۱۶۴۳	پارلیمنٹ	فاکلنڈ مارا گیا
مارسٹن مور	سنہ ۱۶۴۴	"	
نیزبی	سنہ ۱۶۴۵	"	بادشاہ اسکاٹلنڈ کو بھاگ گیا

پرسبی ٹیرین - انڈی پنڈنٹ - پارلیمنٹ کے حکم سے سنہ ۱۶۴۵ کو لاڈ کی تحقیقات

سکے بعد موت کا فتویٰ دیا گیا اوسکے مرنے سے الیس کو پے سی کا خاتمہ ہوا۔ اور ایک فرقہ انڈیپنڈنٹ کا جو گرجا میں اسقف کے ہونیکی ضرورت نہ سمجھتا تھا گرجا کی سربراہی سے طاقت پکڑ گیا اور انکا یہ خیال تھا کہ ہر ایک فرقہ اپنا گرجا بنا سکتا ہے اور حکومت وسیاست شاہی لے فایدہ سمجھتے تھے حالانکہ دوسرے یہ چاہتے تھے کہ بادشاہ کی طاقت محدود ہونی چاہیئے یہ دونو فرقہ پروٹسٹن کی شاخ ہین۔

دوسری خانہ جنگی ۔ چارلس سکاٹلنڈ جاتے ہی قید ہوگیا مگر ۱۶۴۷ سنہ میں انگریزون کے حوالہ کیا گیا یہ ایک قلعہ سے دوسرے مین مقید رہا آخر جزیرہ وائٹ کو بھاگ گیا جہان سکوٹلنڈ والون سے عہد وفا ہوا ہملٹن کے ڈیوک نے ۱۶۴۸ سنہ میں حملہ کیا مگر پرسٹن اور وارنگٹن میں شکست کہائی۔

پرائڈ پرج (صفائی پرائڈ) ۔ پروٹسٹن کی دو جماعتین ہر اوسی اصول پر مخالف ہوگئین یعنی پریس بی ٹیرین تو بادشاہ کی حمایت پر تھے اور انڈیپنڈنٹ اوسکی طاقت کو بالکل اڑانا چاہتے تھے حریفونکی کارروائی سے تنگ آکر پریس بی ٹیرین نے بادشاہ کو نیوپورٹ خط بہیجا اور کثیر التعداد پارلیمنٹ مین ہو گئے کرنیل پرائڈ نے بہتیرون کو پارلیمنٹ مین جانے سے روکا ۱۶۴۸ سنہ میں وکلا رعایا نے بادشاہ کی روبکاری کے واسطے عدالت العالیہ بنام ہائی کورٹ آف جسٹس مقرر کیا بریڈشا اسکا میر مجلس مقرر ہوا۔

تحقیقات چارلس ۔ ۲۰ جنوری کو سنٹ جیمس کے محل سے بادشاہ عدالت مین حاضر کیا گیا سات دن تحقیقات ہوتی رہی اور ۱۶۴۹ سنہ کو قتل کا حکم صادر ہونے سے مارا گیا۔

اولاد - اسکے سہ بیٹے تھے چارلس دوم جیمس دوم جو اسکے بعد یکے بعد دیگرے تخت پر بیٹھے ہنری ڈگلوسٹر کا ڈیوک - اوسکی ایک بیٹی میری اورنج کے شہزادہ سے بیاہی گئی اور ولیم سوم کی ماں تہی دوسری الزبتہ جو باپ کے قتل کے بعد مر گئی -

عادات - ریاکار - مکار - اسقفی طریق کا دلدادہ اور مطلق العنانی کا خواہشمند تہا - (اختراعات نہ الہ مقیاس الحرارت -

ہمعصر - شاہ جہان (ہندمین)

انتظام جمہور

جمہور - منصب شاہی موقوف ہوا ولوان امرا دور ہو گئے سلطنت جمہور قائم ہوئی جسکا حاکم اعلےٰ ایک کونسل تہی جسکا صدر انجمن بریڈشا تہا کرامول اور فیر فیکس فوجی افسر تہے ہملٹن اور دو اور شاہی طرف کے قتل ہوئے ملٹن فورن سکرٹری (وزیر امور خارجیہ) تہا چند اشخاص جو لیویلر کہلاتے تہے باغی ہو گئے مگر بغاوت جلد فرو ہوئی -

ائیرلنڈ - آئر کے شاہی طرفدار ولکا افسر اورمنڈ شہزادہ چارلس کی حمایت پر اٹھا تہا ہزیمت اٹھا کے مغلوب ہوا -

سکوٹلنڈ - پہر چارلس سکاٹلنڈ گیا بادشاہ ہو گیا کرامول نے ۱۶۵۰ء مین ڈنبر پر شکست دی پہر ۱۶۵۱ء کی اوسی تاریخ کو شاہی طرفدارونکو ورسسٹر پر پسپا کیا بادشاہ چارلس نورمنڈی بہاگ گیا -

جنگ ولندیز ۱۶۵۲ء مین انگلستان اور ہالنڈ والے ہندوستانی بستیون پر طیش کہا کے جنگ پر آمادہ ہوے اس جنگ مین انگریزون نے بہت

سی بجبری فتحین حاصل کین انگریزو لکا افسر لمبٹ تہا اور ولندیزیون کے ۔ پارٹین ۔ ٹرامپ ۔ اور ڈی راتے تہے ۔

پارلیمنٹ کرامول ۔ اب وراز پارلیمنٹ کے ممبرون نے ال مسودہ پیش کیا جسکی ۱۶۵۳ء مین کرامول نے مخالفت ظاہر کی محکمہ مین داخل ہوکے سب ممبرون کو نکالکر قفل لگا دیا اور ایک تین ۱۵۰ آدمیون کی پارلیمنٹ بلائی گئی اسے خورد پارلیمنٹ کہتے ہین پہر کرامول لارڈ پروٹکٹر یا محافظ ملک مقرر ہوا ۔

اولیور کرامول (۱۶۵۳ ۔ ۱۶۵۸) ملک کا حاکم ہوگیا لیکن ۱۶۵۵ء مین اوسکی زندگی کے برخلاف ایک سازش ہوئی دریافت ہونے پر بہت سے غلامونکی طرح فروخت ہوکے امریکہ بہیجے گئے ۔ ۱۶۵۶ء مین ایک اور پارلیمنٹ ہوئی جسنے اوسے بادشاہ کا خطاب دیا چونکہ بہت مخالف تہے اوس نے یہ خطاب لینا پسند نہ کیا پہر وہ اپنے دوستون کو لارڈ بنانا چاہتا تہا جسکی نسبت بہی مخالفت ہی ہوئی انگریزی سلطنت جمہوری کے باعث سے بہی سکوٹلانڈ اور آیرلنڈ ملے

امور خارجیہ ۔ جزیرہ جمیکا ۱۶۵۸ء مین سپین والون سے لیا گیا بڑی قزاق مغلوب ہوے فرانس نے ڈنکرک کے اضلاع صرف اخراجات کے عوض مین بیچے

موت ۔ ۳ ستمبر ۱۶۵۸ء کو اولیور مرگیا اوسکے دو بیٹے رچرڈ اور ہنری تہے ۔

عادات ۔ مستقل مزاج ۔ حق پرست ۔ تکلف سے متنفر ۔

ہمعصر ۔ شاہجہان ۔

امور مذہبی ۔ کرامول نے مذہب کی ایک ہئیت قائم کی بہوت سے فرقے پیدا ہوگئے جن سے مشہور فرقہ کویکر کا ہے ..... والا تہا ..... جارج فوکس تہا

تہا یا اسکے پیرو فرنڈز (دوست) کہلاتے ہین اونکا طریق لباس اور عبادت پریسبیٹیرین سے مختلف تہا۔

رچرڈ کرامول) اولیور کا بیٹا سنہ ۱۶۵۸ سے سنہ ۱۶۵۹ تک محافظ ملک بنایا گیا تہا مگر وہ سنہ مذکور مین ہی مستعفی ہوگیا۔

جنرل مونک ۔ ابتدائے تسخیر کرامول سے ابتک سکوٹلنڈ کا حاکم تہا دارالعوام پارلیمنٹ کے جلسہ مین مخالف ہونیکے باعث جہگڑا ہونے لگا تہا مگر فوجی طاقت سے فوراً انسداد ہوا اس موقع کو دیکہ کے مونک چلا آیا ایک آزاد پارلیمنٹ کی تجویز کی

سٹوارٹ کی بحالی ۔ اس پارلیمنٹ نے یہ رائے ظاہر کی کہ چارلس اول کا بیٹا چارلس دوم انگلستان کا بادشاہ ہو اسیلئے ہالنڈ سے جہان تجمل کے ساتہ انگلنڈ مین بلوایا گیا۔

سنہ ۱۶۶۰ — سنہ ۱۶۸۵

چارلس دوم

چارلس دوم ۔ سب کی گناہ بخشی ہوئی مگر جو شخص اوسکے باپ کے قتل مین شریک تہے پہانسی دیئے گئے ۔ کرامول ۔ آئرٹن ۔ بریڈشا کے مردے قبرون سے اکہاڑ کر سولی پر کہینچے گئے

آغاز سلطنت ۔ کورپوریشن ایکٹ سنہ ۱۶۶۱ مین اس غرض سے پاس ہوا کہ عشائے ربانی کی مجلس کلیسائے انگلستان کی طرح ہو اور سب بادشاہ کے برخلاف ہتہیار نہ اٹہانیکی حلفاً اقرار کرین ۔ پوپ کی تعلیم کا پرہیز ورہو ۔ ہر برس ہی کے لڑی ان کے چہپکے چہوٹے ۔ آئین اتحاد (ایکٹ یونیفرمٹی) اس غرض سے پاس کیا کہ عام کی کتاب نماز مین پڑہی جاے دو ہزار آدمی کا عدم تعمیل کے جرم مین وظیفہ بند ہوگیا

سب قسم کے ڈس سنٹر (یعنی پیوریٹن اور نن کنفرمسٹ) کی سزا واقعی تھی۔

تنجیر بمبی۔ ڈنکرک۔ سنہ ۱۶۶۲ء مین چارلس نے شاہ پرتگال کی بیٹی کیتھرائن سے شادی کی جسکے جہیز مین پہلے دو شہر آئے تنیسا فرانسی ہیون کے پاس بیچدیا۔

وبا۔ آتش زدگی۔ وبا سنہ ۱۶۶۵ء مین لندن مین ہوئی چھ مہینہ مین لاکھون آدمی مرگئے دوسرے سال آتش زدگی نے بہت سے گھر خاک کردیے پرانا سنٹ پال کا گرجا اور شاہی عمارتین ابتک اسکا ثبوت دیتی ہین۔

جنگ ہالنڈ۔ ان سے ایسی جنگ چھڑی کہ تین برس تک رہی پہلے سال مین انگریزونکا پلہ بھاری تہا سنہ ۱۶۶۷ء مین ڈچ نے انگریزی بیڑے کو آگ لگادی۔ اور ٹیمز تک پہنچ گئے صلح کی گئی اس جنگ مین انگریزی افسر تنخواہ کے نہ ملنے سے دشمن سے کہلم کہلا جاملے تہے۔

اتحاد ثلاثہ۔ لوئس (۱۴) شاہ فرانس کی مخالفت پر۔ انگلنڈ۔ سویڈن ہالنڈ نے ایک صلحنامہ سنہ ۱۶۶۸ء مین اس غرض سے لکہا تاکہ وہ ندرلنڈ پر قبضہ نہ کرلے اور زور ہموزن ہوجائے اسے اتفاق ثلاثہ (ٹرپل الائنس) کہتے ہین۔

مخفی عہدنامہ ڈوور۔ سنہ ۱۶۷۰ء مین چارلس نے شاہ فرانس سے ایک خفیہ عہدنامہ بدین شرائط لکہا کہ (۱) علانیہ کیتھلک بنے (۲) ہالنڈ کی جمہور ریاست سے جنگ کرے (۳) ہسپانیہ کی سلطنت مین اسکا معاون ہو جسکے عوض مین (۱) شاہ انگلنڈ کو بہت روپیہ ملیگا (۲) اگر ملک باغی ہوا تو فرانس سے مدد۔

وزارت کیبل۔ اڈورڈ ہائیڈ لوک آف کلیرنڈن نے مخالفت کی اور بہر اعظم یورپ کو چلا گیا۔ پہر کلفرڈ۔ ارلنگٹن۔ بکنگھم۔ ایشلی۔ لاڈرڈیل جنکا توشیح نام کیبل

ہے اب منسٹر مقرر ہوے ۱۶۶۵ء مین ہالنڈ سے پہر جنگ تازہ ہوئی لیکن دو برس کے بعد صلح ہوئی مگر یہہ منسٹر اس سے پہلے موقوف ہو چکے تہے اور چارلس نے اکسن چیکر کو بند کر دیا جس سے بہت سے سنار اور سوداگر دیوالہ جنہون نے روپیہ لگایا تہا نقصان ہوا۔ اسوقت سے انتک منسٹرن وزیر اعظم کیبنٹ کہلاتے ہین۔

ٹیسٹ آز مائش (ٹسٹ ایکٹ) ۔ رومن کیتہولک کے برخلاف تہا ۱۶۷۳ء مین بادشاہ نے اس غرض سے منظور کیا کہ سب عہدہ داران سرکاری عشاء ربانی کے ماننے کی قسم کہا ئین اسکا فایدہ یہہ ہوا کہ سب کیتہولک سرکاری عہدون سے محروم ہو گئے اور لورک کا ڈیوک جیمس دوم بادشاہ کے بہائی نے امیر البحری چہوڑ دی۔

سازش پوپ (پولیش پلاٹ) اب کیتہلک نے ۱۶۷۸ء کو یہہ مسودہ بنایا کہ بادشاہ کو مع پارلیمنٹ کے مار ڈالین ۔ ٹائی ٹس اوٹس کو معلوم ہو گیا جس نے کچہہ حالات بتلائے پہر تصدیق ہو گئی اسکا یہہ نتیجہ ہوا کہ بہت سے کیتہلک بیگناہ مارے گئے اور پارلیمنٹ کی ممبری کا بہی استحقاق زایل کیا گیا۔

ہیبی اس کارپس ایکٹ ۔ (حفاظت جسمانی) چارلس کی پہلی پارلیمنٹ ۔ ۱۶۷۹ء مین موقوف ہوئی جب یہہ قانون منظور ہوا ۔ یہہ لوگونکی آزادی کیواسطے گنا کارٹا دستاویز جلیل) سے دوم نمبر ہے ۔ شرایط (۱) رولکاری کے بغیر میعاد معینہ سے پہلے قید نہو (۲) مقابلہ کرنے والے کی رولکاری ہو۔

جان نے نائی پہلے سند جلیل چارلس کے حقوق کی عرضی ہیبی اس کارپس کا حال عجب	او سیہ ہنبری نے سخت کی تعمیل کرتی ثابت ہے ساری لے غرض اوسکے بیٹے سے تہے میرے اسے عیب

وگ - ٹوری - اس زمانہ مین رونڈ ہیڈ (گول سر) اور کیوے لیئر (شہسوار) اس نام سے بترتیب موصوف ہوے۔ بادشاہ کے لاولد ہونے کے باعث سے وگ نے مون موتہ کے ڈیوک کو وارث اس غرض سے بنانا چاہا کہ جیمس دوم بادشاہ کا بھائی پروٹسٹنٹ نہین اسلیئے تکالیف کا بھی خیال تھا مگر پارلیمنٹ نے اس مسودہ استثنائیہ (اکس کلوین بل) پر صاد نہ کیا۔

سازش رائے ہوس - وگ سازش کرنے لگے جسکی غرض مون موتہ کو وارث بنانیکی تھی کہ جب بادشاہ نیو مارکٹ (نیا بازار) کی گھوڑ دوڑ دیکھ کے واپس آنے لگے گا راستہ مین چھکڑا الٹ دینگے بادشاہ کی گاڑی رک جائیگی اور ہم کام تمام کر لینگے - سازش کے معلوم ہونے پر رسل۔ اور سڈنی - بھاری سزا یعنہ تیغ ہوئے۔ مون موتہ نے بر اعظم یورپ کا رخ کیا۔

موت ۱۶۸۵ سنہ مین مر گیا۔

عادات - بے غیرت - اوباش - کشادہ رو - خوش دل -

تغیر تبدل - جنٹلمن آف گارڈ (داشتائی چوکی) مقرر ہوئی - ہمیشہ فوج رکھنے کا طریقہ نکالا - انجمن شاہی ترقی علوم کے لیے مقرر ہوئی -

جیمس ثانی

سنہ ۱۶۸۸ - سنہ ۱۶۸۵

مون موتہ - چارلس کی وفات کے بعد جیمس یورک کا ڈیوک بادشاہ ہوا اوس نے کلیسائے انگلستان کے برقرار رکھنے کا اقرار کیا۔ مون موتہ بر اعظم سے انگلستان مین آگیا اور اپنے آپ کو بادشاہ مشتہر کیا مگر ۶ جولائی سنہ ۱۶۸۵ کو شکست کھائی پکڑا گیا - قید ہوا - موت ہوئی - پھر اوسکے طرفدار ونکی روبکاری ہونے لگے

اس کام پر جیف جسٹس جیوفریز مقرر ہوا جسنے بلڈی اسائیز (سزائے خون) کے لیئے ایک محکمہ کہولا اسنے سب سے پہلے ایک بیوہ عورت ایلس لائل کو قتل کیا۔

حکومت جیمس۔ چونکہ اسکی مذہب رومن کیتھولک تہی اسلیئے اسکا زیادہ میلان اوسی ملت کیطرف تہا اسواسطے رومن کیتھولک کے برخلاف جتنے قانون تہے ہاتہے کالعدم سمجہے گئے اب کل کلیسا کو ایک ہائی کمیشن کورٹ (عدالت العالیہ) کی تحت مقرر کیا جسکا میر مجلس جیوفریز تہا۔ لنڈن کے لشب ہنری کامپٹس کو معزول کیا پہر اکسفورڈ کی یونیورسٹی پر حملہ ہوا اور ایک رومن کیتھولک کو میگڈلن کالج کا پریزیڈنٹ بنا ۱۶۸۷ء میں ایک قانون ایسا پاس کیا جسکے رو سے ہر ایک شخص جسطرح چاہتا عبادت کرتا یہ (ایکٹ آف انڈلجنس) تہا۔

سات لشب۔ ۱۶۸۸ء میں ایک اور ایکٹ آف انڈلجنس پاس کیا جو اسلئے سب پادریوں کو اپنے اپنے گرجا میں سنانے کیواسطے کہا جسکی مخالفت پر آرچ لشب سن کرافٹ اور چہہ اور پادریوں نے عرضی دی لشپون کی رولکاری ہوئی مگر انکا کچہہ قصور ثابت نہوا۔

انقلاب۔ جیمس نے مذہب کیتھولک کے رواج دینے میں ناکام ہوکر فوجی زور کو استعمال کرنا چاہا رسل (لارڈ رسل کا بہتیجا) سڈنی (الگرن سڈنی کا بہائی) اور چند اور نے ملکے یہ مشورہ کیا کہ اورنج کے شہزادہ ولیم کو جو جیمس کا داماد ہی تخت دیدیں یہ سننے ہی جیمس نے آئرلنڈ سے فوج منگوائی۔ جب ولیم انگلستان میں آیا اور جیمس اوسکے مقابلہ کو آمادہ ہوا تو ۱۶۸۸ء میں سب کے سب اوسی سے ملگئے اب جیمس نے دیکہا کہ اوسکی اپنی اولاد بہی اوسکے مخالف ہے تو فرانس کو بہاگ گیا اوسوقت انگلستان

ہین کوئی فرمانروا نہ تہا مگر ارچ بشپ سین کرافٹ قائمقام تہا۔ پہر ایک مجلس نے
یہ بات پیش کی کہ تخت خالی ہے اسوقت لارڈ چرچل اور جورج ڈیوک جو ہنری کی
دوسری دختر این کا شوہر تہا، ولیم سے ملگئے تہے۔
اظہار حقوق (ڈیکلیریشن اف رائٹس) ولیم نے ایک پارلیمنٹ بلایا جسنے خوب
بحث کی۔ لبعد ہن ایک دستاویز لکہی گئی جسمین اظہار حقوق تہا اوسکی یہ شرطین
تہین (۱) ولیم اور میری دونو بادشاہ ہین مگر کاروبار سلطنت ولیم کرے گا۔
(۲) اگر وہ بے اولاد مرگئے تو این کا تخت ہوگا۔ پہر ۱۶۸۹ء مین اوسے تاج ہوا اور ۱۶۸۸ء
لبغاوت کا خاتمہ۔ تہوڑے عرصہ کے بعد آئرلینڈ اور سکاٹلینڈ نے اوسے بادشاہ مان لیا

عادات۔ ضد۔ کینہ پن۔ بیوقوفی۔ جفاکشی۔ اور ہمعصر اورنگ زیب۔

علم ادب۔ سٹوارٹ کے خاندان کے مشہور مصنف۔

نام	کام (تصانیف)
جیرمی ٹیلر	روشا آن تہیولوجی
لارڈ کلیرانڈن	تاریخ خانہ جنگی انگلستان
سیموئل بٹلر	ہڈی برآز (ظرافت)
ملٹن	پیراڈائس لاسٹ۔ کومس وغیرہ وغیرہ۔
جان ڈرائیڈن	اسلام اور سکندریہ کا جہازی بیڑا وغیرہ وغیرہ
جان بنیان	پلگرم پروگرس
جان لوک	ادراک انسان کی نسبت ایک بہت بہاری مضمون
گلبرٹ برنٹ	تاریخ اصلاح (ریفرمیشن) انگلستان

علوم — کی اس عہد مین پوری ترقی ہتی ولیم ہاروے نے خون کی گردش دریافت
ایزک نیوٹن نے (جو سنہ ۱۶۴۲ مین پیدا ہوا سنہ ۱۷۲۷ مین مرگیا تہا) کشش زمین کو سنہ ۱۶۸۷
مین دریافت کیا ہے — نے پیئر نے سنہ ۱۶۱۴ مین لوگارتہم کا قاعدہ ایجاد کیا
ایک وقت مین مختلف باتین — وہی سلطنت مغلیہ جسے سنہ ۱۳۹۸ مین لوٹا تہا اور اوسکی
سلطنت قایم کی تہی اوسکا بہی کمال ہو چکا اور انقلاب کا آغاز ہوا۔

سنہ ۱۶۸۹ ولیم ثالث سنہ ۱۷۰۲

اور

سنہ ۱۶۸۹ میری ثانیہ سنہ ۱۶۹۴

دعوے — ولیم کا دعوے اوسکی عورت کے باعث سے تہا جو جیمس دوم کی سب سے
بڑی بیٹی تہی اگرچہ جیمس کا ایک بیٹا بہی تہا جسے جیمس کاذب یعنی پریٹنڈر کہتے ہیے
اور یہ جیمس کی دوسری عورت سے ہوا تہا مگر امراء انگلستان نے ولیم داماد جیمس کو
تخت پر بٹہلایا — اگر اس حق کو بہی نظر انداز کیا جاوے کہ عورت کے حقوق مرد کو نہین پہنچتے
پہر بہی ولیم آورنج کا وہ حق تہا جو اسے میری اوسکی ماں چارلس اول کی دختر سے
پہونچتا ہے — شجرہ دیکہو

جیمس (۱)

- چارلس اول
  - چارلس دوم
  - جیمس دوم
- الزبتہ (جسکی شادی فریڈرک بوہیمیا سے ہوی)
  - میری (جو شہزادہ اورنج سے بیاہی گئی)

چارلس دوم　　جیمس دوم　　میری
(جو شہزادہ اورنج سے بیاہی گئی)

جیمس (۳)　　(۲) این　　(۱) میری ثانیہ
(کاذب ۲)　　جنکی شادی　　ولیم (۳) اورنج

معرکہ آئرلینڈ - اگرچہ ولیم سوم اور میری ثانیہ کو اہل انگلینڈ بادشاہ مان چکے تھے مگر سارے فرقہ کا یہ خیال تھا آئرلینڈ والے جیمس دوم کو مظلوم سمجھکر ٹرکونل کی سرکردگی سے باغی ہوگئے۔ لوئی شاہ فرانس کی حمایت سے آئرلینڈ مین جاکر سنہ ۱۶۸۹ مین لنڈن ڈری کو جا گھیرا مگر پروٹسٹنٹ نے جارج واکر کے ماتحت بخوبی مقابلہ کیا۔

جیکوبائٹ - (جیمس اور اوسکے بیٹون کے طرفدار کہلاتے ہین) پسپا ہوے معاہدہ عظیم (دی گرینڈ الائنس) سنہ ۱۶۹۰ مین یورپ کی خاص خاص طاقتون نے فرانس کے برخلاف معاہدہ کیا اور ولیم کی غیرحاضری مین جبکہ اوس نے بوئنے پر جیمس کو شکست دی تھی امیرالبحر ہربرٹ کو بیچی ہیڈ کے قریب زک دی مگر دوسرے سال پھر جنگ تازہ ہوئی فرانسیسیون نے سنٹ کے ماتحت ڈچ جنرل گنکل سے لڑائی کی جسمین روتھہ اگرم پر مارا گیا۔

جنگ فرانس - اب فرانسیسیون نے سنہ ۱۶۹۲ مین پھر حملہ کی ٹھہرائی مگر لاہوگ پر پسپا ہوئے جبکہ انگلستان اور ہالنڈ کا امیرالبحر رسل تھا آخرالامر لوئی نے ولیم کو انگلستان کا بادشاہ منظور کرکے عہدنامہ رزوک پر دستخط کردیے۔ جنگ کا خاتمہ ہوا۔ اسکے بعد وکلاء رعایا نے ولیم کو اسبات پر مجبور کیا کہ ممالک غیر کے عہد مین آپکو

موقوف کردے

قومی قرضہ (نیشنل ڈٹ) ان جنگی اخراجات کی کمی کو پورا کرنے کی غرض سے پہلے لگان مقرر ہوا اور پہر ایک قرضہ لیا گیا جس سے نیشنل ڈٹ کا نام مشہور ہوا۔ سنہ ۱۶۹۴ میں ایک بنک کہولا گیا جسکا بانی چنسلر موون ٹیج تہا۔ پہر سکہ کی نسبت ایک قانون جاری ہوا۔

وفات ملکہ۔ ملکہ میری کا سنہ ۱۶۹۴ میں لعارضہ چیچک انتقال ہوا اوسکی مطلب کے مطابق گرینچ کے شاہی محل میں ہسپتال کہولا گیا۔

ولیعہدی ہسپانیہ۔ چارلس شاہ سپین سنہ ۱۷۰۰ میں بے اولاد مرگیا اوسکے ورثا میں جہگڑا اوٹہا چنانچہ وصیت چارلس کے بموجب سپین۔ جزائر غرب الہند۔ ندرلنڈ۔ نیپل۔ سسلی۔ اور ملان بہ شاہ فرانس اور آسٹریا کے باہم تقسیم ہونے چاہیے تہے مگر لوئس (۱۴) شاہ فرانس نے یہ ملک اپنے پوتے کے واسطے تجویز کیا تہا۔

فلپ (شاہ سپین)

چارلس دوم (سپین)

جسکی شادی لوئس (۱۴) سے (میریا)

جسکی شادی آسٹریا کی لیوپولڈ سے (مارگرٹ)

لڑکا — چارلس

فلپ فرانس — شہنشاہ آسٹریا

ولیم نے شاہ آسٹریا کی مدد کی سنہ ۱۷۰۱ میں جیمس دوم مرگیا لوئس نے اوسکے بیٹے کو بادشاہ مان لیا اس موقعہ کو غنیمت سمجہہ کے ولیم نے ایک پارلیمنٹ بلائی جسنے اسے

فرانس کے ساتھہ صلح کر لینے سے روکا۔ سنہ ۱۷۰۲ء مین ولیم گہوڑے سے گر کر بے اولاد مر گیا۔

قوانین۔ اس زمانہ مین مندرجہ ذیل دفعات عرضی حقوق (بل آف رائٹس) مین زیادہ ہوئین (۱) سوائے مرضی پارلیمنٹ کے امن کے زمانے مین بادشاہ ایک فوج کی خوراک کے خرچ کیواسطے ٹکس نہین لگا سکتا (۲) رعایا کو اپنے وکلاء کے انتخاب کا اختیار ہے (۳) اضافہ کے وسائل کی ترقی ہوئی

عمادات۔ ریاست کے انتظام مین درست۔ قوی دل۔ مستقل مزاج۔

ہمعصر۔ فرانس مین لوئس۔ اور ھند مین اورنگ زیب۔

این

سنہ ۱۷۰۲ء سنہ ۱۷۱۴ء

استشہار حقوق کے رو سے ولیم کے بعد جیمس دوم کی دوسری بیٹی این حکمران ہوئی اوسکے شوہر ڈنمارک کے شہزادہ جارج نے ملک مین دخل نہ دیا اوس کا زور ۱۴ اور ولیعہدی ہسپانیہ کی لنسبت جنگ اب تک جاری تہی۔

جنگ ولیعہدی ہسپانیہ۔ جنرل۔ ارل آف۔ اور شہزادہ سوائے کا انگلستان ہالنڈ اور جرمنی کی فوج کے سپہ سالار شہنشاہ آسٹریا کی مدد پر تہے اور دوسرا مارشل ٹالرڈ۔ اور بہروک کا ڈیوک فرانس اور بویریا کی فوج کے سپہ سالار تہے۔

نام	تاریخ	فاتح	نتیجہ
بلن ہیم	سنہ ۱۷۰۴ء	انگریز وغیرہ	مارشل ٹالرڈ قید ہوا
رم لیز	سنہ ۱۷۰۶ء		

نام	تاریخ	فاتح	نتیجہ
ال منزا	۱۷۰۶ء	فرانس	
اوڈے نارڈی	۱۷۰۸ء	انگریز وغیرہ	منورکا لیا گیا
مال پلاکٹ (کی)	۱۷۰۹ء		

اس جنگ کے دوران مین امیر البحر جارج روک نے جبل الطارق پر ۱۷۰۴ء مین قبضہ کیا اور اب تک انگریزونکے ماتحت ہے اس جنگ کا خاتمہ ۱۷۱۳ء مین یوٹرخت کے عہدنامہ سے کیا۔

الحاق سکاٹلنڈ و انگلنڈ۔ یہ دو ملک جو ہمیشہ سے ایک دوسرے کے مخالف تھے اب ۱۷۰۷ء مین دونو ملکونکی پارلیمنٹون نے ایک عہد کرکے اتحاد کر لیا اور کل ملک کا نام گریٹ برٹن (ممالک برطانیہ) ہوا۔ عہدنامہ کی شرطین یہ تھین (۱) صوفیا (ہنوور کی شہزادی) اور اوسکی اولاد سلطنت متحدہ کی این کے بے اولاد مرنے پر وارث ہون۔ بشرطیکہ رومن کیتھولک ہون (۲) کلیسیا سکاٹلنڈ کے طریق مین دست اندازی نہ کیجاے (۳) سکاٹلنڈ پارلیمنٹ مین امرا سے ۱۶ و عوام الناس سے ۴۵ ممبر منتخب کریگا۔ (۴)۔ سکاٹلنڈ والے اسبات کے مجاز ہونگے کہ انگلستان کے ساحلی کوٹھیون سے تجارت کرین۔ قوانین ملک دونو ملکے بنائین۔

ترقی ٹوری۔ ملکہ کا وزیر اعظم اگرچہ ٹوری تہا مگر پہر بھی مرل بارو (ایکہ وگ کا طرفدار تہا) این ٹوری ہونیکے باعث سے مارل بارو کو مجبور کرنا چاہتی تہی گو اوسکی بیوی ملکہ کی سہیلی تہی۔ جنگ کے معاملہ پر غور کرنے سے یہ ہوا

ڈ وِگ جنگ کے خواہان تہے ٹوری صلح کے۔ ٹہیک اسوقت ہنری سیچی ورل سنہ
مین منادی کرر ہاتہا کہ رعایا کو بادشاہ کے برخلاف ہتہیار نہ اُٹہانے چاہئے جبکہ ٹ
لے نے سنہ ۱۷۱۰ مین اوسکی روبکاری کی اور منادی کی مناہی ہوئی اس خفیف سزا
سے وگ کا زوال شروع ہوا اور وزیر اعظم گوڈالفن برطرف ہوا۔ آکسفورڈ کا ارل
(ہارلے) اور نایب ابولنگ بروک (سینٹ جان) وزیر مقرر ہوے۔

موت - ہارلے۔ اور سینٹ جان - حریف بن گئے ملکہ نے محکمہ خزانہ شہروزیری
مین منتقل کیا جس سے جیکوبائیٹ کی امیدین منقطع ہوئین ملکہ پر سکتہ کا عالم ہوا
موت آگئی۔

عادات - سلیقہ شعار - علم دوست - بے تکلف تہی - ہمعصر ہند بادشاہ
جہاندار شاہ -

سٹوآرٹ یا برنزک کا ملنا - جیمس (۱)

(۲) چارلس سٹوارٹ — الزبتہ (جسکا نکاح بوہیمیا کے شہزادہ سے ہوا)

(۳) چارلس (۲) — (۴) جیمس (۲)

(۵) میری — (۶) این — جیمس (ڈیوک) — خاندان برنزک

(زن ولیم سوم) — چارلس (ڈیوک) (سنہ ۱۶۸۸ مین مرگیا) — سوفیا (الکٹر آف ہنوور کی بیوی)

(۷) جارج اول

خاندان برنزک

ترقی اختیارات دیوان وکلا

جارج اول

سنہ ۱۷۱۴ — سنہ ۱۷۲۷

ہنوور اور انگلستان کا متحد ہونا — ایکٹ سٹل منٹ (قانون راج) کے موجب جارج ہنوور کی صوفیہ کا بیٹا ملکہ این کے لاولد مرنے کے باعث تخت نشین کیا گیا۔ اسے جارج اول کہتے ہیں اسکے برطانیہ پر قابض ہونے سے دونو ملک مل گئے۔ اسنے اپنی بھتیجی صوفیہ برنزک سے شادی کی۔

زوال ٹوری — چونکہ تخت نشینی مین وگ نے بہت زور دیا تھا اسلئے ٹوری پر کم توجہ کرتا تھا اسے ہنوور کا بہت خیال تھا مگر کاذلون اور انکے مددگار ولکا کچھ فکر نہ کرتا تھا وکلا ارمایا کی ایک خفیہ مجلس مین لوڑیون کے سرگروہ اکسفورڈ بولنگ برک اٹینڈ کی اس الزام پر ولکاری ہوئی کہ وہ جیمس کے بیٹون سے خفیہ خط وکتابت رکھتے ہین سب عہد نامہ اٹرجٹ کے باکل برخلاف ہے۔ آکسفورڈ دوبرس تک قید مین رہا مگر دوسرے دو برا عظم یورپ مین جاکے کاذب سے ملگئے۔

قانون بغاوت — ان باتون سے ٹوری بہت بے اعتبار ہوگئے بہت سے لوگ شفورڈشایر مین اس غرض سے جمع ہوے کہ جیکوبائٹ کی تقریر سنین نواگٹر نے سنہ ۱۷۱۵ مین ایک قانون اس غرض سے پاس کیا کہ جہان پندرہ شخصون سے زیادہ جمع ہون وہ مجلس پراگندہ کیجائے۔

کاذب دہری بغاوت — بہت ہی کوششین اس عہد مین کی گئین کہ کسی نہ کسی طرح سے کاذب کو تخت ملے چنانچہ سکاٹلنڈ کے ارل آف مار جیسے حامیٔ کو آئے اور

انگلستان کے مغرب مین بہی اوسکی طرفداری ظاہر ہوی مگر افسوس سنہ ۱۷۱۵ کو پریسٹن پر زک ہوئی اور جان کیمپل دا آرگائل کے ڈیوک نے مارکوس شرف سور پر اوسیدن شکست دی کا ذب سکاٹلنڈ آیا ہوا تہا فرانس کو مارکے ساتھ بہاگ گیا اوسکی دوست تہ تیغ ہوے اسطرح جنگ پانزدہ سالہ (دی ففٹین) کا خاتمہ ہوا

امور خارجیہ ــ سویڈن کا بادشاہ چارلس (۱۲) اسبات کا بڑا مشتاق تہا کہ کاذبون کی مدد پر انگلستان سے جنگ کرے مگر سنہ ۱۷۱۷ مین سب ارادہ فسخ ہوے شاہ سپین سے جنگ ہوئی جو خلاف عہدنامہ اٹرچٹ جزیرہ سسلی پر قابض ہونا چاہتا تہا مگر کاذب نے یہ موقعہ بہی ہاتہہ سے نہ دیا امیرالبحر بائینگ نے ہسپانیہ والون کو کیپ پسارو سے کچہہ فاصلہ پر شکست دی ۔ شاہی فوج نے گلن شیل کے ماتحت کیڈز کے جہازونکو جو سکوٹلنڈ پر چڑہائی کرکے آئے تہے سنہ ۱۷۱۹ مین قبض پا کیا فلپ نے صلح کرلی ۔

اتحاد اربع ــ سنہ ۱۷۱۸ مین انگلنڈ ۔ فرانس ۔ جرمنی ۔ ہلنڈ نے فلپ شاہ ہسپانیہ کی طاقت کو توڑنے کی غرض سے اتحاد کیا ۔

جنوبی بحری جماعت ــ ایک کمپنی تجاران (ساوتہہ سی کمپنی) جنوبی بحری جماعت نے قومی قرضہ خرید لیا اور اوسکو بحر جنوبی مین بلاشرکت غیری استحقاق تجارت عطا ہوا فائدہ کے طمع پر بہت لوگ اس کمپنی کے حصے خریدنے لگ گئے مگر کچہہ فائدہ نہوا

عادات ــ جفاکشی ــ اور پابندئی وقت خوب تہی ۔ انگریزی بالکل نہ سمجہتا تہا

موت ــ ۱۱ جون سنہ ۱۷۲۷ کو مرگیا ۔

ہمعصر ــ ہند ۔ فرخ سیر ۔ رفیع الدولہ ۔ رفیع الدرجات ۔ محمد شاہ ۔

سنہ ۱۷۲۷ جارج ثانی سنہ ۱۷۶۰

رابرٹ والپول — جارج دوم جنگ کا مشتاق اور جرمن کا باشندہ تہا والپول وزیر ہوا جسسے وِگ کا پلہ بہاری تہا۔ شراب اور تمباکو کو اکس اکس ٹکس (زائد ٹکس) کی ذیل مین لانے کیواسطے بغاوت ہونے لگی تہی نہایت مخالفت کے باعث مسودہ پاس نہوا۔

جنگ دربارہ ولیعہد آسٹریہ — چارلس ۶ ء سنہ ۱۷۴۰ مین مرگیا اور یہ وصیت کی کہ اوسکا سارا ملک اوسکی بیٹی میریا تہیریشیا کو دینا۔ الکٹر لوبیریا نے مخالفت کی انگریزون نے میریا کی طرفداری کی۔ جارج خود اپنی فوج کا سپہ سالار بنا اور سنہ ۱۷۴۳ مین ڈیٹجن پر فرانس کو شکست دی مگر سنہ ۱۷۴۵ مین انگریزونکو مارشل سکفس نے فونٹی نائی پر کمرلنڈ کے ڈیوک کو شکست ہوئی مگر اکس جیپلا کے عہدنامہ کے بموجب میریا کا وارث ہونا تسلیم ہوا۔

پنتالیس (دی فورٹی فائو) — چارلس اڈورڈ کا ذب جمیس کا بیٹا بادشاہ فرانس کی مدد سے انگلستان چڑھکے آیا تہا مگر جان کوپ نے سنہ ۱۷۴۵ مین پریسٹن پن پر شکست دی۔ کاذب اصغر نے پہر اپنے باپ جمیس کاذب اکبر کو بادشاہ مشہور کیا پہر فالکرک پر کچہہ کامیابی ہوئی تہی کہ کلوڈن مور پر سخت شکست ہوئی اب چارلس فرانس کو بہاگا اور وہین سنہ ۱۷۸۸ کو مرا اوسکے چہوٹے بہائی ہنری کی موت سنہ ۱۸۰۷ مین ہوئی مگر باپ جیمس دوم پہلے سنہ ۱۷۶۶ مین مرگیا تہا۔

ولیم پٹ — گورنر مدراس کا پوتا تہا سنہ ۱۷۳۵ مین مجلس وکلا کا ممبر ہوا جہان

اوسنے گورنمنٹ کی برخلاف ایک مدلل تقریر مین اپنی لیاقت ظاہر کی ۱۷۶۵ء مین سکرٹری آف سٹیٹ ہوا۔

جنگ فرانس ۔ ولیم پٹ کی وزارت کے زمانہ مین فرانس اور انگلستان کے مقبوضات کی سرحدون کی نسبت جھگڑا اٹھا فرانس کا قبضہ کینیڈا پر تہا اور انگریزون کا صوبجات متحدہ پر ۱۷۵۶ء مین فرانس نے انگریزون کے جزیرہ منورکا پر قبضہ کیا امیرالبحر بائینگ بہیجا گیا مگر اوسکے ناکام پہرنے نے اوسے موت کا منہہ دکہلایا۔ یورپ مین جارج ہنوور کو بچانے کیواسطے شہنشاہ پرشیا کا ساتہہ دیا اور ہنوور ہی کچہہ فوج انگلستان و فرانس کے حملہ سی بچانیکی غرض سے لایا اسپر لوگ شاکی ہوے۔ پٹ نے خوب بادشاہ کی مخالفت کی چنانچہ برطرف بہی ہوگیا مگر ۱۷۵۷ء مین پہر بحال ہوا اور نیوکیسل کا ڈیوک خزانہ کا افسر تہا پٹ کی ہدایت کے بموجب جنگ کامیابی سے ہوئی ۱۷۵۹ء مین جنرل ولف نے کیوبک پر فرانس کو شکست دی اور کلیو نے کے لئے ڈا پر قبضہ ہوگیا پہر جرمنی کے علاقہ مین منڈن پر دوسری شکست دی۔ پہر کیوبرن کے پاس ھاک نے فرانس کے دانت کہٹے کردیے۔

موت ۔ ۲۵ اکتوبر ۱۷۶۰ء کو جارج مرگیا چونکہ پرنس آف ویلز پہلے مرچکا تہا اسلیئے اوسکا پوتا جارج (۳) کے لقب سی جانشین ہوا۔

تصحیح وقت ۔ ۱۷۵۱ء مین ایک قانون کے بموجب سال جولیس کا رواج موقوف ہوا اور اوسکی جگہ گرگری طریق جاری ہوا کیونکہ اوسمین ۱۱ دنکی غلطی واقع ہوتی تہی اسلیئے ۲ ستمبر کے بعد ۱۴ ستمبر شمار ہوے۔

میتھوڈسٹ ۔ اس فرقہ دیندار کا بانی جان وسلی تہا جسنے اکسفورڈ یونیورسٹی مین تعلیم پائی تہی وہ اپنی جماعت کے کمرہ مین عبادت کرنا اور دعا مانگنا

پھر ایک مشہور مسیحی مناد ہوگیا۔ جارج وایٹ فیلڈ اوسکی مدد کرتا تھا جب اونکی تعداد بڑھ گئی تو مقررہ کلیسیا سے علیحدہ ہوے پھر اوسکی دو شاخین ہو گئی یعنی کلونسٹ اور ویس کی ان۔

علم ادب کا ستارہ اس زمانہ مین اوج پر تھا۔

	نام مصنف	تصانیف
نثر لکھنے والے	اڈیسن	سپکٹیٹر۔ کیٹو
	ڈانیل ڈیفو	روبن سن کروسو
	جانتھن سوفٹ	گلیورس ٹرلول
	سموئیل رچرڈسن	پے مےلا
	سمالٹ	ہسٹری آف انگلنڈ تاریخ انگلستان م
نظم	الگزنڈر پوپ	ریپ آف دی لوک اور ترجمہ الیڈ
	ٹامس گرے	ایلجی۔ ایٹن کالج۔ دی بارڈ
	جیمس ٹامسن	دی سیزن۔ کیسل اف انڈولنس
	میتھیو پرایر	سولومن
	اڈورڈ ینگ	نائٹس تہاٹ
قصہ گو ناول نگار	جان اربتھناٹ	ہسٹری آف جان بل
	فیلڈنگ	ٹام جونس
	لارنس سٹرن	ٹرسٹرم شنڈی

شاہان ہمعصر ہند۔ محمد شاہ۔ احمد شاہ۔ عالمگیر دوم۔

وقایع اہم عہد سنہ ۱۷۶۰ء - جارج دوم کی وفات اور فتح میدان اوگر-

جارج ثالث

سنہ ۱۷۶۰ سنہ ۱۸۲۰

دعوے - جارج سوم فریڈرک کا بیٹا اور جارج دوم کا پوتا تھا ۲۲ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اوسنے مکلن برگ کی ملکہ چارلوٹی سے نکاح کیا۔

صلحنامہ پیرس - فرانس اور سپین نے انگریزون کے برخلاف ایک مخفی عہدنامہ لکھا اس معاملہ سے آگاہ ہوکر کے پٹ نے فرانس سے جنگ کا اعلان دیا لیکن اوسکی مخالفت ہونے پر اوسنے استعفا دیدیا بوٹ کا ارل وزیر اعظم ہوا اسین نے جنگ کا اشتہار کیا لیکن سنہ ۱۷۶۳ مین عہدنامہ پیرس کے رو سے چند جزائر غرب الہند مین سے منورکا فرانس سے۔ فلوریڈا اور منی لا سپین سے انگریزون کے ہاتھ آئے۔

جان ولکس - بیوٹ موقوف ہوا اور جارج گرنول وزیر اعظم مقرر ہوا بادشاہ نے مطلق العنانی اختیار کرنے کی غرض سے اخبارونکی آزادی بند کرنے کا ارادہ کیا جان ولکس جو باشندگان ولزبری کا وکیل تھا اخبار (دی نارتہ برٹن) کا اڈیٹر بہی تھا اوسے ناجایز طور سے گرفتار کرکے ہتک عزت کا الزام دیا اور سنہ ۱۷۶۳ مین اوسکے خون کو قانوناً جایز ٹھہرا دیا مگر کچھ عرصہ کے بعد وہ پہر منتخب ہوا تہا ممبران پارلیمنٹ نے نامنظور کیا۔

جنگ امریکہ - سبب گرنول کے عہد وزارت مین ٹکس دستاویزات (سٹیمپ ٹکس) سنہ ۱۷۶۵ کو امریکہ مین رایج کیا باشندونے اشٹام خریدنے سے یہ کہکے صاف انکار کیا کہ ہمارے طرف سے کوئی ممبر پارلیمنٹ انگلستان مین جب نہین

تو ہم کیون منظور کرین - گرنول نے استعفا دیا اور قانون تحریرات ناجایز ٹہرا - بہرا ارڈ نارتہ وزیر اعظم نے چاء شیشہ وغیرہ اشیا پر ٹکس لگانیکی تجویز کی اس سے وہ جوش مین آگئے بوسٹن پر کچہہ آدمیون نے چاء کے جہازونکو ڈبو دیا اب قوانین کی عدم ترویج نے ۱۷۷۵ء مین پارلیمنٹ کو جنگ پر آمادہ کیا - اپنی حقوق کی حفاظت کیواسطے تمام بستیونکے وکیل فلیڈلفیا مین جمع ہوے اور ۴ جولائی ۱۷۷۶ء کو صوبجات متحدہ امریکہ کے نام سے آزادی کا جہنڈا کہڑا کیا اسی اثنا مین پیٹ (لارڈ چیتہم) ٹکس کی مخالفت ظاہر کرتا ہوا ۱۷۷۸ء مین مرگیا - اب فرانسیسون نے امریکہ والونکا ساتہہ دیا اونکا سپہ سالار جارج واشنگٹن تہا انگریزونکے افسر برگوئن - اور کورنوالس کا ارل تہا - دس برس تک جنگ رہی ۱۷۸۱ء مین یورک ٹون کے اندر کورنوالس کے محصور ہونے نے جنگ کا خاتمہ کیا امریکہ کی فتح ہوی ۱۷۸۳ء مین ایک عہدنامہ مندرجہ ذیل شرائط کا ہوا (۱) صوبجات متحدہ آزاد سمجہے جائین (۲) منورکا اور فلوریڈا اسپین کو واپس دیئے گئے (۳) کنیڈا - نیوفونڈلنڈ - نیو برنزک انگریزونکے قبضہ مین رہین -

جنگ امریکہ کے زمانہ مین مشہور واقعات یورپ — فرانس - ہالنڈ - اور ہسپانیہ نے الکا کرکے موقع پر برطانیہ پر حملہ کرنا چاہا چنانچہ جبل الطارق کا تین برس تک محاصرہ کرتے رہے مگر کچہہ نہوا -

مسلح ہوکے مغائرت - (آرمڈ نیوٹریلیٹی) ڈنمارک - سویڈن - اور روس نے مسلح ہوکر مغائرت کی ٹہرالی - اسکا باعث یہ تہا کہ جب دشمن کا جہاز ہاتہہ لگ جاتا انگریز اوسکے سب اسباب پر قبضہ کر لیتے حتکہ جب کسی دوست کے

جہاز مین دشمن کا مال ہوتا وہبی نہ چہوڑتے۔

بغاوت گورڈن ۔ رومن کیتہلک کے برخلاف سخت قانون جو ابتک تہی سنہ ۱۷۸۰ مین کچہہ منسوخ ہوئے گورڈن نے لوگونکو اسبات پر اکسایا کہ معقوق پروٹسٹنٹ کے واسطے دعوے کرین چنانچہ کیتہولک کے گرجاکو منہدم کردیا نیوگیٹ کے جیلخانہ کو جلاکے ساحل والونکو دہمکی دی۔ سات دن تک لندن مین فساد رہا آخر الامر فوجی طاقت نے پر اگندہ کردیئے دو سو مارا گیا اور کوئی اکیس ایک کو پہانسی ہوئی جارج گورڈن جسنے صرف بغاوت پر ارادہ کیا تہا مگر شریک نہوا تہا روبکاری کے بعد رہا ہوا۔

معلومات کک ۔ دوران جنگ امریکہ مین کپتان جیمس کک نے بہت سی جزیرہ دریافت کیے اور جزیرہ آسٹریلیا کو بسایا یہ سنہ ۱۷۲۸ مین پیدا ہوا تہا تین دفعہ دنیا کی گرد پہرا اور نیوزی لنڈ۔ جزایر سوسائیٹی۔ اسٹریلیا۔ نیوکلیڈونیا۔ اور سانڈوچ جزایر دریافت کیے مگر سنہ ۱۷۷۹ مین کسی جزیرہ والی نے مار دیا۔

پٹ اور فوکس ۔ اب انگلستان مین دو وزیر تہے یعنے ولیم پٹا اصغر (چیتہم کے ارل پٹ کا بیٹا) جو سنہ ۱۷۸۳ مین ۲۵ برس کی عمر مین وزیر اعظم ہوا اور فوکس اوسکا حریف تہا (پرنس آف ویلز) ولیعہد کے سرپرست کی نسبت دونو مین تنازعہ ہوا کیونکہ بادشاہ سخت بیمار ہو گیا تہا جسکی صحت نے اس فساد کو مٹایا۔

روبکاری ہیسٹنگز (گورنر جنرل ہند) ۔ انگریزی حکومت ہند مین ترقی کر رہی تہی وارن ہسٹنگز جو سنہ ۱۷۷۳ مین گورنر ہند مقرر ہوا تہا انگلستان پہنچ سکے روبکاری کیواسطے بلایا گیا اور اڈمنڈ برک فوکس شریڈن نے اون بیرحمیون اور ظلم کی جوابدہی کی سنہ ۱۷۸۸ مین اوسکی کل جایداد ضبط ہوئی۔

بغاوت فرانس - (فرنچ ریولیوشن) فرانس مین ۱۷۸۹ء کو ایک بغاوت ہوئی جسکے باعث یہ تہے (۱) بدانتظامی حکومت اور زناکاری لوئس (۱۶) (۲) عوام الناس پر امرا کا رعب اور ظلم (۳) عوام الناس مین آزادی کا خیال - فرانس والون نے بادشاہ کو قتل کر کے سلطنت جمہوری قایم کی جس سے کل یورپ کو خوف ہو گیا - انگریزون نے فوکس کی مرضی کے برخلاف ہالنڈ سپین - اور دوسری یورپ کی سلطنتون سے ملکے جنگ کا اعلان دیا ۱۷۹۴ء مین امیر البحر ہاؤ نے فرانسیسیونکو دو بار انگلستان مین شکست دی -

خیالات بغاوت انگلستان - انگریزون مین اب یہ بہت خیال پیدا ہو گیا کہ فرانس کے باغی انگلستان مین بھی کچھ جوش نہ پیدا کر دین جسکی اسوقت نہایت ہی نازک حالت تہی فوکس نے قومی قرضہ کی شرط پر صلح کرنی چاہی لیکن پٹ اور برک نے جنگ کی خواہش ظاہر کی ادہر آئرلینڈ مین بغاوت ہونے لگی انگلستان کے بنک نے نقد روپیہ دینا بند کر دیا سپین اور ہالنڈ نے انگریزونکے برخلاف فرانس کی مدد کی شاہی جنگی جہازونکے بیڑے مین بغاوت نمودار ہوئی کیونکہ ملاح تنخواہ کی ترقی چاہتے تہے - علاقہ نور مین سخت بغاوت ظاہر ہوئی مگر جلدی فرو ہو گئی - ان باتونکو کچھ خیال بن نہ لاکے جنگ برابر جاری تہی چنانچہ ۱۷۹۷ء مین جرویس - اور نلسن نے ہسپانیہ کو راس سنٹ ون سنٹ کے قریب شکست دی - امیر البحر ڈنکن نے ڈچ کو کمبرڈون پر پسپا کیا -

بونا پارٹ - نپولین بونا پارٹ جزیرہ کورسیکا مین پیدا ہوا وہ پہلے فرانس کی ایک فوج کا افسر تہا پہر ریولیوشن کے زمانہ مین ایسا مشہور ہوا کہ اپنی قابلیت

اور لیاقت کی باعث فرانسیسی فوجکا سپہ سالار ہوگیا برس کے اندر ہی اوسنے بہت سی یورپ کی حکومتونکو مغلوب کیا۔

معرکہ دریای نیل۔ نپولین نے اب مصر کارخ کیا راستہ مین مالٹا پر قبضہ کیا مگر نلسن نے ۱۷۹۸ء مین تعاقب کرکے خلیج ابوقیر مین اوسکے بیڑے کو تباہ کیا جو ہندوستان کو آرہا تہا مصر سے واپس ہوکے شام مین ایکر کا محاصرہ کیا لیکن انگریزون اور ترکونکی فوج نے سڈنی سمتہ کی سرکردگی سے اسکو شکست دی پہر فرانس مین آکے مجلس جمہور کا پہلا میر مجلس ۱۷۹۹ء مین تہا۔

امور متعلقہ آیرلنڈ۔ ۱۷۸۲ء مین آیرلنڈ نے اپنی پارلیمنٹ کی آزادی ظاہر کی۔ ۱۷۹۱ء مین ایک مجلس بنام متفق آیرش (دی یونائیٹڈ آیرش مین) مقرر کرکے فرانس کی حمایت سے اپنے ملک کو انگلستان سے علیحدہ کرنے لگے مگر وہ نی کرہل (؟) ۱۸۰۱ء مین خوب ہزیمت اٹہای من بعد برطانیہ اور آیرلنڈ کی پارلیمنٹ ایک ہوگئی چنانچہ ۳۲ شخص امرا مین سے اور سو عوام الناس سے لندن کی پارلیمنٹ مین بہیجنے منظور کیئے۔

کوپن ہیگن و صلحنامہ مین۔ روس ڈنمارک۔ اور سویڈن نے اب پہر آرمڈ نیوٹرلٹی (؟) مقرر کی نلسن نے ڈنمارک والونکے بیڑے کو ۱۸۰۱ء مین کوپن ہیگن پر شکست دی اس نوکا ور شاہ روس کی وفات سے جنگ کا خاتمہ ہوا۔ پہر لف ابرکرامبی نے اسی سال مین سکندریہ پر نپولین کی رہی سہی فوج کو شکست دی اور ۱۸۰۲ء مین آمین کے صلحنامہ نے کچہہ عرصہ تک جنگ بند رکہی۔

معرکہ ٹریفالگر۔ ۱۸۰۳ء مین پہر جنگ شروع ہوی (سبب) انگریزن کا

مالٹا پر تصرف (۲۲) فتوحات نے پولین جسنے حدود ملک زیادہ کی ۱۸۰۴ء مین بونا پارٹ نے فرانس کا بادشاہ ہو کے اپنا لقب نپولین اول مقرر کیا پھر انگلستان پر حملہ کرنے کی طیاری کی لیکن لارڈ نلسن نے سپین اور فرانس کے جنگی بیڑون کو ۲۱۔ اکتوبر ۱۸۰۵ء کو اس ٹرافالگر کے پاس سخت شکست دی گو بونا پارٹ نے آسٹرلٹز کی لڑائی مین اسی سال کے اندر شاہ آسٹریا کو شکست دی پھر ۱۸۰۶ء مین فوکس۔ اور پٹ مر گئے۔

برلن ڈگری۔ ۱۸۰۶ء مین برلن سے ایک اشتہار دبنام برلن ڈگری مشتہر کیا کہ کسی بندر پر انگریز تجارت کرنے کے مجاز نہین روس والا بھی فرانس کا طرفدار ہو گیا جسکے بدلہ مین انگریزون نے سب کو فرانس کی تجارت بند کرنے کو کہا چونکہ ڈنمارک نے کچھ بیکس کام کیا تہا اسواسطے ۱۸۰۷ء کو کوپن ہیگن پر گولہ باری ہوئی جنگ جزیرہ نما۔ اب نپولین نے یورپ کا بہت سا حصہ فتح کرکے اپنے رشتہ دارون کو قایم کیا ۱۸۰۸ء مین اپنے بہائی جوزف کو پرتگال اور ہسپانیہ کا بادشاہ بنایا تھا اہل سپین والون نے انگریزون سے مدد مانگی اور جنگ جزیرہ نما دبنتولروار ہوئی سر آرتھر وکزلی (ڈیوک ولنگٹن) اور سر جان مور انگریزی سپہ سالار تہے جو ناٹ مارشل وکٹر۔ ماسینا۔ سوکٹ جنرل فرانسیسی تہے۔ اس جنگ کے یہ معرکہ ہین

نام	تاریخ	فاتح	نتیجہ
دی میرا	۱۸۰۸ء	انگریز	ایک عہدنامہ کے رو سے پرتگال کو فرانس نے خالی کیا جو سنٹرا مین ہوا تہا
کورونا	۱۸۰۹ء	؍؍	مور مر گیا

ٹالاویرا	سنہ ۱۸۰۹	انگریز	ولزلی ولنگٹن کا وای کونٹ بنا
سالامنکا	سنہ ۱۸۱۲	؍؍	انگریز میڈرڈ مین داخل ہوے
وٹوریہ	سنہ ۱۸۱۳	؍؍	سان سبٹین پر گولہ باری کی گئی
ٹولوز	سنہ ۱۸۱۴		

اب نپولین نے روس پر چڑہائی کی مگر برف نے بہت فوج ماردی پہر سنہ ۱۸۱۳ مین بہت سی یورپی طاقتون نے اوسکے برخلاف اتفاق کیا روس - جرمن - آسٹریا سنہ ۱۸۱۴ کی ۳۰ مئی کو پیرس مین جمع ہوے اور نپولین کو مجبور کیا گیا کہ سلطنت سے دست بردار ہوکر جزیرہ البا کو چلا جاے مقتول بادشاہ کے بہائی لوئی ۱۸ کو تخت پر معاہدہ پیرس کے روسے بلایا گیا۔

معرکہ واٹرلو - پیرس کے اندر ہی نپولین نے پہر فرانس کا تخت لے لیا کل یورپ نے خطرہ مین آکے جنگ کی طیاری کی چنانچہ ولنگٹن کے ڈیوک نے انگریزی فوج کی اور بلوچر نے پرشیا کی فوج کی سپہ سالاری لی پہر انہون نے اپنی فوجون کو ملانا چاہا مگر نپولین نے انگریزون کو اٹرکواٹر براس پر اور پرشیا کو لگنی پر مقابلہ کیا بہت مشکل سے پرشیا والون کی فوج انگریزون سے مل گئی اور واٹرلو کے میدان مین ۱۸ جون سنہ ۱۸۱۵ کو حریف نے زک اٹہائی آخر یکہ کو بہاگنے لگا تہا کہ اسیر ہو گیا۔

قومی قرضہ اور قانون غلہ - اخراجات جنگ کی باعث قومی قرضہ بہت بڑہ گیا اور سنہ ۱۸۱۵ مین ممالک غیر کے گیہون کے بند کرنے اور انگلستان کی گندم کا رواج دینے کیواسطے ایک قانون پاس ہوا۔

کشت وخون منچسٹر - دسمبر سنہ ۱۸۱۶ مین گیہون کا نرخ بڑہ جانیکو

باعث سے عام اہل حرفہ نے بغاوت کی ۱۸۱۹ء کو کیٹلے منچسٹر کے میدان مین ایک پارلیمنٹ اصلاح کی غرض سے بیٹھی جسے فوجی طاقت نے تتر بتر کیا۔ اسمین بہت مارے گئے اور زخمی ہوئے۔

بادشاہ کی وفات ۔ جارج ثالث ۶ لڑکے اور پانچ لڑکیان چھوڑ کے ۸۲ برس کی عمر مین ۱۸۲۰ء مین مرگیا۔

قانون نکاح شاہی ۔ (رائل میرج ایکٹ) ۱۷۷۲ء مین اس غرض سے پاس ہوا کہ جیمس کی اولاد سوا عیال کے ممالک غیر سے نکاح ہوگا اور ۲۵ برس سے کم عمر کی سوا مرضی بادشاہ کے بیاہ نہونے پائے۔

اصلاح ۔ ۱۷۷۳ء مین جان ہوبرڈ نے جیل مین اصلاح کی۔ ٹامس کلارکسن اور ولیم ولبرفورس اوس گروہ کے سرگردہ تھے جو بردہ فروشی کے بند ہونے مین کامیاب ہوئے۔

اختراع ۔ ڈاکٹر اڈورڈ جینر نے ٹیکا دریافت کیا۔ جیمز برنڈلے نے ورسلی سے منچسٹر تک نہر کھودی۔ ہرسٹلین نے ایک نہر کھودنے سے قور تھہ اور کلائڈ کو ملا دیا۔ جوسیہ ودبوڈ نے مٹی کے برتنو نکی۔ اور ڈاکٹر رولق نے آہنی چیزونکی تجارت شروع کی۔ رچرڈ آرک رائٹ نے ۱۷۶۸ء مین روئی کے کپڑونکے بننے کی کل نکالی جیمس واٹ نے دخانی کل اسٹیم انجن مین کچھہ بڑھایا اور گیس کی روشنی ۱۸۰۷ء مین نکلی۔ اس عہد کے مصنف

اسما	سنہ ولادت و وفات	مشہور تصانیف
سمویل جونسن	۱۷۰۹ـ۱۷۸۴	لغات انگریزی، قصہ راس لس

مصنف	سنہ	تصانیف
اولیور گولڈ سمتھ	۱۷۲۸-۱۷۷۴	وکرآف ویکفیلڈ۔ ڈیزرٹڈ ولیج
والپول	—	کیسل آف اٹرنٹو
ایڈم سمتھ	۱۷۲۳-۱۷۹۳	دی ویلتھ آف نیشن
ولیم روبرٹسن	۱۷۲۱-۱۷۹۳	ہسٹری آف سکوٹلینڈ
اڈورڈ گبن	۱۷۳۷-۱۷۹۴	ڈیکلاین انڈ فال آف دی رومن امپایر (زوال حکومت روما)
اڈمنڈ برق	۱۷۳۰-۱۷۹۷	اسسے اون اکانومیکل رفارم
ولیم کوپر	۱۷۳۱-۱۸۰۰	دی ٹاسک۔ ٹیبل ٹاک
روبرٹ سوتھی	۱۷۷۴-۱۸۴۳	تھلابا۔ لائف آف نلسن
سموئیل کولرج	۱۷۷۲-۱۸۳۴	انشنٹ مرینیہ
ولیم ورڈسورتھ	۱۷۷۰-۱۸۵۰	لایرکل بیلڈس
ٹامس کیمبل	۱۷۷۷-۱۸۴۴	پلیزر آف ہوپ
سر والٹر سکوٹ	۱۷۷۱-۱۸۳۲	لے آف دی لاسٹ منسٹرل لیڈی آف دی لیک۔ سلسلہ ناول (فسانہ جات)
لارڈ بائرن	۱۷۸۸-۱۸۲۴	چائلڈ ہیرالڈس پلگریمیج ڈون جوان
پرسی شیلی	۱۸۲۲ مین مرگیا	
لیڈی ہیمن	۱۷۹۳-۱۸۳۵	رلیکارڈس آف وومن

نوٹ چونکہ سوتھی۔ کولرج۔ ورڈسورتھ جھیل (لیک) کمبرلینڈ کے پاس رہتے تھے اسلیئے یہ لیک پوئیٹس یا جھیل والے شعرا کہلاتے ہین۔

مشہور اہل حرفہ - جارج سوم کے عہد سے پہلے کوئی عمدہ رنگسازی نہ کر سکتا تہا بادشاہونکی تصویرونکو اور ملکونکے مصور رنگ بہرلیتے تہے سٹوارٹ کے اختتام دور مین ڈب سوآ۔ اور گوبر - ہو سر جارج تہارن ل ملکہ این اور جارج اول کے عہد مین تہا اور ریاست کا نوکر ہو گیا تہا۔ جو شوآ رنالڈ ۱۷۲۳ء سے ۱۷۹۲ء رائل اکڈمی (شاہی مجلس) کا پہلا میر مجلس ہے

جارج رابع ۱۸۲۰ء ۱۸۳۰ء

سازش بازار کیٹو (کیٹو سٹریٹ پلاٹ) ولیعہد جو نو برس باپ کے نابینا ہونیکے باعث محافظ ملک بنا ہوا تہا اب بادشاہ ہوا تہوڑے عرصہ بعد تہسل وڈ نے یہ ارادہ کیا کہ ایک دعوت کرے اور کہانے مین زہر ملا کے مار دے معلوم ہونے پر اسکو معہ اوسکے چار مددگار دنکے پہانسی ہوئی۔

ملکہ کرولاین - جارج نے اپنی بیتجی برنزرک کی شہزادی کرولاین کے ساتھہ نکاح کیا جو باطل ٹہراچنانچہ ایک مسودہ پارلیمنٹ مین اوسکے چال چلن کے برخلاف بہت کچہہ تہا نامنظور رہا بادشاہ کے جلوس کے دن ملکہ محل تک آئی اندر جانے کی اجازت نہوئی واپس پہری ۱۸۲۱ء مین مر گئی۔

معرکہ نوورینو - ترکون کا تین سو برس سے یونان پر قبضہ تہا اب بائرن کے جنگی مضامین کے اشعار وہان پہنچے اور انہیں کچہہ آزادی کا خیال ہوا اودہر روس فرانس۔ انگریز بہی سلطنت عثمانیہ کے مخالف ہوے ۱۸۲۷ء کو نووینو پر ترکونکو شکست دی اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ یونان آزاد ہو گیا۔

تجارت - گورنمنٹ نے اس غرض سے کہ ممالک غیر کا ریشم اچہا فروخت نہو اسلئے

بہت سا محصول مقرر کر دیا۔ نیوی گیشن ایکٹ اس غرض سے پاس ہوا کہ ممالک غیر کے جہاز تجارتی مال کے نہ آنے پائیں۔ لیکن ولیم ہسکسن ممبر مجلس انجمن تجارت نے ریشم کے درآمد و برآمد کیواسطے اجازت لی تاکہ نفع و نقصان برابر رہنے بہر ۱۸۲۸ سنہ میں قانون غلہ کے بموجب گیہون کا اس شرط سے آنا شروع ہوا کہ مال کے مطابق محصول ہو۔

قانون صفائی ۔ (امن سی پیشن بل) آیرلنڈ مین ایک رومن کیتہولک انجمن قائم کی جسکا صدر ڈینیل اوکونل ایک مشہر تہا ۱۸۲۸ سنہ ویگی نئی شروع کی چنانچہ وہ مین آکے ڈیوک آف ولنگٹن اور سر رابرٹ پیل نے مصلح اور امن کو محفوظ رکھنے کی غرض سے ۱۸۲۸ سنہ مین ٹسٹ ایکٹ اور کورپوریشن ایکٹ جو چارلس دوم کے عہد مین پاس ہوئے تہے موقوف کر دیے اور اونکی جگہ (امن سی پیشن بل) رائج کیا جسکے رو سے کیتہولک کے سب حقوق پہر پارلیمنٹ مین قائم ہوگئے۔ اوکونل پہلا ممبر ۱۸۲۹ سنہ مین ہوا۔

اختراعات ۔ رابرٹ پیل نے ۱۸۲۹ سنہ مین ایکسپلوژن۔ نپامی ۱۸۲۲ سنہ مین پہلا بادبان ٹیمس تک آیا۔

موت ۔ ۳۶ برس کی عمر مین ۱۸۳۰ سنہ کو مر گیا۔

اولاد ۔ بے اولاد تہا۔

ولیم رابع دہم ۱۸۳۰ سنہ ۱۸۳۷ سنہ

دعوے۔ چونکہ جارج دہم لاولد مر گیا تہا اسلئے اوسکا بہائی کلیرنس کا ڈیوک ولیم رابع کے خطاب سے تخت پر بٹہلایا گیا۔

مسودہ اصلاح ۔ (ریفارم بل) عوام الناس نے اب یہہ بات نکالی کہ پارلیمنٹ

کا انتخاب ناجایز ہوتا ہی اسواسطی کہ زمانہ کے انقلاب سے بڑے بڑے شہر غیر آباد ہوگئی جاتے ہین اور جن کو ممبر بہیجنیکا حق ہونا چاہئے وہ ممبر ہونے سے محروم رہتے ہین اوانکا کچہہ خیال نہین۔ ڈیوک آف ولنگٹن جو ٹوری ہونے کے باعث اوس سے مخالفت کو مدنظر رکہہ کے اصلاح نہ چاہتا تہا مستعفی ہوگیا ارل گرے اور لارڈ رسل وزیر اعظم ہوئے یکم مارچ سنہ ۱۸۳۱ کو ایک مسودہ اصلاح پیش ہوا جسکی سخت مخالفت ہوئی مکرر پیش ہونے پر مجلس وکلا رعایا نے منظور کیا مگر امرا نے مخالفت کی پہر سنہ ۱۸۳۲ مین بل قانون ہوگیا۔ اصلاحات۔ (۱) ۵۶ بار وسی ممبر آنے موقوف ہوئے (۲) چند شہر ممبر بہیجنے لگے (۳) جو شخص عہ لونڈ سالانہ کرایہ کا مکان رکہتا ہو ووٹ (پرچی) ڈالنے کا مستحق ہے (۴) پچاس لونڈ سالانہ محال کی آمدنی والا ممبر ہوسکتا ہی۔

انسداد بردہ فروشی ۔ سنہ ۱۸۳۳ مین ولیم ولبرفورس نے غلامی کو بند کروایا۔ جنکے پاس غلام تہے اونہین رقم دیگئی اور آزاد کروائے گئے۔

ہنوور علیحدہ ہوگیا۔ ولیم سنہ ۱۸۳۷ مین مرگیا مگر لے اولاد تہا اسلئے اوسکی بہتیجی الگزنڈرینہ وکٹوریہ ایڈورڈ ڈیوک آف کنٹ کے ڈیوک کی بیٹی ملکہ انگلستان ہوئی مگر دسیلک لاء کے سبب جب عورت تخت فرانس یا ہنوور پر نہین بیٹہہ سکتی تہی ، اوسکا چچا ارنسٹ کمبرلینڈ کا ڈیوک پہر ہنوور کا بادشاہ ہوا۔

قانون غربا۔ غریبونکی پرورش کیواسطی ہر سال مین ہزار ہا روپیہ صرف ہوجاتا تہا صرف باعث یہی تہا کہ بہت سی مستغنی الوجود فہرست مین شامل تہے سنہ ۱۸۳۴ مین اسکی اصلاح ہوئی جسکے رو سی بیت المال کے روپیہ کا سرکار جو انتظام کرنے لگی تاکہ جو لوگ غریب خانہ کی (کالونی مین) لوورورک شاپ مین کام کرین فایدہ

اٹھائین۔

میونسپل ایکٹ۔ د قانون کمیٹی ر اسکے پاس ہونیکی یہ غرض تہی کہ
بہت سے شہرونکے باشندونکو جو ٹکس دیتی ہین شہر د کونسلر کے انتخاب
کرنے کے حق دیئے گئے پہر ان شہرونکو مجسٹریٹ کی منتخب کرنیکی طاقت دیگئی۔

کمپنی مشرقی ہندوستان۔ د ایسٹ انڈیا کمپنی ر ۱۸۳۳ء مین انکی تجارت کے
جو خاص حقوق تہے معدوم ہو گئے اور سرکار برطانیہ کی رعیت کو ہندوستان اور
چین کے ساتہہ تجارت کرنے کی عام اجازت ہوگئی۔

اختراعات۔ جارج سٹیون سن نے لورپول سے منچسٹر تک ۱۸۳۰ء مین
ریل گاڑی چلائی اور پہر کانکن کے فائدہ کے لئے چراغ صحت د سیفٹی لمپ ر
مسٹر ڈیوی نے بنایا۔

وکٹوریہ

ملکہ انگلستان قیصرِ ہندوستان

ولادت ۔ ۲۴ مے ۱۸۱۹ء جلوس ۲۰ جون ۱۸۳۷ء خدا ہمیشہ رکہے اٹھارہ برس
کی عمر مین ولیم کے لاولد مرنے کے باعث تاج لیا پہر ۱۸۴۰ء مین سکس کوبرگ گوتہا
کے بادشاہ البرٹ سے نکاح ہوا اسکے بعد پرنس آف ویلز کی پیدائش پر پارلیمنٹ
نے یہ رائے دی اگر شہزادہ کے سن بلوغ کو پہنچنے سے پہلے ملکہ کا انتقال ہوگیا
تو البرٹ محافظ ملک کا کام دیگا۔

تنسیخ قانون غلہ ۔ اب ملک مین دو فرقہ ہوگئے ایک کی یہ رائے تہی کہ قانون
غلہ رہنا چاہیئے دوسرے اسکے مخالف تہے ۱۸۳۶ء عام تاجرون نے غلہ کی نسبت

ایک انجمن قایم کی جسّے انٹی کورن لالیگ یعنی پہلی غلہ کی نسبت غور کرنے
والی ۱۸۴۶ء مین سر رابرٹ پیل ممالک غیر کے غلہ پر سخت محصول لگایا جاتا
تہا مگر آئرلینڈ مین آلو کا فصل نہونے سی مجبوراً اپنی رائے کو واپس کیا اور
محصول کے کم کرنے کی رائے دی جسکی تعمیل ۱۸۴۹ء سی پہلے نہوئی۔
جنگ افغانستان - (۱) ۱۸۳۹ء سی ۱۸۴۱ء تک روسیون کے ارادہ ہند
سے مدافعت کی غرض سی شاہ شجاع والی قابل کی حمایت پر انگریزون نے مدد بہیجی کیونکہ
اوسی ایک غاصب دوست محمد نے نکال دیا تہا پہر انگریزی فوج نے غزنی پر گولہ
باری کی اور قابل پایہ تخت پر قبضہ کرلیا پہر شجاع کو بٹہلا دوست محمد کو اسیر کرکے
لے آئے او پہر اوسکے بیٹے محمد اکبر نے شجاع اور انگریزی سفیر کو معہ انگریزی فوج کی
مار دیا جو کچہہ بہاگے پہر وہ سی مرے ہان ایک شخص خبر دینی کی غرض سے ہندوستان
مین سلامت پہنچا پہر الیمن برا گورنر جنرل ہند نے دوست محمد سی صلح کرلی۔
افغانستان - (۲) لٹن والسرائے ہند تہا میجر کوگنری کو سفیر کرکے بہیجا
افغانستان والون نے اوسی مار دیا فتور برپا ہونے سی امیر شیر علی مزار مین جا لیٹے
یعقوب خان اوسکا بیٹا بیٹہا تہا فوج کشی کی یعقوب خان گرفتار ہوکے ہندوستان
آیا او رپن کے زمانہ مین عبد الرحمان حاکم قابل ہوا۔
جنگ کریمیا - سلطنت عثمانیہ کے دو صوبہ بغدان (مولدیویا) اور افلاق (والاکیا)
پر تصرف کرکے یورپ کی تلی ہوئی طاقتون مین روس نے فرق ڈالا ۱۸۵۴ء مین انگریز
فرانس ترکون سے ملکے مقابلہ پر ہوئے بحیرہ اسود مین جہازون نے جاکے سباسٹوپول
پر گولہ باری کی جب ہلنسی یا ٔن روسیونکے اکہڑے تو الما پر ۲۰ ستمبر ہا اور بلاکلیوا

پر (۲۵ اکتوبر) اور انکرمان پر (۵ نومبر) کو فتح حاصل کی ۱۸۵۶ کے عہدنامہ نے
اس جنگ کا خاتمہ کیا

اعلان شاہی ۔ چونکہ کارتوسون کے فساد سے امن نہوتا تھا اسلیئے ۲ اگست ۱۸۵۸
کو ہندوستان مین ایک اشتہار دیا گیا جس سے کمپنی کی حکومت سے ملک نکل کے ملکہ کی
حکومت مین ہوا اسکی منشا یہ تھی کہ کیا ہندو کیا عیسائی کیا یہودی کیا مسلمان ۔
سرکار کی آنکھ مین سب یکسان ہین مگر تاہنوز اسکی تعمیل نہین ہوتی ۔ پھر ۱۸۷۷ کو ملکہ نے
قیصرہ ہند کا خطاب حاصل کیا ۔

جنگ افریقہ ۔ ۱۸۶۷ مین انگریزون نے (نیپیر کے ماتحت) ابی سینا پر اس غرض سے
حملہ کیا کہ حبشی غلامونکو جو عیسائی ہین آزادی دلائی جائے ۔

۱۸۷۲ مین جنگ کافر اور حملہ آشانٹی ۱۸۷۳ مین انگریزون کے فائدہ کے ہوے ۔
جنگ چین ۱۸۴۲ مین فیوچو اماے ننگ پو شنگھائی اور ہانگ کانگ پر انگریزی قبضہ ہونے
سے ختم ہوا ۔

اختراعات ۔ وہ یہود جنہین اڈورڈ نے نکالا تھا سلطنت جمہوری کے وقت انگلستان
مین پھر آئے اور اب ۱۸۵۸ کے قانون کے بموجب پارلیمنٹ کے ممبر بھی ہونے لگ گئے ۔ غربا کی
تعلیم کیواسطے بہت سے مدارس اور کالج انگلستان مین کہولے گئے دریائے ٹیمز کے نیچے
والا راستہ ۱۸۴۳ مین بن گیا ۔ تار کا استعمال ہوا آلہ ٹیلیفون عکس اور بہت سی چیزین
ایجاد ہوئین ۔

اس عہد کے مصنف

نام	تصانیف

ٹھاکری - ناول نگار - تکچرحوان ویبنٹی فیئر - جارج اول جارج کے حالات کی لکچر

ڈکن مشہور ناول نویس لیٹن مشہور ناول ڈرامانولیس - رین زی - دی لیڈی آف لائیولنس -

دی پکسپلے پیپرس - ڈیوڈ کوپرفیلڈ وغیرہ -

ٹامس آرنلڈ تاریخ یونان وروما -

جارج گروٹ

مکالے تواریخی اورنکتہ چین مضامین - تاریخ انگلنڈ -

ٹے نی سن ملک الشعرا دی پرنسس -

ضمیمہ اول

لڑائیوں کی فہرست

نام	سنہ عیسوی	فریق فاتح	فریق شکست یاب
ہیڈبری	سنہ ۵۲	آرتھر	سیکسن
ای تھن ڈن	سنہ ۸۷۸	الفرڈ	ڈینز
برنن برو	سنہ ۹۳۷	اتھی لسٹن	الفیگا
میلڈان	سنہ ۹۹۱	ڈینز	سیکسنز
سٹیفورڈبرج	سنہ ۱۰۶۶	(ٹوسٹگ اور ہرلڈ ہارڈرا)	(ہرلڈ ثانی)
ہسٹنگز	ایضاً	ولیم اول	ہرلڈ ثانی
ٹینچبرآئی	سنہ ۱۱۰۶	ہنری اول	رابرٹ
نارتھ برٹن	سنہ ۱۱۳۸	سٹیفن دسٹیون	ڈیوڈ
لنکالن	سنہ ۱۱۴۱	میٹلڈا	سٹیفن

لنکالن	سنہ ۱۲۱۷	انگلنڈ	لوئیس دفرانس
لیوئس	سنہ ۱۲۶۴	سیمان	ہنری سوئم
ای ویشن ہم	سنہ ۱۲۹۵	ہنری سوئم	سیمان
سٹرلنگ	سنہ ۱۲۹۸	ولیم ولس	ارل سرّی
ولکرک	سنہ ۱۲۹۸	ارل سرّی	ولس ولیم
بنک برن	سنہ ۱۳۱۴	رابرٹ بروس	ایڈورڈ دویم
ونڈاک	سنہ ۱۳۱۸	ایڈورڈ دویم	رابرٹ بروس
سلینر	سنہ ۱۳۴۰	انگلش	فرنچ
کرلیسی	سنہ ۱۳۴۶	بلیک پرنس	فرنچ
نیوبرٹ	سنہ ۱۳۶۷	ایضاً	اہل اسپین
ہی ملڈن ہل	سنہ ۱۴۰۲	پرسینر	سکاٹ
ہٹلی فیلڈ	سنہ ۱۴۰۳	ہنری چہارم	پرسینر
اجن کورٹ	سنہ ۱۴۱۵	ہنری پنجم	فرنچ
	وارآف لوزیز دیکھو صفحہ		
سٹاک	سنہ ۱۴۸۷	ہنری ہفتم	لیمبرٹ
ھومی گیٹ	سنہ ۱۵۱۳	ایضاً	فرنچ
فلوڈن	سنہ ۱۵۱۳	ارل سرّی	سکاٹ
پنکی	سنہ ۱۵۴۷	سامرسٹ	سکاٹ
	سول وارز آف چارلس اول دیکھو صفحہ		

نام	سنہ	فتح یاب	شکست یاب
پرسٹن	سنہ ۱۶۴۸	کراسویل	سکاٹس
ڈنبیر	سنہ ۱۶۵۰	ایضاً	ایضاً
وارسیسٹر	سنہ ۱۶۵۱	ایضاً	چارلس دویم
سیج مور	سنہ ۱۶۸۵	جیمز دویم	ڈیوک آف منماوتھ
نیوٹن بٹلر	سنہ ۱۶۸۹	انگریز	جیمز دویم
بیچی ہیڈ	سنہ ۱۶۹۰	فرانسیس	انگریز
بائن	سنہ ۱۶۹۰	ولیم سویم	جیمز دویم
اجہرم	سنہ ۱۶۹۱	انگریز	جرنیل رتھہ
لاہاگ	سنہ ۱۶۹۲	ایضاً	فرانسیس

مارلبوراکی لڑائیون کے لئے دیکھو صفحہ

نام	سنہ	فتح یاب	شکست یاب
پرسٹن	سنہ ۱۷۱۵	جارج اول	ارل مار
شیرف مور	سنہ ۱۷۱۵	ڈیوک اوارگال	ایضاً
کیپ پاسیٹر	سنہ ۱۷۱۸	بائنگ	ہسپانیہ وال
گلنشیل	سنہ ۱۷۱۹	جارج اول	ایضاً
ڈیٹنگن	سنہ ۱۷۴۳	جارج دویم	فرانسیس
فن ٹی نائی	سنہ ۱۷۴۲	فرانسیس	انگریز
پرسٹن پنیز	سنہ ۱۷۴۵	چارلس ناصب	ایضاً
فالکرک	سنہ ۱۷۴۵	ایضاً	جرنیل ہاولی

نام	سنہ	فتح یاب	شکست یاب
کلاڈن ور	سنہ ۱۷۴۵	ڈیوک آف کمبرلینڈ	چارلس صاحب
کیوبک	سنہ ۱۷۵۹	جنرل ولف	فرانسیس
منڈن	سنہ ۱۷۵۹	انگریز	ایضاً
کیوبرن	سنہ ۱۷۵۹	اڈمرل ہاک	ایضاً
یارک ٹاؤن	سنہ ۱۷۸۱	امریکہ والو	انگریز
سنٹ ونسنٹ	سنہ ۱۷۹۷	انگریز	ہسپانیہ والے
کیمپر ڈاؤن	ایضاً	ایضاً	ہلندیز
ابوقیر	سنہ ۱۷۹۸	نیلسن	فرانسیس
وانگرل	سنہ ۱۷۹۸	انگریز	آئرلش
کوپنہیگن	سنہ ۱۸۰۱	نیلسن	ڈنمارک والے
الگزنڈریا	سنہ ۱۸۰۲	ابرکرامبی	فرانسیس
ٹرفالگر	سنہ ۱۸۰۵	نیلسن	فرانسیس اور ہسپین
(جنگ جزیرہ نما کے معرکے جارج سوم کے عہد میں دیکھو)			
واٹرلو	سنہ ۱۸۱۵	ولنگٹن	نپولین بوناپارٹ
ناورینو	سنہ ۱۸۲۷	انگلنڈ و فرانس	دولت عثمانیہ
جنگ روس	سنہ ۱۸۵۴	”	روس

ضمیمہ نمبر ۳ عہدنامجات

عہد نامہ وڈمور سنہ ۸۷۸ ڈین اور الفرڈ کے درمیان صلح اور امن کے قائم ہونے کے

کی غرض سے ایسٹ انگلیا اور کچھ حصہ اسیکس اور مرشیا کا حصہ اور ڈین کو ملا۔

عہدنامہ ولنگفورڈ یا ونچسٹر ۱۱۵۳ء۔ سٹیفن اور ہنری۔ اسکے یعنی سٹیفن کے مرنے کے بعد ماٹلڈا کا بیٹا ہنری وارث تخت ٹھہرا۔

عہدنامہ بریٹگنی یا بریٹگنی ۱۳۶۰ء۔ جنگ فرانس کا خاتمہ ہوا ایڈورڈ سوم نے جان شاہ فرانس کو ایک بھاری رقم لیکے قید سے رہا کیا اور فرانس کے تخت کے دعوے سے دست بردار ہوا مگر پانچو۔ اکوٹین۔ کیلے۔ پرستلی قبضہ رکھا۔

عہدنامہ ٹرائیس ۱۴۲۰ء۔ ہنری پنجم و چارلس چہارم فرانس۔ ہنری نے شاہ فرانس کی دختر سے شادی کی اور بادشاہ کی زندگی تک محافظ ملک بنا اور اوسکے مرنے پر فرانس کا بادشاہ قرار پایا۔

معاہدہ ہلکنی ۱۴۷۵ء۔ ایڈورڈ چہارم و شاہ فرانس۔ ایک بھاری رقم سالانہ کے وعدہ پر انگریزی فوج فرانس سے منگوائی گئی۔

معاہدہ مخفی ڈوور ۱۶۷۰ء۔ چارلس دوم انگلینڈ و لوئیس چہاردہم۔ چارلس نے اپنے آپکو رومن کیتھلک ظاہر کرکے اونکی حمایت اور ہالنڈ سے جنگ کے اشتہار کا وعدہ کیا۔ جسکے بدلہ لوئیس بہت روپیہ دیگا اور وقت پر مدد۔

مائز آف لوئیس ۱۲۶۴ء۔ ہنری سوم و مونٹ فورٹ۔ ہنری رہا ہوا اور ایڈورڈ بطور اول دیا جاے۔

ضمیمہ نمبر ۳۔ صلحنامجات

اتحاد ثلاثہ۔ ٹرپل الائنس ۱۶۶۸ء۔ بادشاہان انگلنڈ۔ ہالنڈ اور سویڈن نے اس خیال سے کہ ریاستوں کا زور بھوڑن طاقت لوئی دہم شاہ فرانس ہو۔

اتحاد عظیم - گرینڈ الائنس سنہ ۱۶۸۹ء - یورپ کی خاص خاص بادشاہتیں فرانس کی برخلاف ملگئیں

صلح ریزوِک سنہ ۱۶۹۷ء جسکے روسے فرانس - سپین - آسٹریا - ہالنڈ نے ولیم ثالث کو بادشاہ انگلستان مان لیا۔

اتحاد عظمی - وی گرینڈ الائنس - سنہ ۱۷۰۱ء - ولیم سوم نے آسٹریا اور ہالنڈ کی درمیان اس غرض سے کی کہ لوئی دہم کا پوتا فلپ فرانس والاہسپانیہ کے تخت پر قابض ہو

صلح اٹریخٹ سنہ ۱۷۱۳ء - انگلنڈ - آسٹریا - ہالنڈ - فرانس - وہ جنگ جو ہسپانیہ کے ولیعہد کے قرار دینے کی نسبت تھی اس سے بند ہوئی - فرانس اور انگلستان کے درمیان یہ شرطیں ہوئیں کہ لوئی دہم کاذب اکبر کی حمایت چھوڑ کر ملکہ این کو اور پروٹسٹنٹ کا بادشاہ انگلنڈ ہونے کو مانے اور نوواسکوشیا - نیوفونڈلنڈ ہاتھ سے دیدے - اور سنٹ کیٹس و فرانس کے قبضہ سے دست بردار ہوا اور انگریز جبرالٹر اور منورکا پر برابر قابض رہیں - فرانس اور سپین کا ایک بادشاہ نہو۔

اتحاد اربعہ سنہ ۱۷۱۸ء - فرانس - انگلنڈ - آسٹریا اور ہالنڈ کا اتحاد فلپ پنجم ہسپانیہ کے برخلاف عہدنامہ اٹریخٹ کی شرائط کو توڑنے کے باعث ہوا۔

صلح نامہ اکس لاچپل سنہ ۱۷۴۸ء - مابین انگلنڈ - فرانس - آسٹریا - پرشیا - سپین اس کے روسے میریا تہرسیا کا دعوے مانا گیا اور وہ اپنے باپ کے ملک آسٹریا پر قابض ہوئی اور یورپی سلطنتوں کے مقبوضات کی کیا یورپ اور کیا دنیا کے دوسرے حصوں میں حدود قایم کیں۔

صلح نامہ اول پیرس - سنہ ۱۷۶۳ء - جسکے روسے جنگ ہفت سالہ آسٹریا اور پرشیا ختم ہوئے - انگلنڈ پرشیا کی طرف تہا - فرانس اور سپین آسٹریا کے ساتھ تہے۔

اس صلح کے باعث انگریزون نے کینیڈا اور دریائے مس سس پی کے مشرقی ملک اور کچھ جزایر غرب الہند پر قبضہ جمایا اور سپین نے فلوریڈا ہاتھہ لگا۔

صلح ورسلیز۔ ۱۷۸۳ء۔ آزادی امریکہ منظور کیگئی اور صوبجات متحدہ کا قبضہ چھوڑا گیا۔

صلح امین۔ ۱۸۰۲ء۔ انگلنڈ۔ فرانس۔ سپین۔ ہالنڈ نے فرنچ ریولیوشن یا بغاوت اول فرانس کا خاتمہ کیا۔

صلح نامہ دوم پیرس۔ ۱۸۱۴ء۔ انگلنڈ۔ آسٹریا۔ پرشیا۔ روس اور فرانس نے نپولین کو مجبور کرکے جزیرہ البا کو واپس کیا۔ اور فرانس کی موجودہ ترقی کا خیال نہ کرکے اوسکی حدود پہلی ہی قایم رکھی گئین اور مقتول بادشاہ کا بہائی لوئی ہردہم تخت پر بیٹھا۔

صلح نامہ سوم پیرس۔ ۱۸۱۵ء۔ فرانس۔ انگلنڈ۔ آسٹریا۔ پرشیا اور روس نے ملکے نپولین کو جزیرہ سنٹ ہلینا مین قید کرکے روانہ کیا فرانس کی وہی حدود ۱۷۹۰ء والی قایم ہوئی انگلستان نے اسوقت راس امید۔ لنکا۔ مارشیس۔ سنٹ لوشیا۔ ہلیگولنڈ اور چند جزایر غرب الہند پر قبضہ کیا۔

صلح نامہ چہارم پیرس۔ ۱۸۵۶ء۔ روس۔ فرانس۔ انگلنڈ۔ آسٹریا۔ سارڈینیا۔ ٹرکی نے جنگ کریمیا کا خاتمہ کیا۔

ضمیمہ نمبر۲ قوانین و اسناد

میگنا کارٹا آف لبرٹی۔ سند آزادی ۱۲۱۵ء۔ ہنری اول نے یہ بات ظاہر کی دار خاندان اور گرجاؤن کے متعلق جایداد کے خرید و فروخت کا بادشاہ کو کچھہ اختیار نہوگا۔ امرا و وزرا کو سخت ٹکس ادا کرنے کو مجبور نہ کریگا۔ ۳ عوام الناس کے ساتہہ اچھا برتاؤ

دلنفسر کے قوانین کا پیرو ہوگا۔

فیصلہ کونسل کلیرنڈن سنہ ۱۱۶۴ء۔ بعہد ہنری ثانی آسقف کی طاقت کم کرنے کی غرض سے
چونکہ پادریوں کو اپنا ہر طرح کا انتظام ملکی و مالی بغیر کسی بادشاہی ملازم کی دست اندازی کے
اختیار تھا اور بعض وقت بھاری بھاری جرموں کے مرتکب خفیف سی سزا پر رہا ہو جاتے تھے
جسکی بادشاہ کو بڑی فکر تھی اس قباحت کو دور کرنے کے لیے کلیرنڈن مین ایک مجمع ہوا
جسنے یہ تجویز کی کہ پادری یا آسقف ہر ایک قسم کے مجرم کی روبکاری بادشاہی ملازموں
کے روبرو ہو اور کوئی شاہی افسر جلاوطنی کا حکم نہ دیا جاوے تاوقتیکہ بادشاہ کو اطلاع نہو

سند جلیل۔ مگنا کارٹا سنہ ۱۲۱۵ء۔ بسبب بادشاہ جان نے امرا کی بے عزتی کی اونکے
خاندانوں کو سخت کہا اور آخر اوسکے ظلم نے اونہیں بغاوت پر مجبور کیا چنانچہ ایک جگہ سے
ایک مجمع کر کے مسودہ کا مضمون بنا کے اپنی فوج کو ساتھ لیکے شاہی محل کو جا گھیرا اور بادشاہ
کو ان شرائط کے منظور کرنے کو کہا (۱) کوئی آزاد شخص نہ پکڑا جائے نہ مارا جائے نہ جرمانہ
لیا جاوے تاوقتیکہ اوسکے بزرگ نہ مانین (۲) آزاد لوگ سخت جرمانہ نہ کیا جائین (۳) کسی قسم
کی مدد سوائے مرضی کونسل کے نہ ملیگی (۴) بادشاہ کو اپنے بڑے بیٹے کا نائٹ بنانے اور
بیٹی کے بیاہ مین مدد ملیگی (۵) کسی قسم کے حقوق بالانصاف رشوت کے بدلہ فروخت نہو
(۶) تجارت کھلی ہو (۷) سب کے حقوق یکسان تصور ہون۔

سند جنگلات دکارٹر آف فورسٹ سنہ ۱۲۱۷ء۔ ہنری سوم نے اشتہار دیا کہ اگر کوئی
شخص بادشاہ کے شکار کو پکڑلیگا تو بخلاف سابق اوسے کسی قسم کا ضرر نہوگا۔

تصدیق ثانی سند جلیل دکنفرمیشن آف مگنا کارٹا سنہ ۱۲۱۷ء مین اڈورڈ نے سند جلیل اور سند
جنگلات کو مکرر استقامت دی بلکہ بادشاہ نے یہ کہا کہ سوائے عوام الناس کی رائے

سکے ٹیکس نہ لگے گا۔

قانون باغیان سنہ ۱۳۵۲ء۔ اڈورڈ سوم نے صاف اشتہار دیا کہ باغی کی جائداد ضبط ہو جائیگی اسباب پر سرکاری قبضہ ہوگا اور وہ مارا جائیگا اور باغی وہ متصور ہونگے جو (۱) بادشاہ کی موت (۲) اوسکے برخلاف جنگ (۳) اوسکے دشمن کی اعانت کا خیال کریگا۔

قانون پری مونائری سنہ ۱۳۹۳ء۔ بعہد رچرڈ ثانی۔ پوپ کی طاقت کو کم کرنے کی غرض سے اشتہار ہوا کہ اگر کوئی شخص روم یا کسی اور جگہ سے کسی قسم کا فرمان بادشاہ یا اوسکی رعیت کے برخلاف لکہوا کے منگوائے گا جلاوطن ہوگا اور مال اور جائداد پر سرکاری قبضہ۔

قانون النسد و کفار یا بددین۔ (ستے چوٹ ہیئبرٹکس) سنہ ۱۴۰۱ء۔ جو کوئی ہنری چہارم کے خلاف اپنے مذہبی خیال ظاہر کرتا زندہ جلایا جاتا۔

ایکٹ آف اٹینڈر۔ پارلیمنٹ نے لوگوں کو معرکو نین ایجاد کیا جسکے رو سے ملزم بغیر جوابدہی کے گرفتار ہوکے پہانسی ہوتا ہنری ہفتم نے اسے منسوخ کیا تہا مگر چارلس اول کے زمانہ مین سٹرفورڈ کی موت اسی قانون کے رو سے ہوئی۔

ایکٹ آف الی گنس۔ ہنری ہفتم کے زمانہ مین اون لوگون کی حفاظت کیواسطے ہوا جو بادشاہ کی پوری پوری اطاعت کرین خواہ وہ بادشاہ حقدار ہو یا نہو۔

ایکٹ سپرمیسی۔ اول سنہ ۱۵۳۴ء کو ہنری ہشتم نے اپنے آپکو اسکے رو سے بزرگ کلیسائے انگلستان ظاہر کیا۔

خونی ضوابط سنہ ۱۵۳۹ء۔ ہنری ہشتم نے رومن کیتہولک کو بحال کیا پادری کی شادی کی ممانعت جس سے پروٹسٹنٹ فرقہ کا بہت نقصان متصور تہا۔

ایکٹ سپرمیسی دویم سنہ ۱۵۵۹ء۔ ملکہ الزبتہ مذہبی اور امور متعلقہ کلیسیا کی بزرگ ٹہری

قانون اتحاد - ایکٹ آف یونی فارمٹی - ۱۵۵۹ء اسکے روسے ایک عبادت کا طریق مقرر
کردیا گیا تھا اور شخص منحرف کیواسطے سخت سزا تھی۔

عرضی حقوق بابت - پٹیشن آف رائٹس - ۱۶۲۸ء چارلس اول نے اسکے ماننے کو ظاہر کیا
کہ (۱) نذرونکے بہانہ سے روپیہ نہ جمع کیا جائیگا (۲) ولا کاری بغیر محبس نہوگا (۳)
دستک یا سپاہی رعایا کے گھرون پر نہ ٹھہرینگے (۴) عوام الناس کی قوانین فوجی سے دلیکانی نہوگی

قانونی کمیٹی یا کورپوریشن ایکٹ - ۱۶۶۱ء چارلس دوم کے زمانہ مین اوسکی دوسری پارلیمنٹ
نے کلیسا انگلستان کی شمولیت اور بادشاہ کا مقابلہ حلفاً ہر حالت مین ناجائز ٹھہرایا۔

قانون اتحاد دوم - ۱۶۶۲ء چارلس دوم نے پادریونکا تقرر اسقف کو دیکھیے نماز عبادت کی کتاب
پڑھنے کی ہدایت کی۔

آئین آزمائش - ٹسٹ ایکٹ - ۱۶۷۲ء سب قسم کے عہدہ دار مجبور اعتقاد ربانی سے ہوگئے
لیئے اور بادشاہ کو میر کلیسا ماننا پڑا جس سے رومن کیتھولک کو بہت نقصان پہنچا۔

ہیبیس کورپس ایکٹ - ۱۶۷۹ء چارلس دوم نے اسکے اجرا سے مشتہر کیا کہ کوئی شخص میعاد
معین سے زیادہ قید مین نہ رہیگا - کوئی حاکم مجرم کے ثبوت جواب دعوے کے لو ٹرلینے مین
سے انکار نہ کریگا - کوئی جلاوطن نہوگا۔

اعلان استحقاق - مسودہ حقوق (بل آف رائٹس) ۱۶۸۹ء ولیم سوم اور میری دوم نے
ظاہر کیا (۱) بادشاہ پارلیمنٹ کے بغیر حکومت نہ کرے (۲) پارلیمنٹ کو ٹکس کا کامل اختیار ہو
(۳) پارلیمنٹ کی مرضی سے فوج رکھی جاوے (۴) انگلستان کے تخت پر ہمیشہ پروٹسٹنٹ بادشاہ ہو
(۵) بھاری جرمانہ نہ کیا جاوے (۶) سخت قید نہو۔

ٹولریشن ایکٹ ۱۶۸۹ء - ولیم اور میری نے ڈسنٹر کے برخلاف سخت سزا ظاہر کی۔

قانون بغاوت - دمیوٹنی ایکٹ ۱۶۸۹ء ولیم اور میری کے عہد مین اسکی روسی بادشاہ کو باغیون اور ڈسرسنٹر کی روبکار لیکا فوجی قانون سے اختیار ملا۔

آئین سہ سالگی - ٹرئنی ال ایکٹ ۱۶۹۴ء مین ولیم نے پارلیمنٹ کے اجلاس کا تین سال سے زیادہ نرہنے کا اشتہار دیا۔

قانون مطالع - دپرلیس ایکٹ ۱۶۹۵ء - ولیم نے اسکے روسی مضامین اخبارات کا قبل از انطباع مطالعہ کو بند کیا۔

ریگیولیٹنگ ایکٹ فار ٹرائل دمسودہ جواب دعویٰ ۱۶۹۵ء مین - ولیم نے مستغیث الیہ کی روبکاری سے پانچ روز پہلے اسکے جواب کا اظہار روا رکھا۔

آئین وراثت تخت دسٹلمنٹ ایکٹ ۱۷۰۱ء - ولیم سوم نے ظاہر کیا کہ ولیم اور این کے بعد ہنوور کی ملکہ سوفیا و ایک پروٹسٹنٹ ہے وارث تخت متصور ہوا س کے - وسی اعلان استحقاق کی بہت سی سٹر الیکی ترمیم ہوئی۔

اوتھہ آف ابجوریشن داقرار حلفیہ ۱۷۰۲ء مین - ولیم نے اہلکار ولنسی اسباب کی قسم لی کہ آئین وراثت کی تکمیل بالتعمیل مین کچہہ عذر نہوگا۔

اوکیزنل - کون فرمٹی ایکٹ ۱۷۱۱ء - ملکہ این نے ڈسسنٹر کو اس کے روسے عہدہ پھر دینے مگر ۱۷۱۹ء مین منسوخ ہوگیا۔

آئین ہفت سالہ دسپٹنی ال ایکٹ ۱۷۱۶ء - ملکہ این نے پارلیمنٹ کے اجلاس عرصہ سات سال کیا

رائل مے ریج ایکٹ دآئین انکاح خاندان شاہی ۱۷۷۲ء - جارج سوم نے شاہی خاندانکی شادی کا مدار بادشاہ کے ہاتھہ رکھا اور ۲۵ برس کی عمر سے پہلے شادی نہو۔

کیتہولک امینسپیشن ایکٹ ۔ سنہ ۱۸۲۹ء مین جارج رابع نے رومن کیتہولک کو ایک نامناسب حرکت کے باعث پارلیمنٹ سے بند کر دیا۔

ریفارم بل دمسودۂ صلاحیت، سنہ ۱۸۳۲ء ولیم چہارم، سنہ ۱۸۶۷ء وکٹوریا پارلیمنٹ کے ممبرونکے انتخاب کے طریقہ کی اصلاح ہوئی۔

قانون اشاعت تعلیم اونے ادالی منٹری ایجوکیشن ایکٹ، سنہ ۱۸۷۰ء ملکہ وکٹوریہ نے اشاعت تعلیم کیواسطے جابجا مدرسہ بنا یا بلکہ عوام الناس کو ترغیب دینے کی غرض سے فیس بہی موقوف کی۔

بیلاٹ ایکٹ دخفیہ رائے کا آئین، چونکہ زبانی مخالفت رایسی اکثر دشمنی ہوتی ہے اسلیئے وہ طریق سنہ ۱۸۷۲ء مین رائج ہو ہے دا، ایک کاغذ پر مخالفت یا مطابقت لکہکے دی دیتے د۲، گولیان سفید و سیاہ ایک صندق مین ڈالی جاتی ہین اگر سفید بہت نکلین تو بات ہوجاتی ہے نہین تو نہین دبیلاٹ چہوٹا بال یا گیند،

ضمیمہ نمبر ۵

ضروری اصطلاحونکی شرح

ای تہلنگ ــ انگلوسکسن بادشاہونکے قریبی رشتہ دار اور امرا۔

انیابیپٹسٹ ــ وہ عیسائی جنکا یہ عقیدہ ہے کہ اگر بچپن مین لڑکے کو اصطباغ ہو تو اوسکے بلوغت مین پہر ہو۔ جو شخص اون مین ملتا اوسکا مکرر اصطباغ ہوتا۔

آرمیڈا۔ اجیت بیڑا۔ خوصاً جیسے فلپ شاہ سپین نے سنہ ۱۵۸۸ء کو موڈینا سیدار ڈینا کے ساتہہ انگریزونکے مقابلہ پر بہیجا کیونکہ دا، ملکہ الزبتہ نے شادی سے انکار کیا د۲، وہ رومن کیتہولک نہ تہی د۳، نیدرلینڈ کے پروسٹنٹ رومن کیتہولک کے برخلاف ملکہ سے مدد لیتے د۴، جزائر غرب الہند مین بہی انگریزون نے اونکی گت بنائی تہی۔ لارڈ ہووَرڈ نے

مقابلہ کیا اوسکے ہاتھون ڈریک فرلہ ہاکنز نے کچھ جہاز ضبط کیئے کچھ ڈبا دیئے کوئی نصف سے
بہت کم گہر کو واپس ہوئے۔

آرمڈ نیوٹریلٹی دفوج اسلحہ بندی جنگ امریکہ کے زمانہ مین روس۔ ڈنمارک اور سویڈن نے انگلستان
کی ساحلی کونشٹو نکو قانون کے برخلاف پکڑنا چاہا انگریزون نے دشمن کے اسباب پر قبضہ کرنا۔

آگسٹائن مونک۔ سینٹ آگسٹائن جو سب سے پہلا کنٹربری کا آرچ بشپ تہا۔

انٹرڈکٹ۔ پوپ کا وہ حکم جسکی رو سے عبادت کا ہونا نہونا رواج پاتا جان کے عہد مین بند ہوئے۔

انڈلجنس۔ پوپ نے روپیہ جمع کرنے کی غرض سے ایک اشتہار دیا یہ کہکر جو کوئی اتنی رقم نذر چڑہیگا گناہ بخشیگا۔

انٹرریجنم۔ وہ زمانہ جب کوئی بادشاہ نہو۔

ان وسٹیچر۔ ایک انگشتری اور عصا یب لطو خلعت کے نئے مقرر ہونے والے اسقف کو بادشاہ دیتا تہا۔

آرڈینر۔ وہ لوگ جو اڈورڈ ثانی کے زمانہ مین اصلاح ملک کیواسطے ایک مجمع مین جمع تہے۔

آرڈیل۔ وہ سزا جس سے مستغیث اور مستغاث علیہ کی سچائی کا ثبوت ملتا تہا دو طرح ہوتی تہی یا سخت گرم
لوہا تین قدم تک لیجانا یا ابلتے پانی مین ہاتہہ ڈالنا زخم تین دن تک اچہا ہو تو بہتر نہین تو ناخوف۔
نارمن نے اسکی جگہہ ڈوئل یا تحقیقات بذریعہ جنگ کا رواج دیا چنانچہ جانبین ایک ایک آدمی انتخاب
کرکے میدان مین بہیجدیتے جو مارا جاتا اوسکا حامی گرفتار ہوتا۔

آرڈر آف گارٹر۔ وہ مجلس جسمین بادشاہ کی سواے ۲۵ ممبر امورات مختلفہ کا ذکر کرتے ہین۔

امپیچمنٹ۔ کسی باغی یا اوسقسم کے مجرم کو ہوس آف کامنس مدعی بنکر محکمہ امرا مین پیش کرے یا ایک
وزیر یا نائب کی بدکاری یا اوسکی حکومت کے خراب ہونیکے باعث۔

انڈیپنڈنٹ۔ آزاد۔ ایک فرقہ پروٹسٹنٹ یہ کہتا ہے کہ جہان چاہے آدمی عبادت کرسکتا ہے بشپ یا پوپ
کی حکومت سے کچھ فائدہ نہیں۔ یہ مذہبی معاملات مین سب سے مختار ہین۔

آیرش پیل - آیرلنڈ کا وہ حصہ جہان انگلو سکسن آباد تہے۔

بیلاٹ دگولیونکی لڑائی - ایک اصطلاح ہے جسکی رو سے مخفی طور پر رائے لیجاتی تہی سفید آ کی موافق اور سیاہ برعکس ہوتی تہین۔

بے لینس آف پاور - یعنے ایک اعلے سلطنت کی ہموزن ہونیکے غرض سے ایک دو سلطنتین متفق ہوتی۔

برلن ڈکری - داعلام برلن - نپولین نے جینا کے معرکہ کی بعد ۱۸۰۶ء مین مشتہر کیا کہ جہان کہین فرانسیسی بستی ہین کوئی انگریز پایا جاوے گرفتار کیا جاوے اوس سے ملکی قیدی کیطرح سلوک ہو انگریزی تجارت ساحل سے بند کیجائے اسپین روس بہی شامل تہا۔

بے نیوولنس - ایک قسم کا جبری چندہ تہا جو اڈورڈ رابع کو جبراً امرا دیتے تہے اور بعد کو دیتے رہے رچرڈ سوم نے دور کیا تہا مگر ہنری ہفتم سے لیکے چارلس اول تک پہر جاری ہوا و عرضی حقوق سے موقوف۔

بلیک ڈتہہ - دمرگ سیاہ - ایک وبا جو ۱۳۴۸ سے لیکے ۱۳۴۹ء تک رہی ہزارون آدمی مر گئے۔

بلڈی اسائیزز - محکمہ خونخوار جیمس دوم کی زمانہ مین مون موتہہ کی بغاوت کے فرو ہونکے بعد جیفریز جج نے ۱۶۸۵ء کو عدالتین اس غرض سے قائم کین تا کہ اوسکی مددگارونکو بغاوت کا جرم لگا کے سزا ہو بہت لوگونکی موت نے یہ نام اوسکو دیا۔

بارو - کوئی شہر یا قصبہ جو اپنے وکیل پارلیمنٹ مین بہیجے۔

برلٹوالڈا - ہشیار کی کے زور آور بادشاہ کو کہتے تہی دجیسے اوہارج۔

بو صرد سفاک - کبر لینڈ کی ڈیوک کو اوسکی اوس ظلم کیواسطے کہتے جو وہ کلوڈن مور کے معرکہ کے بعد استعمال مین لایا۔

بل دبالضم - نام قانون لوپ دبالکسر - نام مسودہ پارلیمنٹ۔

پارلیمنٹ - مجلس شورے انگلستان جسمین امرا ورو کلا دہ لوشامل ہیتے ہین۔

عوام الناس اور تجار کا محکمہ (ہوس آف کامنز) امرا وغیرہ کا محکمہ (ہوس آف لارڈز)
کہلاتا ہی۔ جب کوئی بل پاس ہونا ہوتا ہی تو اول اوسکا مسودہ (کامنز) مین پہر محکمہ امرا مین پیش
ہوتا ہی بعد ازان دونو محکمون کے وکیل اور بادشاہ خواہ اصالتاً خواہ وکالتاً اوسپر دستخط کرکے
منظور کرتا ہے۔ بادشاہ کو اختیار ہوتا ہے جب چاہے پارلیمنٹ کو موقوف کردے اگر پارلیمنٹ کا
اجلاس ایک دن سے دوسرے دن پر رکہا جاے اوسے (اڈجورنمنٹ) کہتے ہین اگر کچہہ عرصہ خاص
تک جلسہ نہو (پروروگ) ہے اور موقوف ہوجاوے (ڈسولیوشن) کہتے ہین وزیر اعظم کو
پریمیر کہتے ہین۔
پٹری آرک آف انگلش لرننگ (علوم انگریزیکا فاضل اجل) ولیم گروسن ہے جس نے سب سے
پہلے آکسفورڈ مین یونانی سکہلائی۔
پٹری آلٹس۔ مخالف وگ والپول کی وزارت مین جارج دوم کیوقت اپنے آپکو کہتے تہے
لے پسٹ (رومن کیتہولک) وہ لوگ جو روما کے پوپ کو اپنا سرکردہ جانتے تہے۔
پارٹی گورنمنٹ (حکومت جماعت) سلطنت انگلستان کے طریقہ فرمانروائی کا یہ نام اس
غرض سے ہے کہ وہان دو جماعتین ہین جنمین سے ایک تو وزیر اعظم کے ممد و خیرخواہ ہوتے ہین
اور دوسرے اوسکی بات پر حرف گیری اور نکتہ چینی کرتے ہین جب کسی مسودہ یا بل کے پاس
ہونیکے وقت وزیر اعظم کیطرف بہت کم ممبر ہوتے ہین اور مخالفونکی تعداد زیادہ ہوجاتی ہے
تو وزیر اعظم مستعفی ہوجاتا ہی اور فریق مخالف اپنے مین سے جسے چاہتے ہین وزیر مقرر کردیتے ہین
پل گرم ایج آف گریس (حجاج یونان) ہنری ہشتم کے زمانہ مین خانقاہونکے موقوف ہونے پر
چالیس ہزار آدمی جنرل اپسک کی سرکردگی سے رومن کیتہولک کے بحال ہونے کے
واسطے باغی ہوگئے۔

پری امپشن۔ وہ فائدہ جو بادشاہ کو امرا سے زیادہ اپنے خانگی اسباب کی خریدنیکی نسبت تہا اور چارلس دوم کے عہد میں موقوف ہوا۔

پری لے سی۔ حکومت کلیسا بسرکردگی بشپ و آرچ بشپ۔

پوئر پریسٹ۔ وہ غریب کاہن وکلف کے شاگرد جو ممالک غیر کو بھیجے جاتے تہے تاکہ شادی کرین اور اونکا یہ مدعا تہا کہ اسقف کو غریبی کی حالت میں رہنا چاہئے

پروٹسٹنٹ۔ وہ عیسائی جو روما کی تعلیم کے مخالف تہے اور صلاحیت کو خوب جانتے تہے پہلے پہل یہ نام لوتہر کے مددگارونکو اس غرض سے دیا گیا تہا کیونکہ انہون نے ۱۵۲۹ سنہ مین جلسہ سپائر مین شہنشاہ جرمنی کے سامنے پوپ کی مخالفت کی۔

پیوریٹن۔ الزبتہ کے زمانہ مین انہون نے اپنے ہان کو بشپ وغیرہ کی تعلیم سے پاک کرکے یہ نام اختیار کیا۔

پریروگیٹو۔ وہ حقوق جنکے رو سے بادشاہ رعایا کے مکانات بغیر اوسکی اجازت کے بیچ ڈالتا تہا۔

پرائڈس پرج۔ وہ ان امرا کے ... جو لڑی ان بادشاہ سے عہد و پیمان کرتے تہے اور کرنل پرائڈ نے پارلیمنٹ کے مکان کو ۱۶۴۸ سنہ مین جا گہیرا اور مخالفونکو جانے سے روکا۔

ٹالیج۔ ایک قسم کا جزیہ جیسے قدیم انگلستان اور نارمن بادشاہ اپنی مرضی سے لگا لیتے تہے

ٹمپلر دیا نائٹ ٹمپلر۔ وہ زاہدونکا فرقہ جو یروشلم کے جہاد مین سپاہی کا کام کرتا تہا۔

تہین۔ انگلوسکسن کے امرا جو ارل سے دوسرے درجہ کے تہے۔

تہارو۔ ارل سٹیفورڈ نے بشپ لاڈ کو خط مین فوجی طاقت کے زور سے بادشاہی

مطلق العنانی کا اظہار کرنیکے واسطے یہ اصطلاح استعمال کی۔

ٹوریز۔ ایک پولیٹیکل فرقہ چارلس دوم کے زمانہ مین ہوا جسکا مقصد یہ تہا کہ کلیسیا مین تشبیہ کا اختیار کامل ہونا چاہیے الکا ظہور ۱۶۷۹ء مین ہوا۔ انکے مخالف وگ تہے۔

تہیسل۔ باپ اودیا تہیسل اکبر الزبتہ کے زمانہ مین وزیر تہا جسنے الزبتہ کو عہدیت اصلاح مین مدد دی اور تہیسل اصغر نے جیمس اول کے وقت سازش بارود کو دریافت کیا

جیکوباین مجلس (کلب آف دی جیکوباینز) رعایا کی ایک مجلس جو ورسلیز مین ۱۷۸۹ء کے اندر قائم ہوئی اور رابس پیر اوسکا سرگروہ تہا۔

جیکوبائیٹس۔ برطانیہ کی ایک مجلس جو ۱۶۸۸ء کی بغاوت کے بعد معزول بادشاہ جیمس دوم اور اوسکی اولاد کی مددپر اٹہی۔ الکا زوال ۱۷۸۸ء مین چارلس کاذب کی موت سے ہوا

جونیچ۔ ایک حلف اطاعت جسمین پادری بادشاہ سے وفاداری کا اقرار کرتا اور جو زمین اوسے ملتی وہ فیوڈل سسٹم کی شرائط سے رکہے گا۔

جیمس کاذب۔ (ر وجیر مور شیمبرس) وحشیانہ چال چلن کے باعث کہلاتا ہے۔

ڈیکلیریشن آف انڈلجنس۔ اعلان آزادی۔ چارلس دوم نے ۱۶۷۲ء مین اسکی رو سے پروٹسٹنٹ کو خاص خاص جگہون مین مخفی طور سے عبادت کا حکم دیا۔ ۱۶۸۷ء مین ایک اور ڈیکلیریشن جیمس دوم نے نافذ کرکے ہر ایک فرقہ کو بلا کسی روک کے عبادت کا حکم دیا اس سے رومن کیتہولک کا فائدہ منظور تہا پہر ۱۶۸۸ء مین اوس نے تنبیہ کے نفاذ پر ڈیکلیریشن کا مشہور ہونا سب گرجاؤن مین پڑہنے کی ہدایت کی۔

ڈین گیلڈ۔ محصول اراضی جسے ایتہلرڈ ثانی نے ڈینون کو دینے کیواسطے لگایا اور ہنری دوم نے موقوف کیا۔

ڈافن ۔ فرانس کے ولیعہد کا خطاب ہے جسطرح انگلنڈ کے ولیعہد کو پرنس آف ویلز کہتے ہین ۔

ڈس سنٹر ۔ یورپ کے ڈن کا ایک مشہور نام ہے ۔

ڈس ان ہیریٹڈ لاوارث ۔ سائمن مونٹ فورٹ کی اولاد کو اس غرض سے کہتے ہین کہ ہنری ثالث نے اونکی جائداد ون پر معرکۂ الوسے ثم کے بعد قبضہ کر کے لاوارث قرار دیا ۔

ڈومز ڈے بک ۔ یہ کتاب ولیم اول کے زمانہ مین ۱۰۸۶ء کو بنائی گئی اسمین ہر ایک شہر اور قصبہ کا حال اوسکے متعلق زمین کا نون اور مچھلی اور موتی کی جگہہ وغیرہ کا پتا تہا ۔

ڈروائڈزم ۔ پرانے زمانہ کے انگریزونکا مذہب ہے اور اون کے پروہت کو ڈروئڈ کہتے ہیں اس مذہب مین بلی دان (زندہ آدمی کی قربانی) کا رواج تہا ۔

ڈالوسینز ۔ وہ علاقہ جسکے حدود مین ایک لشپ کا اختیار ہو ۔

ڈامنی ہتی ان ۔ رومن کیتھولک کی جماعت کے درمیان ایک عبادت کا طریق ۔

ریجے سائڈ ۔ قاتل شاہ ۔ وہ لوگ جنہوں نے چارلس اول کے قتل کا حکم دیا تہا ۔

ریگولر کلرجی ۔ وہ آسقف جنکا یہ عقیدہ تہا کہ پادریونکو مجرد رہنا اور شادی نکرنا چاہیئے مگر سیکولر کلرجی انکے برخلاف شادی کو روا رکہتے ہین ۔

رومن کیتھولک یا پے لیسٹ وہ لوگ جو رومکے طریق عبادت پر ہین ۔

روٹن بارو ۔ وہ علاقہ جسمین بہت کم ووٹ دینے والے ہون ۔

رمپ پارلیمنٹ ۔ دراز پارلیمنٹ کے رہے سہے حصہ کو پرائڈس پرج کے بعد کہا گیا ۔

سیلک لا ۔ فرانس کا قانون جسکے روسے صرف مرد تخت پر بیٹہہ سکتے ہین عورتین

اور اونکی اولاد کو تاج و تخت کبھی نہین ملتا۔

سمی نری پریسٹ۔ وہ کاہن جو ممالک غیر سے تعلیم پا کے انگلستان مین آ گئے تھے انہون نے جسوئیٹ سے ملکے ریفارمیشن کے مٹانے مین الزبتھ کی مخالفت کی۔

سالم لیگ۔ دسا وہ معاہدہ جو چارلس اول نے ۱۶۴۳ء مین ایک معاہدہ پوپ کے مذہب کو ترقی دینے کے لئے کیا۔

سٹار چیمبر۔ ایک محکمہ عدالت جو ہنری ہفتم کے عہد مین تھا اور چارلس اول نے معدوم کیا اسمین ممبران پروی کونسل و مجلس عظمی اور دو چیف جسٹس ہوتے تھے جس تخت پر بیٹھتے تھے اوسکی سقف کے مصنوعی ستارون نے اسکا یہ نام کر دیا۔

سبسڈی۔ وہ رقم جو معمول سے زیادہ بادشاہ کی مدد مین دی جائے۔

سکوٹیج ایک ٹکس یا جزیہ جو اون امرا کو بجائے نائٹ نہونے کے دینا پڑتا تھا جو فیوڈل سسٹم پر عمل کرتے تھے۔

سب سڈی ایری سسٹم۔ ایک رائے جسکا مجوز وارن ہیسٹنگز اور تکمیل کرنے والا مارکوئیس آف ولزلی تھا۔ جب کوئی ریاست اسپر عمل کرتی تو اوسے سرکار انگریزی کو ہندوستان مین لاثانی خیال کرنا پڑتا گورنمنٹ اسکے صلہ مین اوس ملک کی حفاظت اور بچاؤ کا وعدہ کرتی اسمین یہ بھی تھا کہ سوائے اجازت سرکار انگریزی کے اوسکو جنگ یا صلح کا اختیار نہ تھا۔

شپ منی ڈکس جہازات۔ وہ ٹکس جو بحری جنگونکی طیاری کیواسطے ساحل بحر کی کونٹیون اور شہرون سے وصول کیا جاتا تھا پہلے پہل الزبتھ نے رائج کیا مگر پھر چارلس اول نے ۱۶۳۴ء مین کل ملک پر لگا دیا حالانکہ پارلیمنٹ بھی متفق نہ تھی اس سے غرض یہ تھی

کہ صلح کے زمانہ مین بھی ایک فوج رہنی چاہیئے جان ہمپڈن نے اسکی مخالفت کی مگر بے سود یہ بھی ایک خانہ جنگی کے سببون مین ہے۔

شارٹ پارلیمنٹ (چھوٹی پارلیمنٹ) روپیہ جمع کرنے کی غرض سے چارلس اول نے سنہ ۱۶۴۰ کو ایک مجلس شوریٰ بلاکے ذراسی بات پر تین دن کے اندر موقوف کردی

فیر میڈ آف کنٹ (کنٹ کی پرینی) شہزادہ سیاہ لوئس کی بیوی کا لقب ہے

فیر آف لنکن (میلہ لنکن) لنکن کی پہلی لڑائی جو ہنری سوم اور لوئیس شاہ فرانس کے بیٹے کے درمیان ہوئی مضحکہ کے طور سے یہ نام ہے۔

ففتھ منارکی مین (پانچوین سلطنت کی رعیت) انتظام جمہوری کیوقت ایک مذہبی فرقہ اٹھا جسکا یہ نام مشہور کیونکہ چار سلطنتین فارس اسیریا یونان روما جنکی وانیال نبی نے پیشین گوئی کی تھی ہو چکین اور ابھی پانچوین مسیح کی سلطنت آنی تھی جلد معدوم ہو گیا۔

فار چونٹ ڈے (خوش قسمت دن) کرامول کی ورسٹر کی لڑائی کا فتح کا دن کیونکہ وہ ڈن بر کی معرکے کے دن سال بعد ایک ہی تاریخ کو ہوا

فرسٹ فروٹ۔ پہلا پہل پہلے سال کی آمدن جو پوپ نئے اسقف کے مقرر ہونے پر پادریوں پر جزیہ لگایا۔

فارٹی فائیو (پینتالیس) ۱۷۴۵ کی بغاوت کا نام ہے جو کنڈاپرکی حمایت پر ہوئی۔

فیوڈل سسٹم۔ یہ طریقہ وہ وحشی قوم جسنے روما کی سلطنت کو غارت کیا تھا اپنے ساتھ یورپ مین لیگئے پھر فرانکس نے فرانس مین رواج دیا مگر ولیم اول نے انگلنڈ کی فتح پر اس سنہ لیئے ہوئے ملک مین بھی اسکا رواج دیا اسے ہندوستان کے طریقہ

جاگیر کا بہا نی کہنا چاہیئے کیونکہ جب کوئی بادشاہ ملک کو فتح کرتا سب ملک قاعدہ کے موافق اوسیکا ہے وہ اس ملک کو امرائین (جو کرون ویسیل) ہوتے تقسیم کرتا ہر یہ آگے بانٹ دیتے جنمین سے ہر ایک ویسیل کہتے اور اون سے یہ شرط کرلیتے کہ جنگ کے موقعہ پر وہ انکی طرف لڑینگے کیونکہ بادشاہ کی بہی اون سے یہ شرط ہوتی۔

کیبٹ (سبسٹین کیبٹ) ایک وینس کا باشندہ جو برسٹل مین پیدا ہوا ۱۴۹۷ء مین امریکہ کا ملک دریافت کرنیکے باعث مشہور ہوا۔

کیبل یا کیبل منسٹر۔ ایک محکمہ وزارت جو چارلس دوم کے عہد مین قائم ہوا وزرا کے نام کی لوتشیح سے اسکا نام ہے۔

کیوسے لیر، ونڈہیڈ (شہسوار۔ گول سرے) پہلا نام چارلس اول کے معاونو نکا تہا اور دوسرا پارلیمنٹ کے مددگار ونکا جو سر کے تراشنے سے کہلائے۔

کانٹری۔ چانٹری (چہوٹے چہوٹے گرجے جہان بانیون کے حق مین دعا خیر ہی ہوتی۔

کولڈسٹریمس۔ مونک کی سپاہی کولڈسٹریم (نہر خنک) پر خیمہ زنی کرنے کیوسطے مشہور ہے

کنزرویٹو یا ٹوریز۔ دراصل ملکی معاملات مین کنزرویٹو کے معنے وہ شخص ہین جو گورنمنٹ کے انتظام اور قانون کے مخالف اپنی رائے ظاہر کرے ولیم چہارم کے زمانہ مین ٹوری فرقہ کے لوگون نے جو ٹوریز کہلاتے ہین اپنا یہ لقب مقرر کیا۔

کونسل آف دی نارتھ۔ (مجلس شمالیہ) ایک محکمۂ عدالت جو چارلس اول کے زمانہ مین کامل اختیارات سے قائم ہوا اور اسے دریائے ہمبر کے شمالی اضلاع کا پورا اختیار دیا گیا سٹفورڈ اسکا میر مجلس تہا۔

کونوینشن۔ ایک پارلیمنٹ جب بادشاہ نہو مثلاً وہ پارلیمنٹ جسنے چارلس دوم کی

بحالی چاہی ۔

کروسیڈ (جہاد) وہ جنگ جو مسلمانون اور عیسائیون مین ہوئی کل چار معرکے بہاری ہوئے ہین ۔

کرفیول (ایک گھنٹہ) جسکی صدا سے سب لوگ گھرونکی آگ بجھا دیتے تہے ۔

کوئیکر ۔ فرقہ مسیحی جسے فوکس نے بنایا تہا یہ لوگ فرنڈ یا دوست ایک دوسرے کو کہتے تہے ۔

کارٹسٹ ۔ اہل حرفہ کی ایک جماعت نے ایک مسودہ موسوم بہ عرض رعایا لکہا اور اسلیئے وہ اس نام سے مشہور ہوے اونکی منشا تہی (۱) ہر ایک آدمی انتخاب کیوقت پرچی دیے (۲) اظہار رائے مخفی ہوا کرے (۳) سالانہ پارلیمنٹ کا انتخاب ہو (۴) کوئی شخص جائداد رکہتا ہو یا نہو مگر پارلیمنٹ کا ممبر ہوسکے (۵) پارلیمنٹ کے ممبرونکی تنخواہ مقرر ہونی چاہیئے ۔ یہ عرضی لیکے پارلیمنٹ مین جانے لگے تہے مگر رسالے نے دہکے دلوا دیئے گو وہ پہلی دوسری اور پانچوین بات مین بعد کامیاب ہوے ۔

کلتہ زرین ۔ ایک مقام گینز اور آرڈرس کے درمیان جہان ہنری ہشتم کی شاہ فرانس نے دعوت کی تہی ۔

گلڈسی ۔ مجلسین ۔ جو مذہبی معاملات پر غور کرتی تہین مگر تجارت کی انجمنین بہی ٹریڈ گلڈ کہلاتی ہین ۔

گڈ پارلیمنٹ (عمدہ مجلس شوریٰ) ایڈورڈ سوم کے زمانہ مین سنہ ۱۳۷۶ کو لب کردی گئی تہی سیاہ پوش صلاحیت کی غرض سے یہ پارلیمنٹ ہوئی اسی مجلس مین پہلے پہل محکمہ وکلاء عامہ نے وزرا کی روبکاری کی ۔

گو ہنسٹہ رہی دان سٹرلنس (شکایات مظلومی) تمام اور دوسرے ممبرون نے لکہے ۔

چارلس اول کے نظم و نسق سابقہ کی خرابیوں کا ذکر کیا تہا۔
گریٹ کامنر دو کلاار رعایا کا بہاری ہواخواہ ولیم پٹ کا خطاب ہے۔
گارٹر یا دار ڈر آف دی نائیٹ آف دی گارٹر ایک فرقہ جسکا سجع یہ تہا کہ بدی اوس سے ہوگی جو بادشاہ کے حق مین برائی خیال کریگا ایڈورڈ سوم نے ایجاد کیا تہا۔
لیو کرس۔ ایک فرقہ پارلیمنٹ کے امرکا تہا جنکی یہ رائے تہی کہ سب کو ایک نظر دیکہا جاوے وہ باغی ہی ہوگئے مگر انہون نے بغاوت کو فرو کیا۔
لبرل۔ ایک اصطلاح ہے جو ان لوگونکے واسطے خاص ہوگئی ہے جو رعایا کے حقوق کا ازدیاد اپنا اصول سمجہتے ہین انکے مخالف کنزرویٹو ہین۔
لالرڈ۔ وکلف کے پیرو۔ جو سب سے پہلے اصلاح مذہب کی منادی کرتے تہے انہون نے پادریونکے منشا کے برخلاف بیمار ونکی خبرگیری اور مردونکی دفن کرنیکی نو درسم کرنی چاہی جس سے اسقفو نکا نقصان تہا اسلیئے وہ کفر کے فتوے پر عدالت نے بلوائے۔
لڈسے ٹیر۔ قتل منچسٹر سنہ ۱۸۱۲ مین رعیت نے بغاوت کرکے کارخانہ کو آگ لگا کے منچسٹر تک چلے آئے جہان خونریزی سے وہ معدوم ہوئے۔
میڈ پارلیمنٹ۔ دلوانہ پارلیمنٹ۔ ایک امرا کی مجلس جسمین اننیس ہی تہے اور جسمین سے نصف ممبر بادشاہ نے اور نصف امرا نے منتخب کرکے سنہ ۱۲۵۸ کو اکسفورڈ مین بٹہائے تہے اور پیرو وی ژن آف اکسفورڈ یا تجاویز اکسفورڈ کا مسودہ منظور ہوا جنکے رو سے چار اسپہر ایک شہر سے اپنا اپنے نقصانات کی اظہار کیواسطے بلائے گئے (۲) پارلیمنٹ برس مین تین دفعہ برابر ہو (۳) بادشاہ کے غیر ملک کے دوستون نے جو انگلستان مین قلعے بنا سے تہے خالی کردے (۴) ملک کے حسن و قبح کے دیکہنے کیواسطے پندرہ

آدمی مقرر ہوئے۔

سیج آف آرلینس - محاصرہ آرلینس - جون آف آرک کو اسواسطے کہتے ہین کہ اوس نے آرلینز کے محاصرہ کے وقت ایک فرانسی فوج کے ساتھہ بہادری دکھلائی۔

مارچیز - کسی ملک کا حدی کنارہ۔

میتھوڈسٹ - دو فرقہ عیسائیون کے - ایک جان ولزلی کے پیرو دوسرے جارج وٹ فیلڈ کے۔

ماینز آف لیوئس - سنہ ۱۲۶۴ مین وہ عہدنامہ جو معرکہ لوئس کے بعد ہوا اور ایڈورڈ بطور اول دیا گیا تہا۔

ملیشیا - وہ لوگ جو یون تو اپنا کاروبار کرتے ہین مگر جنگ کے وقت لڑائی مین بہیجے جاتے ہین۔

نیشنل ڈٹ - قومی قرضہ ولیم سوم کے زمانہ مین گورنمنٹ نے رعایا سے کچھہ سود پر قرض لیا تہا۔

نان جورز - ولیم سوم کے جلوس کے وقت سب امرا کو حلف اطاعت کا اظہار ضروری ہوا چند لشپ مخالف تہے کیونکہ وہ جیمس دوم کی معزولی کو غیر واجب سمجھتے تہے۔

وائیکنگ - ڈین کے بادشاہ کا خطاب ہے۔

وٹناجی موٹ - انگلوسکسن کی قومی مجلس جسے بادشاہ کی تخت نشینی اور معزولی کا کامل اختیار تہا ولیم فاتح نے دور کی۔

—+—

ضمیمہ نمبر ۶

اس شجرہ سے معلوم ہوگا کہ انگریزی زبان کو دوسری زبانوں سے کیا تعلق ہے

ہندی اور فرنگستان کے رہنے والے

- ہندوستانی
  - سنسکرت
  - بنگالی
  - ہندی
  - مرہٹی
- ایرانی
  - ژند
    - پہلوی
    - فارسی
  - ارمنی
- سلیونک
  - روسی
  - الاسی رک
  - پولنڈی
  - بوہیمیائی بولی
- کلٹک
  - گیلک
    - آیرستی
    - ز آیرلنڈ
    - سکاٹلنڈ
  - کمرک
    - ویلزی
    - برٹن
- ہلنک
  - یونانی
  - رومائی
- اٹالک
  - لیٹن
    - اطالیہ
    - ہسپانیہ
    - پرتگالی
    - فرانسیسی
    - (رومنس زبانہا)
- ٹیوٹانک
  - سکنڈینیویا
    - آئسلنڈی
    - نارویکی بولی
    - سوئلنڈی
    - پولنڈی
  - جرمنی اونچے
    - جرمنی
    - الہانی
  - جرمنی نیچے
    - ڈچی
    - فلمشی
    - سکسن
      - انگریزی

ضمیمہ نمبر ۷

انگریزی علم ادب کی تاریخ

چونکہ پہلے اہل انگلستان کے باشندے بالکل وحشی تہے مگر رفتہ رفتہ فاتح قوم کی چال ڈہال دیکہکر اونکی طرح کاروبار کرنے لگی اسلیئے موزخون نے اسکی علم ادب کی تاریخ کے پانچ حصّہ کیئے ہین۔

(۱) روما کا زمانہ ۴۳ء سنہ مسیحی سے ۴۱۸ء تک جبکہ لیٹن کا عوام الناس مین رواج ہونا شروع ہوا۔ (۲) وہ زمانہ جبکہ تعلیم دین مسیحی کا رواج انگلستان مین ہوا سنہ ۵۹۶ء مین مسیحی مذہب کی تعلیم کے ساتہہ مذہبی رسوم وغیرہ کے الفاظ داخل ہوئے (۳) وہ زمانہ جب فرانسیسی نارمن نے انگلستان کا قبضہ کیا کیونکہ فیوڈل سسٹم کے ساتہہ اصطلاحات متعلقہ جنگ اور کہیلین رائج ہوئین۔ (۴) سنہ ۱۵۲۳ء سے کچہہ بعد تک جبکہ نئی نئی چیزونکی ایجاد ہونے پر پہر پہلی یا پرانی لاطانی کی حاجت ہوئی۔ (۵) زمانہ حال جبکہ مصنفون نے نئے نئے الفاظ استعمال کیئے۔ ماسوائے اسکی حسب ضرورت عبرانی عربی فارسی ہندوستانی فرانسیسی اور دیگر ملکونکی زبانونکی الفاظ بہی بالکل ویسے یا کچہہ تغیر و تبدل سے مستعمل ہوتے ہین جس سے یہ نتیجہ نکال سکتے ہین کہ انگریزی بہی اردو اور ہندی کیطرح ایک مکمل زبان نہین کیونکہ انگریزی زبان کے اپنے الفاظ صرف اسّی ہزار کے قریب ہین جنمین سے چہہ ہزار کے قریب عام بول چال مین آتے ہین۔

زمانہ کے لحاظ سے انگریزی زبان کے یہ (۵) حصے ہین

(۱) ۵۵۰ سے ۱۱۵۰ تک (انگلو سکسن)

(۲) ۱۱۵۰ سے ۱۲۵۰ (سمی سکسن دانصف سکسن)

(۳) ۱۲۵۰ سے ۱۵۵۰ (اولڈ انگلش یعنی پرانی انگریزی)

(۴) ۱۵۵۰ سے ۱۶۵۰ (مڈل انگلش یعنی متوسط انگریزی)

(۵) ۱۶۵۰ سے ۱۸۵۰ (موڈرن انگلش یعنی انگریزی حال)

ضمیمہ نمبر ۸

کوئین وکٹوریہ کا ہنری ہفتم سے سلسلہ اس شجرہ سے ثابت ہے

ہنری ہفتم

- ہنری ہشتم
  - میری
  - الزبتھ
  - اڈورڈ (۶)
- مارگرٹ (منکوحہ جیمس چہارم سکاٹلنڈ)
  - جیمس (۵)
    - میری (ملکۂ سکاٹلنڈ ۱۵۸۷ء میں قتل ہوئی)
      - جیمس اول انگلنڈ
- میری (منکوحہ ڈیوک سفوک)
  - فرانسس برنڈن (منکوحہ ہنری گرے)
    - جین گرے (۱۵۵۴ء میں میری نے قتل کی)

جیمس اول انگلنڈ

- چارلس اول
  - چارلس دوم
  - جیمس دوم
    - جیمس کاذب
      - چارلس کاذب
      - ہنری کاذب
    - این
    - میری منکوحہ ولیم
  - میری (منکوحہ ولیم آرنج)
- الزبتھ (منکوحہ فریڈرک الکٹر)
  - صوفیہ
    - جارج اول
      - جارج دوم
        - فریڈرک (باپ کی حیات میں مرا)
          - جارج سوم

جارج سوم

- جارج چہارم (وفات ۱۸۳۰ء)
  - چارلوٹ (وفات ۱۸۱۷ء)
- ولیم چہارم
- اڈورڈ (وفات ۱۸۲۰ء)
  - وکٹوریہ
- ارنسٹ اگسٹس (وکٹوریہ چونکہ عورت تھی اسلئے اہل ہنوور نے اسے بادشاہ کیا مگر وفات ۱۸۵۱ء کو ہوئی)

ضمیمہ نمبر ۹

انتظام حکومت

سلطنت انگلستان محدود ہے ملکی طاقت کو بادشاہ اور دو پارلیمنٹ کے محکمون مین تقسیم کیا ہوا ہے۔

بادشاہ کو صلح یا جنگ کا اختیار ہوتا ہے وہ اپنی مرضی سے جسطرح پارلیمنٹ سے چاہے سلوک کرے۔ موقوف کردے ایک عرصہ معینہ سی دوسرے موقعہ پر رکھدے اور اگر کوئی مسودہ پیش ہو تو اسکو کامل اختیار ہے کہ مُہر کرے یا نہ کرے۔

دو محکمے یعنی محکمہ وکلا رعایا و محکمہ امراء قوانین مسودہ کی صورت مین کسی نہ کسی محکمے مین پیش ہونے سے بحث کے بعد بادشاہ کی مرضی پر پاس ہوتا ہے مگر جن مسودون مین روپیہ وصول کرنا ہوتا ہے وہ صرف محکمون مین پیش ہوتا ہے بادشاہ پارلیمنٹ کے واسطے کل وارو مدار اپنے وزیر کے ہاتھ سے کراتا جسکی جواب دہی وزیر دیتا جب پارلیمنٹ وزرا کی باتون پر نہ چلتی وہ الگ ہو جاتے پھر بادشاہ مخالف کے کسی ممبر کو وزیر اعظم مقرر کرتا۔

قانون کے بموجب پارلیمنٹ سات برس تک بیٹھ سکتی ہے مگر جب بادشاہ کی مرضی ہو وہ نئی مجلس شوریٰ بلا سکتا ہے۔

حقوق پارلیمنٹ کے وہ ہماری محافظ عزتی حقوق اور اعلان استحقاق ہین۔

انگریزی گورنمنٹ کی بنا بانکے مقدمات کی ابتدائی جمہوری مجلس ہے جسکا پہلا ایکٹ اور میگنا کارٹا کی آزادی سے ہوتی ہے۔

ضمیمہ نمبر ١٠

سوالات کلکتہ یونیورسٹی

سنہ ١٨٧١

(١) واٹ ٹائلر کی بغاوت کا حال لکھو۔

(٢) ہنری ہفتم نے کس طرح سے تخت انگلستان کا دعویٰ کیا تھا اوسکی شادی کس سے ہوئی اوسکی اولاد اور اوسکے عہد کے مشہور واقعہ لکھو۔

(٣) انگلستان اور سکاٹلینڈ کب متحد ہوئے۔ خاندان شاہان سٹوارٹ کے بادشاہوں کا بیان کرو۔

(٤) مندرجہ ذیل لڑائیاں کب کس کے درمیان ہوئین انکا نتیجہ کیا ہوا۔

باسورتھ۔ فلوڈن۔ ورسٹر۔ بلین ہیم۔ سیج مور۔ واٹرلو۔

(٥) ایک شجرہ کھینچکے ملکہ وکٹوریہ کا رشتہ ہنری ہفتم سے ثابت کرو۔

(٦) جب وارن ہسٹنگز کی رولکاری ہوئی تو ان کون اعلےٰ ممبر اوسکے برخلاف تھے کتنی عرصہ تک مقدمہ جاری رہا اور نتیجہ کیا ہوا۔

سنہ ١٨٧٢

(١) نارمن والوں نے جسطرح انگلستان میں فیوڈال سسٹم جاری کیا تھا اسکا حال لکھو۔

(٢) اڈورڈ سوم کی اولاد کے شجرہ سے گلابوں کی لڑائیوں کا سلسلہ دکھلاؤ کون کون سی لڑائیاں اونمین ہوئین اور ہر ایک بادشاہ کا کیا حال ہے۔

(٣) کس بات سے سنہ ١٦٨٨ کی بغاوت ہوئی۔

(٤) سنہ ١٨٣٢ کے مسودہ اصلاح کے جاری ہونے کے مقصد کیا تھے۔

(۵) یہ کون تھے۔ لالرڈ۔ فالو مبر کیبل۔ کتاب ڈومز ڈے۔ کرمنیو۔ سنٹ پنی۔ ڈنگس جہازات۔ ڈین گلڈ۔ بنوولینس۔

۱۸۷۳

(۱) انگلستان کا کون کون بادشاہ مندرجہ ذیل بادشاہوں کی ہمعصر تھے محمود غزنوی بابر۔ اورنگ زیب۔ ہندوستان مین کون خاندان حکومت کرتا تھا جبکہ انگلستان مین لنکاسٹر والے تھے۔

(۲) جان سے جھگڑے جو مندرجہ ذیل سے ہوئے اونکا سبب اور نتیجہ لکھو (۱) شاہ فرانس (۲) پوپ (۳) امرا انگلستان۔

(۳) ہنری ثانی کے قبضہ مین فرانس کے کون کون صوبے تھے اور ہنری (۱) ہشتم کے پاس اون (؟) کیون اون پر حاکم ہوئے

(۴) مختصر طور پر لکھو کہ سٹوئرٹ خاندان کے رستے سے بادشاہ ہونیکی کسطرح کوشش کرتے تھے

(۵) ملکہ الزبتھ کے عہد مین کون کون مشہور مدبر گذرے ہین۔

(۶) ان سے کیا مطلب ہے (۱) ہپٹارکی (۲) پارلیمنٹ ورانز (۳) سانڈس انٹیموس (۴) انکاؤنٹانہ (۵) ڈیکلاریشن آف رائٹس (۶) اعلام استمقاقام

۱۸۷۴

(۱) کیا وسطرح رومہ کی حکومت کا آغاز اور انجام انگلستان مین ہوا۔ فاتح قوم نے مفتوح باشندہ والونکو کیا فائدہ پہنچایا۔

(۲) مختصر کرکے وہ حالات لکھو جو ہر ایک خاندان کے زمانہ مین لوئیس سے لیکے آجتک سلطنت میں واقعہ ہوئین اور ہر ایک امر کی تاریخ بھی دو۔

(۳) ملکہ الزبتہ کی زمانہ کے مشہور واقعہ کیا ہین۔

(۴) ستارہوین صدی کی خانہ جنگی کے اسباب کیا تہے۔

(۵) مندرجہ ذیل تاریخی اصطلاحون سے کیا مراد ہے۔ آنڈمی ال۔ کروسیڈ۔ (جہاد) ۔ مگنا کارٹا (دستہ جلیل) گن پوڈر پلاٹ (سازش بارود) ورانز پارلمینٹ۔ جیکوبایٹ۔ انٹی کورن لا۔ (خلاف قانون غلہ)

۱۸۷۵

(۱) ان سے کیا مقصود ہے (۱) عرضی حقوق (۲) قانون ہفت سالگی (۳) سٹل منٹ ایکٹ۔

(۲) ان اصطلاحونکی تشریح کرو۔ ڈین گلڈ۔ پارلمینٹ۔ ہیبی اس کورپس (ایکٹ)

(۳) ہنری اول و جیمس دوم کے عہد کے مشہور واقعہ کیا ہین۔

(۴) سر رابرٹ والپول۔ ڈیوک سمرسٹ۔ لمبرٹ سمنل کون تہے۔

۱۸۷۶

(۱) سکسن کون تہے۔ کیا اور کیون وہ انگلنڈ پر قابض ہوے۔ اونکی زبان کیون انگریزی کہلاتی ہے دلیل سے ثابت کرو کہ اجبرٹ اور الفرڈ کا زمانہ قابل یادداشت ہے۔

(۲) کیا نارمنڈی کے ولیم کا تخت انگلستان پر کوئی حق تہا فیوڈل سسٹم اور ڈومزڈے کتاب کا حال بیان کرو نارمن کی عہد مین ملک کا کیا حال تہا کسطرح اس خاندان کو زوال ہوا۔

(۳) اڈورڈ ثالث کو تخت فرانس پر کیا حقوق تہے۔ اگرچہ معرکون (ملک) الون سے اوسکی حدود کو وسعت دی مگر ثابت کرو کہ سواے اسکے بہی اوسکا عہد بہت عمدہ تہا۔

(۴) بغاوت عظیم دگریٹ ربیلین (ریولیوشن) سے کیا مراد ہے اور مسودہ حقوق (بل آف رائٹس) اور اوس ایکٹ کی جو ملکہ این کے زمانہ مین پاس ہو گیا منشا تہی۔ کیون اس عہد کو

انگریزی لٹریچر (علم ادب) کا آغاز کہتے ہین۔
(۵) انیسوین صدی مین بردہ فروشی کی ممانعت کیواسطے انگلستان نے کیا کچھہ کیا۔

۱۸۷۷

(۱) مندرجہ ذیل بادشاہون کے تخت انگلستان پر کیا حق تہے۔ سٹیون۔ ہنری ہفتم۔ ولیم سوم۔ جارج اول۔
(۲) پندرہوین صدی کے آغاز اور سولہوین کے آغاز پر کیا کیا اختراعات ہوے جو انگلستان کی تاریخ مین بڑے مشہور ہین۔
(۳) تاریخی لحاظ سے سترہوین صدی کے شاعر۔ ناٹک آنولیس۔ مورخ۔ فلاسفر یاد رہی لکہو جو انگلستان مین تہے۔
(۴) یہ کس حکومت مین ہوے اور کیون مشہور ہین۔ اگسٹائن۔ سٹیون لنگٹن۔ ساٹمن مونٹ فورٹ۔ جنرل ولف۔ جان ولکس۔ جارج سٹیونسن۔ سر آرتہر ولزلی۔
(۵) ان اصطلاحون سے تمکو کیا سمجہنا چاہیے۔ کونسٹی ٹیوشنل گورنمنٹ (حکومت آئینی) ولکاری۔ بے نیوولنس۔ حبس بے جا۔ لشکار لیس۔ پارلیمنٹ۔ نیشنل ڈٹ (قومی قرضہ)

۱۸۷۸

(۱) گلوان کے معرکے کیون ہوے مشہور لڑائیان معہ تاریخ کے لکہو کسطرح صلح ہوئی۔ مالٹا پر اس سے کیا اثر ہوا۔
(۲) مڈل ایج (زمانہ متوسط) سے کیا مطلب ہے۔ موڈرن پیریڈ (زمانہ حال) کے مشہور واقعہ مختصر کرکے لکہو۔
(۳) اڈورڈ ششم کی موت سے تخت انگلستان کیواسطے کیا جہگڑا اٹہا اسکی اصلیت کیا تہی اور کیا نتیجہ ہوا۔

(۴) جنگ افریکہ کے باعث کیا ہین۔
(۵) اگیس کلوبن بل۔ بل آف رائٹس۔ ایکٹ آف سٹلمنٹ سے کیا مراد ہے۔
(۶) کوسر دچہ بہر) لوڈ لشیا اور ڈن سٹن کا کچہہ حال لکہو۔

سنہ ۱۸۷۹

(۱) تم انکی نسبت کیا جانتے ہو (۱) گنا کارٹا۔ (۲) عرضی حقوق (۳) ڈومزڈے بک (۴) سٹلمنٹ ایکٹ (۵) اجازت عام۔
(۲) ملکہ الزبتہہ کے زمانہ کی مشہور واقعہ بیان کرو۔
(۳) جنگ ہفت سالہ کا باعث کیا تہا کب شروع ہوی اس سے یورپ ایشیا اور امریکہ مین انگریزی حدود مین کیا ترقی ہوئی۔
(۴) یہ کون تہے کب ہوے کیون مشہور ہین۔ ٹامس بیکٹ۔ (۲) وکلف (۳) آرتہر ولزلی (۴) جان گانٹ (۵) کوسٹر۔
(۵) رلیفارم بل (مسودہ اصلاحیت) کیا ہے۔ پہلا رلیفارم بل کب پاس ہوا اور اسکی نتائج کیا تہین۔

سنہ ۱۸۸۰

(۱) تجاویز کونسل کلیرنڈن کیا اور کیون منظور ہوئین۔
(۲) اڈورڈ ثالث لے تخت فرانس کے لینے کے لئے اور ملک کے فتح کرنیکی غرض سے کیا کوشش کی
(۳) ہنری ہشتم لے تعلیم مسیحی اور کلیسا انگلستان مین کیا تغیر و تبدل کیا۔
(۴) کسطرح انگریزی امرا کی طاقت کم ہوئی اور کس کس ایکٹ کے رو سے پارلیمنٹ نے بادشاہ کی مطلق العنانی کو محدود کیا۔

(۵) ہسپانیہ کی وراثت تخت کی نسبت کونسی جنگ ہوئی مشہور لڑائیاں معہ سن کے اس جنگ کی کیا ہیں۔

(۶) ۱۸۳۲ء کی مسودہ صلاحیت سے کیا کچھ تغیر و تبدل ہوا۔

۱۸۸۱ء

(۱) ملکی اور قومی حالات کے لحاظ سے انگلستان رومنوں کے عہد میں کیسا تھا سکسن حملے اوسمیں کیا تبدیلیاں کیں۔

(۲) جتنے خاندان انگلستان پر حکمران ہوئے معہ سنہ [illegible] لکھو۔ کیوں ایک خاندان کو زوال ہوتا تھا کس حق پر پھر ایک خاندان حاکم ہوا۔

(۳) تاریخی سنوں کے لحاظ سے انگلستان کی حکومت کا جزائر برطانیہ سے باہر پھیلنے کا حال لکھو کہ ہر کون کون ملک جو ایک وقت انگریزوں کے ماتحت تھے مگر اب نہیں۔

(۴) مندرجہ ذیل کی نسبت کچھ لکھو۔ ڈروئیڈ۔ [illegible]۔ لالارڈ۔ تھان۔ جوٹرز۔ جیکوبائٹ۔ چارٹسٹ۔ اور کس کس انگلستان کی حکومت سے متعلق ہیں۔

(۵) اصطلاحوں کے معنے لکھو۔ ڈومزڈے۔ فیوڈل سسٹم۔ مگنا کارٹا۔ آرڈر آف گارٹر۔ رلیوال آف لٹرس۔ بک آف سپورٹ (کتاب بازی)۔

۱۸۸۲ء

(۱) اہل انگلنڈ کے عیسائی ہونے کا حال مفصل لکھو۔

(۲) موت سیاہ (بلیک ڈیتھ) کیا ہے اسکے نتیجے ملکی اور مالی کیا تھے۔

(۳) اڈورڈ اول اور ولیم سوم کے عہد میں انگریزی قوانین کا ذکر کرو۔

(۴) نپولین کا حال معاہدہ امن سے معرکہ واٹرلو تک کا کیا ہے۔

(۵) مگر علم ادب کے ہر پلیتی کے زمانہ مین کون کون مشہور مورخ یا مولف یا شاعر تھے معہ تصانیف کے انکے نام لکھو۔

(۶) انکی نسبت کچھ لکھو۔ ٹرنڈ گلڈ۔ کینٹوک اسن سی پلے شن۔

سنہ ۱۸۸۳

(۱) مفصلہ ذیل اصطلاحونکی تشریح کرو۔ وائی گنگ۔ تہین۔ فیف ولن۔ کرافٹ گلڈ۔ شپ منی۔

(۲) کس سال مین اور کس غرض سے جولیس قیصر نے برطانیہ پر حملہ کیا مختصر طور پر کچھ رومًا کی فتوحات کا ذکر کرو۔ اور اہل روما کی حکومت مین انگلستان کا مختصر حال کیا تھا۔

(۳) ٹامس بکٹ کا کچھ حال لکھو اور اسمین صاف صاف بیان کرو کہ انگلستان کی ضابطہ فوجداری مین کونسٹی ٹیوشن آف کلیرنڈن سے کیا تبدیلی واقعہ ہوئی۔

(۴) اڈورڈ اول کی سکاٹلنڈ کی لڑائیونکا حال معہ وجہ کے چال و چلن کے لکھو۔

(۵) ملکہ الزبتھ کے عہد مین انگلستان اور ہسپانیہ کے درمیان جو جنگ ہوئی اوسکا مفصل ذکر کرو۔

(۶) راجر بیکن۔ اور جارج سٹیفن سن کی نسبت تمہین کیا معلوم ہے۔

امتحان آزمائشی لاہور ضلع سکول

(۱) برطانیہ دالو انکار دنہ کے حملہ سے پہلے کیا حال تھا اور پھر کیا ہوگیا۔

(۲) ہد و تاوالے برطانیہ مین کتنے عرصہ تک رہے اونکی حکومت سے ملک پر کیا اثر ہوا اس زمانہ کی تاریخی حالات کن کن باتون سے دریافت ہوتے ہین۔

(۴) فیوڈل سسٹم کو بیان کرو۔ اور کیون وہ معدوم ہوا۔
(۴) بغاوت ۱۶۸۸ء کا کیا باعث تہا۔ اس سے انگلستان کی ضوابط اور قوانین پر کیا اثر ہوا
(۵) جنگ جزیرہ نما کا مختصر حال لکہو۔
(۶) جو جو بادشاہ ۱۵۶۶ء اور ۱۳۶۵ء مین حکمران تہے انکی سلطنت کیون مشہور ہے۔
(۷) ہنری دوم کے زمانہ مین دینی اور دنیاوی جو جو جہگڑے ہوئے ہین بیان کرو۔

امتحان ازمائیشی چرچ مشن سکول امرتسر

(ممتحن بابو الیس پی متر صاحب ہیڈ ماسٹر)

(۱) جب انگلستان مین ولیم منصور کا خاندان تہا ہندوستان پر کون حکومت کر لیے تہے۔ بابر کا معصر۔ پانی پت کی تیسری لڑائی کا ہم عہد واقعہ لکہو جو تاجی ہو گیا ہے۔
(۲) تم ان سے کیا سمجہے ہو۔ سیڈ پارلیمنٹ (دولتہ مجلس شورے) لا آرڈ۔ پیوریٹن۔ وائی کنگ۔ لڈسے ٹیٹر۔ بائیز آف لیولٹس۔ کیٹ۔ کیبل۔
(۳) سارے ہنریونکے سنہ جلوس و وفات (یا عزل) معہ مشہور واقعہ کے لکہو۔
(۴) عہد نامہ وڈ سور۔ کونسل کلیرنڈن۔ اتحاد اعظمی سے کیا مراد ہے۔ اور ستارہوین اور اٹہارہوین صدی کے مصنف کون کون ہین۔
(۵) انکی انسبت تمہین کیا معلوم ہے۔ بادشاہگر۔ رچرڈ ثالث۔ گلوسکے معرکے۔ ملٹن جارج سٹیفن سن۔ اعلان استحقاق۔ عرضی حقوق۔ سند جلیل۔ کوسر ہٹبار کی۔
(۶) یہ لڑائیان معہ جملہ کیفیت کی لکہو۔ واٹرلو۔ لولو رتہ۔ بلن ہیم۔ الوے شم۔ ٹرلیفالگر۔ خلیج ابوقیر۔ ناوریتو۔

ضمیمہ نمبر ۱۱

مشاہیر کی سوانح عمری

ابرکرامبی - انگریزی جنرل جسنے نپولین کی رہی سہی فوج کو ۱۸۰۱ء مین سکندریہ پر شکست دی -

انسلم - روفس اور ہنری اول کے زمانہ مین کنٹربری کا بشپ تہا - اوسنے بادشاہ ہنری اول سے اسقف کی تقرر کیوقت بادشاہ سے خلعت نہ لینے کی کوشش کی سنہ ۱۱۰۹ مین مرگیا -

آرتہر - ایک شہزادہ جسنے اہل سکسن کو سنہ ۵۲۰ مین بڈبری پر شکست دی -

آرتہر - جیوفری کا بیٹا جسے جان نے مائرلو پر سنہ ۱۲۰۰ مین شکست دی -

آرتہر - ہنری ہفتم کا بیٹا اور اراگان کی شہزادی کا پہلا خاوند -

اٹربری - بشپ راچسٹر - بعہد جارج اول جیکوبائٹ کی سازش مین گرفتار ہوکے جلاوطنی کی حالت مین سنہ ۱۷۳۱ مین مرگیا -

آگسٹائن - پوپ گریگری کی فہمائش سے تعلیم دین مسیحی کیواسطے انگلنڈ مین گیا کنٹ کی بادشاہ کو اصطباغ دیا وہ کنٹربری کا پہلا آرچ بشپ ہے -

اڈمنڈ برق - مدبر - فصیح - مصنف - اسنے وارن ہیسٹنگز کی روبکاری مین خوب زور لگایا بے نظیر آدمی تہا ۶۷ برس کی عمر مین سنہ ۱۷۹۷ کو مرگیا -

اولیور کرامول - بہادر اور مشہور جنرل جارلس اول اور انتظام جمہور کے وقت وہ خوب مشہور ہوا - خانہ جنگی مین پارلیمنٹ کے ساتہ تہا چنانچہ چند لڑائیان بہی لڑا

سنہ ۱۶۴۹ مین وہ چارلس کے رولکاری کرنیوالون مین تہا پارلیمنٹ نے اوسے جنرل اعلے مقرر کیا پہر وہ ڈنبر اور ورسٹر کی لڑائیون کامیاب ہوا سنہ ۱۶۵۳ مین وہ از پارلیمنٹ کو نکال کے محافظ ملک کا خطاب لیا سنہ ۱۶۵۸ مین مرگیا۔

ادمنڈ ڈڈلے۔ مدبر اور قانون دان۔ ہنری ہفتم نے اوسے روپیہ کمانے کیواسطے مقرر کیا مگر اوسکے بیٹے نے قتل کر دیا۔

اوڈو۔ ولیم منصور کا سوتیلا بہائی۔ اس نے روفس سے تخت چہین کر رابرٹ کو دلانے کی کوشش کی مگر ناکام رہا۔

اوفا۔ مرشیا کا مشہور بادشاہ جسنے انگلوسکسن پر فتح پاکے وائی سے ڈی تک ایک فصیل بنا کے سد اوفا یا اوفاڈائک نام رکہا مگر سنہ ۷۹۶ مین مرگیا۔

بینگٹن۔ ایک سازش کا موجد جس سے الزبتہ سے تخت چہین کے میری ملکہ سکوٹلنڈ کو ملتا مگر سازش کے معلوم ہونے پر سنہ ۱۵۸۶ مین پہانسی ہوئی۔

بیکن فرانسس بیکن۔ مشہور مدبر اور فلاسفر۔ وہ چانسلر اعظم برطانیہ اور وارسے سنٹ البن تہا دفتر مین گڑبڑ ہونیکے باعث بعد از رولکاری موقوف ہوا اور جرمانہ بہرا اوسکی تصانیف بہت ہین۔

بوڈیشیا۔ ملکہ آئی سی نی۔ وحشیانہ طریق سے رومانے سلوک کی گئی پہر اوسنے جنگ کی مگر شکست کہانے سے سنہ ۶۱ مین خودکشی کر گئی۔

بالنگ برک۔ مشہور مدبر ملکی معاملہ نویس این جارج اول دوم کے عہد مین ہوا اوسنے معاہدہ اٹرچٹ مین خوب زور دیا۔ اوسکی رولکاری کا حکم ہوا تہا فرانس بہاگ گیا سنہ ۱۷۵۱ مین مرا۔

بائینگ - امیر البحر سنورکا کی بچانیکے واسطے بہیجا گیا تہا ہزیمت اٹہاکے واپس
آیا سنہ ۱۷۵۷ مین گولی سے مارا گیا۔

پیٹر گیوسٹن - اڈورڈ ثانی کا دوست جو اوسکی غیر حاضری مین نایب السلطنت
رہا تہا مگر عوام الناس نے اوس سے تنگ آکے مار دیا۔

پٹ دا اکبر مشہور مدبر سنہ ۱۷۰۸ مین پیدا ہوا سنہ ۱۷۵۷ مین سکرٹری سٹیٹ ہوا اسکی
رائے پر عمل کرنے سے فرانس کو نیچا دکہایا جنگ امریکہ کی اسباب کو دیکہکر اوس نے
گورمنٹ کو صلاح دی کہ رعایا کی بات اسوقت مان لے مگر کسی نے نہ سنی آخر وہی نتیجہ
ہوا جو وہ کہتا تہا مگر افسوس کہ وہ اس نتیجہ کی ظہور سے پہلے سنہ ۱۷۷۸ مین مرگیا۔

پٹ دا اصغر - پٹ اکبر یا دگریٹ کا منجہلا وزیر عوام الناس کا دوسرا بیٹا سنہ ۱۷۵۹ مین
پیدا ہوا۔ وہ چارلس سوم کا وزیر ہوا اوس نے انڈیا بل پاس کروایا اور آسٹریا اور
روس سے نپولین کے برخلاف معاہدہ کیا کینڈا کے دو حصے ہوے سنہ ۱۸۰۵ مین مرگیا۔

پن - ایک امیر البحر کا بیٹا مشہور مدبر اور فرقہ کوئیکر سے تہا۔

پم - پارلیمنٹ کے اعلی ممبرون سے ہے جسنے لارڈ اسٹریفورڈ کو قتل کیا تہا۔

ٹامس بیکٹ - پہلے پہل صلح تہا مگر تہیوبالڈ کے مرنے پر آرچ بشپ کنٹربری کا ہوا
اس عہدہ پر ہوتے ہی مزاج مین بہی تغیر ہوگیا۔ کلیرنڈن کی کونسل مین بادشاہ
کی سخت مخالفت کی مگر پہر راضی ہوگیا۔ اور فرانس کو بہاگ گیا پہر شاہ فرانس
نے پانچ برس کے بعد صلح کروادی بیکٹ نے آتے ہی ارچر کو جو اوسکی جگہ تہا
حکومت کلیسا کا باغی قرار دیا جسکے سننے سے بادشاہ کو آگ لگ گئی اور کہا
افسوس کوئی شخص نہین کہ اس کمبخت پادری کے حملون سے بچاوے اسپر چار آدمیون نے

سے لئے جانے میں گرجا میں سنہ ۱۱۷۰ کو بکٹ کو قتل کیا۔
ٹامس مور۔ ہنری ہشتم کا چانسلر اوسنے اوس مذہب کے کہلانے سے انکار کیا جسکے رو سے
بادشاہ کی ملکہ کیتھرائن سے شادی ناجائز قرار دی گئی تہی اسلیے سنہ ۱۵۳۵ میں قتل ہوا
ذالشیبا اوسکے ساتہہ ہے۔
جان ناکس۔ مشہور سکاٹلنڈ کا باشندہ جسکی اصلاحیت مذہب کی جا بجا تعلیم مشہور ہوا
جان ارسکن۔ مارکا ارل۔ ایک سکاٹلنڈ کے امیر نے کانوباگر کی حمایت پر بغاوت کرکے
فوج کشی کی مگر سنہ ۱۷۱۵ کو شرف مور کی لڑائی میں شکست ہوئی۔
جان جرچل ڈیوک مارلبرو انگریزی امیر نے مونموتہہ کو سنہ ۱۶۸۵ میں گرفتار کیا۔
ولیم سوم نے انگریزی فوج کا سپہ سالار مقرر کیا ہسپانیہ کی ولیعہدی کے جنگ میں
خوب لڑائیاں فتح کیں مگر سنہ ۱۷۲۲ میں موت سے شکست کہائی۔
جان مور۔ مشہور جنرل جارج سوم کے زمانہ میں ہوا ہے مگر ہسپانیہ کی جزیرہ نماوالی
جنگ میں ایک گولی سنہ ۱۸۰۹ کو موت کا بہانہ ہوئی۔
جارج واشنگٹن۔ براعظم امریکہ کی کوئی خصوصیت نہیں بلکہ دنیا کا ہر ایک حصہ اس
کے نام سے بخوبی واقف ہے آپنے سنہ ۱۷۷۵ میں امریکہ کی آزادی کا بیڑا اٹہایا انگریزی
جنرلونکو شکست پر شکست دیکے مختلف فتوحات سے اپنے ارادہ پر کامیاب ہوا چنانچہ سنہ ۱۷۸۳
میں انگریزوں نے تنگ آکر ملک خالی کر دیا۔
جان ولکس۔ پارلیمنٹ کا ممبر تہا نارتہہ برٹن اخبار کا اڈیٹر سنہ ۱۷۶۳ میں ایک مضمون کے
چہاپنے کی باعث مقدمہ ازالہ حیثیت میں مدعا علیہ ہوکر جلاوطن ہوا۔
جیمس وولف۔ انگریزی جنرل نے سنہ ۱۷۵۹ میں کیوبک پر قبضہ کرتے ہی جان دیدی۔

جان ہاورڈ۔ قیدخانونکی اصلاح کیواسطے مشہور ہے کیونکہ فرانسیون نے جب وہ
لزبن کو جارہا تہا اوسے قید کرلیا تہا مگر خلاصی کے بعد اوسنے بہت کوشش کی
کہ جیلخانون مین مسافرونکو سخت تکلیف نہو۔ وہ چرسن مین جو روس کا ایک شہر ہے جا کر مرا

جج جیوفری۔ جیمس دوم کا چلتا پرزا جج ۱۶۸۵ء مین لارڈ ہائی چانسلر ہوا اسنے ظلم کی
کوئی بات نہ چہوڑی مگر ولیم ثالث نے ٹاور مین قید کیا جہان ۱۶۸۹ء مین مرگیا اس نے
جیمس کے دشمنون کے سزا دینے کی غرض سے عدالت ہائے خونخوار قایم کی تہین۔

جان آرک۔ ڈمریمی مین پیدا ہوئی کچہہ عرصہ تک ایک سرائے مین گہوڑونکے گوبر وغیرہ جمع
کرکے کہا کہاتی فرانس کی اسوقت بہت نازک حالت تہی اور شہر آرلینز کا گویا یہ حال تہا
کہ حملہ آور انگلستان والے ضرور قبضہ کر لینگے ایسا اسنے کہا مجہے الہام ہوا ہے کہ حملہ
آورونکو خوب شکست ہوگی اور اصلی ولیعہد فرانس کے تخت پر بیٹہیگا چنانچہ شاہ فرانس
سے بہی یہی کہی جسنے اوسے کچہہ فوج مدد کو دی اور وہ دشمنونکے نکالنے مین کامیاب ہوئی
پہر بادشاہ کو ریمز مین تخت پر بٹہلایا مگر افسوس اپنا کام سرانجام دینے کے بعد دشمن کے ہاتہہ
لگ گئی جسنے ۱۴۳۱ء مین زندہ جلایا۔

جین گرے۔ دیکہو میری اول کے حال مین۔

ڈسپنسر۔ باپ بیٹا ایڈورڈ دوم کے عزیز امرا نے مار دیئے

ونچلسی۔ آرچ بشپ کنٹربری ایڈورڈ ا سے ایڈورڈ ۲ کے عہد تک رہا اسنے بادشاہ کی
خوب مخالفت کی اور ۱۳۱۳ء مین مرگیا۔

راجر مارٹیمر۔ ایک امیر نے ایڈورڈ دوم کے عہد مین بغاوت کی مگر بہاگ گیا پہر ازبیلا ملکہ سے
ملکے بادشاہ کو مروا دیا اوسکے بیٹے کی سرپرا ہنے جسنے ۱۳۳۰ء مین مارٹیمر کو پہانسی دی

سر رابرٹ پیل - فصیح اور مدبر ۱۸۴۱ سنہ مین وزیر اعظم ہوا اسکی عہد مین قانون غلہ منسوخ ہو گیا-

سر رابرٹ والپول - مدبر ۱۷۲۰ سنہ مین وزیر اعظم ہوا کہتے ہین انتخاب کیوقت بجاے خلوص ذاتی کے روپیہ کو پرچہ ولنکا باعث بناتا تہا ۱۷۳۹ سنہ سے اسکی مرضی کے خلاف سرکار نے جنگ کا اعلان دیا نتیجہ عمدہ نہوا اسلیئے ۱۷۴۲ سنہ مین مستعفی ہوگیا-

سر روپرٹ - شہزادہ چارلس اول کا بہتیجا خانہ جنگی کے زمانہ مین پارلیمنٹ کی فوج کا سپہ سالار تہا-

سر رولو - ڈگنگر یا سپاہی شاہ فرانس سے کچھہ ملک لیکر روئن کو اپنا دارالخلافہ اور ملک کا نام نارمنڈی رکھہ کے خاندان نورمن کا بانی ہوا جنہین سے ولیم منصور ہے-

سر رالف نیول - ایک انگریزی افسر جو اڈورڈ سوم کے زمانہ مین نیول کراس کی لڑائی سے مشہور ہے-

سائمن ڈی مونٹ فورٹ - ہنری سوم نے بہن دیکے لیسٹر کا ارل بنایا لیکن بادشاہ کے ظلم وجبر نے اوسے اوسکا مخالف بنادیا چنانچہ اس نے سب امرا کو جمع کرکے ۱۲۵۸ سنہ مین بادشاہ کو دیوانہ پارلیمنٹ کے اجلاس پر مجبور کیا ۱۲۶۴ سنہ مین بادشاہ کو معہ اوسکے بیٹے کے گرفتار کیا دوسرے سال اڈورڈ نے بہاگ کے مونٹ فورٹ کو ایوے شم کے میدان مین قتل کیا

سر ہمفرے ڈیوے - مشہور علم کیمیا کا استاد جسنے کانکنون کی حفاظت کیواسطے ایک چراغ ایسا ایجاد کیا جو کان کے اندرونی گیس کے زور سے گل نہوسکے-

سر فیرفکس - پارلیمنٹ کی فوجکا افسر ۱۶۴۴ سنہ مین مارسٹن مور پر فتح پائی مگر کرامول سے

مخالفت نے اوسے استعفا پر مجبور کیا۔

فوکس - مدبر فصیح گو۔ جارج سوم کے زمانہ مین پٹ اصغر کا حریف تھا اوسکا انڈیا بل گو رعایا نے منظور کیا مگر امرا نے نامنظور ۱۸۰۶ء مین مرگیا۔

کرینمر - کنٹربری کا آرچ بشپ۔ اڈورڈ ششم کی تعلیم کیواسطے ہنری ہشتم نے مقرر کیا میری نے اوسپر کافر کا فتویٰ دیا مگر یہ اقرار کر بیٹھا کہ مین رومن کیتھولک ہو جاونگا چنانچہ جب گروہ سے تائب ہوا تو ۱۵۵۶ء مین زندہ جلایا گیا۔

کیرکٹاک - دکیرپٹکس) اپنے کسی صوبے کا حاکم مدت تک روما کا مقابلہ کرتا رہا مگر آخر بے قواعد فوج تھی اور ہمت ہار گئی تھی قید ہوا اور کچھ مدت کی بعد رہائی پائی۔

کلارکسن - واسطے بردے غلامی کو بند کرنے مین ساعی رہا ۱۸۰۷ء مین کامیاب ہوا

کرامول ٹامس کرامول) ہنری ہشتم کا مشہور مدبر خانقاہونکے موقوف کرنے کے باعث شہزادہ کا لقب حاصل کیا مگر ایک چھوٹی سی بات پر بادشاہ سے ناچاقی ہوگئی جسنے ۱۵۴۰ء مین مروا دیا۔

کمبو ڈرانسن - چلی اور پیرو کو جو ہسپانیہ کی ماتحت تھے دہمکی دینی کی غرض سے بھیجا گیا تھا مگر مشکل سے اپنا ہی جہاز لیکے واپس ہوا امیر البحر تھا۔

کک (جیمس کک) جنگ امریکہ کے دوران مین اسنے بہت سی جزیرہ بحر ہند مین دریافت کیے مگر سینڈوچ والون نے ۱۷۷۹ء مین مار دیا۔

گیلے کس - کلیدونیا کا بادشاہ جسنے روما والونکو ۸۴ء مین شکست دی۔

گوڈون - دکنٹ کا ارل) ہیرلڈ کا والد۔ کنیوٹ کا خسر۔ بادشاہ سے ۱۰۵۱ء مین بگڑا بیچارہ جلاوطن ہوا اور اوسکا بیٹا جلاوطن کیے گئے مگر گوڈون دوسرے سال آیا اور فوراً مرگیا

گینکل - ایک ڈچ جنرل جسے ولیم سوم نے آیرلنڈ بہیجا جہان اوسنے سنہ ۱۶۹۱ مین اگرم پر اونکو شکست دی۔

لین فرنک - گیارہوین صدی کا مشہور پادری ولیم منصور کے ساتہ انگلنڈ مین آیا تہا جہان کنٹربری کا بشپ مقرر ہوا ؛ ملکی معاملات مین بہی خوب تہا سنہ ۱۰۸۹ مین مرگیا۔

لاڈہروک دریگنر مشہور ڈین دریائی چور۔

لوول - لورک کے اون باغیون کا ایک سرغنہ تہا جو ہنری ہفتم کے زمانہ مین اٹہے وہ لمبرٹ سنل سے جا ملا مگر اوسکے مارے جانیکے بعد کہین ایسا بہاگا کہ پتہ نہین۔

لٹیمر - ہفتم ہنری کے عہد مین ورچسٹر کا بشپ تہا اڈورڈ اول اور میری کے زمانہ تک بہی رہا متعصب پوپ کا پیرو تہا مگر پہر رومہ والون سے صاف پہر گیا میری نے اوسکی اور رڈلے کی رولکاری کرکے زندہ جلا دیئے۔

لاڈ - چارلس اول کے عہد مین کنٹربری کا آرچ بشپ تہا وہ خاص خاص معاملات مین بادشاہ کو مشورہ بہی دیتا تہا دراز پارلیمنٹ نے سنہ ۱۶۴۵ مین قتل کیا۔

لنگٹن - بادشاہ جان کے برخلاف پوپ نے آرچ بشپ کنٹربری کا بنایا وہ امرا سے ملگیا اور سند جلیل کے پاس کرانے مین اوس نے سخت مدد کی۔

ملٹن - مصنف پیراڈائز لاسٹ ۔ سنہ ۱۶۰۸ مین پیدا ہوا سنہ ۱۶۷۴ مین مرگیا او [illegible] مسلم الثبوت ہے اور وہ کرامول کا انتظام جمہوری مین سکتر تہا۔

نپولین - شاہ فرانس جنگ آزما ۔ جزیرہ کورسیکا مین سنہ ۱۷۶۹ کو پیدا ہوا فرانس کی پہلی بغاوت مین اوسنے فوج سے ملکے ملک کو باہر سے اطالیہ والون کو شکست دیکے اور اندر سے انتظام بغاوت کرکے بچانیکے باعث مشہوری حاصل کی ہندوستان [illegible]

کرنیکی غرض سے ۱۷۹۸ء مین مصر تک آیا مصر کے مینار کی لڑائی مین کامیاب ہوا لیکن
ابوقیر پر نلسن سے شکست ہوئی پھر سریا پر فوج کشی کر کے جفا لے لیا اور اکر کا محاصرہ
کیا جہان سڈنی سمتھ نے ترکون اور انگریزونکی فوج کی سپہ سالاری کر کے پھر شکست
دی ناچار گھر کی راہ لی مجلس انتظام کا ممبر پہلے مقرر ہوا پھر شہنشاہ بن بیٹھا۔ اس اثنا
مین انگلنڈ پر فوج کشی کرنے کی غرض سے سب سپاہ جمع کی لیکن اوسکے دل کی دل ہی
مین رہی اور ٹرفالگر کی ۱۸۰۵ء مین شکست نے اور کمر توڑ دی مگر اسی سال مین آسٹریا
پر فتح پانے سے کچھ سہارا ہو گیا ۱۸۱۲ء مین روس پر فوج کشی کی مگر وہ ملک غیر آباد
جنگل ہی جنگل تھا سوا اسکے برف بھی تھی اسلیے بہت تکلیفا اٹھا کے واپس ہوا۔ یہ اب
وہ زمانہ تھا جبکہ سوا روس اور انگلستان کے سب اوسکا کلمہ پڑھتے اور وہ سب تابع
فرمانبردار تھے۔ یورپ کے بڑے بڑے تاج اوسکے رشتہ دار بنے ہوئے تھے۔ ابھی خواہش
پوری نہوی تھی کہ سپین کے تخت پر اپنے بھائی جوزف کو بٹھلانا چاہا پھر جنگ جزیرہ نما
ہوئی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اوسے تخت چھوڑ کے جزیرہ البا مین جانا پڑا مگر حکومت کی لو نے
وہان قرار نہ دیا تھوڑے ہی عرصہ مین پھر فوج کشی کی مگر ولنگٹن کے ڈیوک نے واٹرلو
کے میدان مین ۱۸۱۵ء کو شکست دی۔ قسمت کا پھیر۔ ایسی جیرپی چھائی کہ دشمن کے
جہاز مین خود بخود جا کے سوار ہو گیا جسنے فوراً جزیرہ سنٹ ہلینا مین اوسے پہنچایا۔
جہان جا کے اوسنے ۱۸۲۱ء مین موت دیکھی اپنی ساری امیدین ساتھ لے گیا۔
فرانس کی تواریخ مین یہی ایک شخص تھا جسنے کل یورپ کو انگلیون پر نچایا ہوا تھا
نلسن۔ انگریزی مشہور امیر البحر ۱۷۵۸ء مین پیدا ہوا جنگ جزیرہ نما کے آغاز مین
ایک بیڑے کا افسر مقرر ہو کے بحیرہ روم مین بھیجا گیا جہان نپولین کے مصر کے

فتح کرنیکے ارادہ کی راہ مین سد ہوا اور الوفیر مین فتح پائی اسکا مقولہ ہیکہ سب حروف شرط لغات سے نکال دینے چاہیین کیونکہ جب شرط ہوئی تو کام مین شک واقعہ ہوگا جس سے کامیابی کی ناامیدی متصور ہے افسوس سنہ ۱۸۰۶ مین اوس راستہ کو گیا جہان سے آنا مشکل ہے۔

والٹر ریلے۔ ملکہ الزبتھ کی مصرلوبین سے تہا امریکہ شمالی کے ساحل پر ورجینیا کی بستی لبسائی۔ ایک سازش کے جرم مین دجیمس اول کو معزول کرکے اوسکی بھتیجی اربلا کو بٹھلایا جاوے گرفتار ہوکر قید ہوا سنہ ۱۶۱۶ مین اس شرط پر رہا ہوا کہ امریکہ مین جاکے سونا دریافت کرے مگر ہسپانیہ والونسے ناچاقی ہو مگر اسکے خلاف واقع ہونے سے سنہ ۱۶۱۸ مین اپنے پہلے گناہ کے جرم مین قتل ہوا۔

وال سنگم۔ مدبر جو سنہ ۱۵۷۳ مین سکرٹری اسٹیٹ ہوا سیری ملکہ سکاٹلنڈ کی وکالت کی کمشنرون مین سے ایک تہا اوسنے ببنگٹن کی سازش کو دریافت کیا۔

ولنگٹن۔ انگریزی مشہور سپہ سالار ہندوستانی جنگونکی فتح کے باعث مشہور ہے نپولین کو جنگ جزیرہ نما مین شکست دی اور فرانسیسیونکو سپین سے نکالنے مین کامیاب ہوا سنہ ۱۸۲۸ مین وزیر اعظم ہوا مگر دو برس کے اندر ہی استعفا دیدیا اور سنہ ۱۸۵۲ مین مرگیا۔

وکلف۔ مشہور مصلح قوم۔ مترجم عہد جدید سنہ ۱۳۸۴ مین مرا وہ سکے پیرو لولرڈ ہین۔

ول برفورس۔ غلامی کے معدوم کرنے کا بانی اپنے ارادہ کے موافق سنہ ۱۸۳۳ کا مسودہ پاس کراکے اسی سال مین مرگیا۔

ہمپڈن۔ بکنگہم شائر کا باشندہ سنہ ۱۶۳۶ مین بادشاہ کی مخالفت ٹکس دینے سے

کرکے مشہور ہوا وہ خانہ جنگی کے وقت پارلیمنٹ کی طرف تہا شال کر وکے معرکے مین سنہ ۱۶۱۳ مین مر گیا۔

ضمیمہ نمبر ۱۲

سوالات انٹرنس پنجاب یونیورسٹی

سنہ ۱۸۸۲

(۱) ان اصطلاحونکو بیان کرو۔ انگلو سکسن۔ ہپٹارکی۔ ہرلڈ الڈا۔ وٹنا جی موٹ۔ اور انگلستان کے آخری تین سکسن بادشاہ کون تہے معہ سنون کے اونکا مختصر حال لکہو۔

(۲) کن کن موقعون پر نسلاً بعد نسل تخت ملنے کا قاعدہ ٹوٹا۔

(۳) بارہوین۔ تیرہوین۔ اور چودہوین صدی مین حکومت کلیسا اور حکومت ملک مین کیا کیا جہگڑے ہوے اور پہلے کو معدوم کرنے مین کیا کیا وسائل اختیار کیے گئے تہے۔

(۴) ملکہ الزبتہہ کا حال ملکی مالی اور دینی عنوانوں سے لکہو۔

(۵) یہ کون ہین۔ کب تہے۔ کیون مشہور ہوے۔ جان ہیکلیل۔ لارڈ ان سن۔ جج جیفریز۔ سامرز۔ جوسٹ ڈکوسر۔ ولیم ٹنڈل۔ ولیم پٹ۔ آنرٹن۔ جارج کینگ ٹوڈ ون۔

۱۸۸۵

(۱) جب انگلستان کے تخت پر جان۔ اور جارج اول حکمران تہے ہندوستان مین کیا ہوتا تہا۔

(۳) – تحقیقات معنوی دروبلکاری بذریعہ ارڈی یل ۲ سے تم کیا مراد لیتے ہو
قانون قیوڈال – اور جہاد کا مطلب بیان کرو –

(۳) الفرڈ اعظم ۲ ہنری سوم ۲ اور چارلس دثانی ۲ کا مختصر حال لکھو –

(۴) کن وجوہات سے اڈورڈ ثالث نے تخت فرانس کا دعویٰ کیا تھا –

(۵) مندرجہ ذیل اشخاص کس کے عہد میں تھے اونکی مشہوری کا باعث کیا ہے
ہیوبرٹ ڈی برگ – وکلف – جون آف آرک – پرکن واربک – والٹر ریلے –
ملٹن – ولیم پٹ –

(۶) مندرجہ ذیل لڑائیاں کن کن کے درمیان ہوئیں اور انکا نتیجہ کیا ہوا –
ٹیوکزبری – دیکفیلڈ – نیزبی – باینے –

(۷) نادان ہندو ڈبی ترک ۲ کے بادشاہ ہو انکا شجرہ نسب لکھو –

اختصار تاریخ انگلینڈ

قطعہ تاریخ فی البدیہہ از نتیجہ طبع رسا منشی محمد شمس الدین صاحب متخلص بشائق لاہوری

انتخابے کہ ز تاریخ فرنگستان است	وہ چہ خوش مشفق من میر نمودہ تسطیر
شائقا بے سر اندیشہ بگفتم سالش	سال تاریخ بر آمد کہ خجستہ تحریر
	۱۸۶۸۵

گریٹ برٹن
کلٹک
برٹنس
پکٹس
سکاٹس
اینگلس
سکسینز
جوٹس
ٹیوٹانک

دنیا کا کون کون حصہ کب انگریزونکی قبضہ مین آیا

نام	ملک	سنہ	نام	ملک	سنہ
جبرالٹر	یورپ	سنہ ۱۷۰۴	نیوفونڈلنڈ	امریکہ شمالی	سنہ ۱۶۲۳
مالٹا	"	سنہ ۱۸۰۰	ہونڈوراس	"	سنہ ۱۶۷۰
ہلیگولنڈ	"	سنہ ۱۸۰۷	نووا اسکوشیا	"	سنہ ۱۷۱۱
گیمبیا	افریقیہ	سنہ ۱۶۳۱	کینیڈا	"	سنہ ۱۷۶۰
گولڈکوسٹ	"	سنہ ۱۶۶۱	جزیرہ پرنس اڈورڈ	"	سنہ ۱۷۶۳
سنٹ ہلینا	"	سنہ ۱۶۷۳	جزیرہ ونکوور	"	سنہ ۱۸۴۶
سیرالیون	"	سنہ ۱۷۸۷	برٹش کولمبیا	"	سنہ ۱۸۵۶
کیپ کولونی	"	سنہ ۱۸۰۶	برٹش گائنا	جنوبی امریکہ	سنہ ۱۸۰۳
جزیرہ ماریشس	"	سنہ ۱۸۱۰	جزیرہ فاکلنڈ	"	سنہ ۱۸۳۳
اسنشن	"	سنہ ۱۸۱۵	جمیکا	جزائر غرب الہند	سنہ ۱۶۵۵
پی ننگ	ایشیا	سنہ ۱۷۸۶	ٹرینیڈاڈ	"	سنہ ۱۷۹۷
لنکا	"	سنہ ۱۷۹۵	نیو سوتھ ویلز		سنہ ۱۷۸۷
سنگاپور	"	سنہ ۱۸۱۹	نیوفونڈلنڈ		سنہ ۱۸۳۹
ملکا	"	سنہ ۱۸۲۴	تسمانیہ		سنہ ۱۸۰۴
اراکان، تناسرم	ایشیا	سنہ ۱۸۲۶	آسٹریلیا مغربی		سنہ ۱۸۲۹
عدن	"	سنہ ۱۸۳۸	جنوبی آسٹریلیا و وکٹوریہ		سنہ ۱۸۳۶
ہونگ کونگ	"	سنہ ۱۸۴۲	کوینز لنڈ		سنہ ۱۸۵۹
لیبورن	"	سنہ ۱۸۴۶			
پیگو	"	سنہ ۱۸۵۲			
پیرم	"	سنہ ۱۸۶۰			

کاغذ اول ۹ مئی امیدواران متعلمہائے ورنیکلر سکول دہلی

انٹرنس ۳ گہنٹہ

تواریخ

(۱) رومیوں کے پیشتر انگلستان پر کس بڑی آرین نسل کے شاخ کا اثر پہنچا تہا۔ ان کی اور ان کے بادشاہوں کی مختصر تواریخ لکہو اور اس امر کا بیان کرو کہ کس طور پر اس خاندان کے آخری بادشاہ کو رومیوں نے شکست دی۔

(۲) نارمن فتح کے بارہ مین جو کچہہ تمکو معلوم ہوا وسے لکہو اور خاندان نارمن کے بادشاہوں کا مختصر حال بہی لکہو۔

(۳) ان لڑائیوں کے وقوع کی تاریخ لکہو۔ کریسی کی لڑائی۔ کلوڈن۔ ویکفیلڈ۔ لیوس۔ نیبسبی۔ اور بلنہیم۔ ہر ایک لڑائی مین کون فتحیاب ہوا اور ہر ایک جنگ کا ملک پر اور اوس زمانہ کی ملکی انتظام پر کیا اثر ہوا۔

(۴) ان سببوں کو اچہے طور پر بیان کرو جنکی وجہ سے میگنا چارٹا جاری ہوا اور انگریزی حکومت پر اسکا کیا اثر ہوا۔

(۵) مندرجہ ذیل اشخاص مین سے کسی تین کی بابت جو کچہہ تمکو معلوم ہو لکہو۔ ٹامس اے بیکٹ۔ اولیور کرامول۔ ولیم پٹ۔ بلیک پرنس۔ اور جان ہمپڈن۔

(۶) ایکٹ آف یونیفارمٹی۔ پٹیشن آف رائٹ۔ لانگ پارلیمنٹ۔ ہیبیس کارپس ایکٹ اور بل آف رائٹ کیا تہے۔

(۷) جو جو مشہور عالم جارج بادشاہوں کے زمانہ مین ہوئے اونکے نام لکہو۔

تمت